

مہربان

از قلم سنایا خان



مکمل ناول

مہربان

از قلم سنایا خان

چٹھی نا کوئی سندیس

جانے وہ کون سا دیس

جہاں تم چلے گئے

اس دل پے لگا کے ٹھیس

جانے وہ کونسا دیس

جہاں تم چلے گئے

جہاں تم چلے گئے

بیشک یہ بہت ہی درد بھرا گیت ہے ایسا کہ سننا والا رودے لیکن اگر اس وقت کوئی  
مہک ابرار احمد کو یہ گیت گاتے سن لے تو ہنستے ہنستے پاگل ہو جائے بلکہ اگر گیت کار  
اپنے لفظوں کی ایسی بے قدری دیکھ لے تو ہمیشہ کے لیے توبہ کر لے آواز تو اچھی تھی  
لیکن ناسر ناتال نادل کا استعمال نادمغ کا بس زبان سے الٹی سیدھی آوازیں نکال کر  
ٹائم پاس ہو رہا تھا

لان کا یہ حصہ خاص اس کے نام تھا جہاں ہر خوبصورت سے خوبصورت پھول اور پودے  
اکٹھا تھا جن کا خیال وہ خود رکھتی تھی اس وقت بھی ایک ہاتھ میں پائپ تھا مے پودوں کو  
پانی دے رہی تھی گانا گاتے ہوئے دوسرا ہاتھ کبھی دہائی کے انداز میں پیشانی تک جاتا تو  
کبھی دل تک اور چہرے کے زاویے تو اللہ معاف کرے

اس دل پے لگا کے ٹھہریں

جانے وہ کونسا دیس

جہاں تم چلے گئے  
جہاں تم چلے۔۔۔۔۔۔۔

کان کے قریب ایک انجانی آواز سے اُسے بریک لگ گیا

جانم دیکھ لو مٹ گئی دوریاں

میں یہاں ہوں

یہاں ہوں

یہاں ہوں یہاں

خوبصورت آواز دھیمیا لہجہ کسی نے اس کے گیت کا جواب دیا تھا ایک پل کو لگا وہم ہے  
تسلی کے لیے جب مڑی تو ساتھ میں پائپ بھی مڑا اور سامنے والے کو بن بادل برسات  
کے اچھے خاصے دیدار کرواد لیے بیچارہ پہلے تو گھبرایا اور دو قدم پیچھے ہوا لیکن اگلے ہی پل  
گھبراہٹ مسکراہٹ میں بدل گئی جبکہ مہک کے چہرے پر حیرانی کے سوا کچھ نہیں تھا  
پائپ اسی پوزیشن میں سامنے والے کو بھگو رہا تھا اور وہ شاک سی ہو کر یہ سوچ رہی تھی  
صبح سے پڑھے جانے والے ناول کا اثر تو نہیں جو یہ گمان ہو رہا ہے کہ اس کا ہیرو  
سامنے کھڑا ہے

سفید رنگت خوبصورت نقوش چھ فٹ ہائیٹ سٹائل سے سیٹ کیے براؤن بال براؤن آنکھیں بلیک شرٹ بلیو جینس پہنے بالکل ویسا ہی تو ہے

کیا آپ کے یہاں ہر کسی کا ویلکم ایسے ہی کیا جاتا ہے

مہک کا ارادہ نہ پا کر بیچارے کو کہنا ہی پڑا وہ ہوش کی دنیا میں آئی اور کرنٹ کھا کر پائپ نیچے پھینکا

اوتیری\_-----

ج۔ج۔ج۔ جی و وہ ہ میں۔۔۔۔۔ س س۔۔۔۔

وہ جب بھی گھبراتے لفظ اور آواز ساتھ ہی نہیں دیتے تھے

میں۔۔۔ مجھے لگا

بہت افسوس ہوا جان کر کے آپ ہکلی ہے

وہ واپس دو قدم آگے آیا

جی؟

مہک کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی

جی ہاں۔۔۔ آپ اتنی خوبصورت ہے لیکن دیکھیے نا یہ ہکلانے کی بیماری دیکر خدا نے آپکے  
ساتھ کیسی زیادتی کر دی

وہ شکوہ کنان نظروں سے آسمان کو دیکھنے لگا  
او ہیلو آپ سے کس نے کہا میں ہکلی ہوں

وہ غصے میں آگئی

لہجے ابھی میں نے خود سنا آپ نے جیسے ج ج جی و و وہ کہا کیا وہ ہکلانا نہیں ہے

اس نے باقاعدہ نقل اتلاری

ارے وہ تو آپ کو اچانک سامنے دیکھ کر میں گھبرا گئی تھی اسلئے زبان لڑکھڑا گئی اس کا  
مطلب یہ تو نہیں کے میں ہکلی ہوں

وہ حیرت اور غصے سے بولی

اوووو تو یہ بات ہے۔۔۔



جی بالکل یہی بات ہے۔۔۔ کسی کو جج کرنے سے پہلے انسان کو تسلی کر لینا چاہیے کہ  
حقیقت کیا ہے آپ یونہی بنا جانے کیسے۔۔۔۔۔۔۔ ایک منٹ

کچھ دھیان میں آتے ہی لفظوں کو بریک لگ گئے

ویلے آپ ہے کون اور یہاں کیا کر رہے ہے

سامنے والے نے اس کے حیرت زدہ چہرے کو دیکھتے ہوئے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ دے

ارے واہ۔۔۔۔۔ جلدی خیال آگیا آپ کو تعارف کا۔۔۔۔۔ مجھے تو لگا آپ پہلے مجھے کھانا پانی  
دینگے پھر پوچھیں گی میں کون ہوں

مصنوعی حیرت سے بولا

باتیں مت بنائیں کون ہے آپ اور آپ کو اندر کس نے آنے دیا

اس نے ارد گرد نظریں دوڑا کر کسی کو تلاشنا چاہا لیکن کوئی نظر نہیں آیا

مجھے اندر آنے کے لیے کسی کی اجازت درکار نہیں ہے میں اپنی مرضی کا مالک ہوں

وہ کالر جھاڑتے ہوئے بولا

دیکھیے آپ جو بھی ہے چلے جایئے یہاں سے ورنہ میں آپکو زبردستی باہر نکلواونگی

اس نے انگلی دکھاتے ہوئے سختی سے کہا

چلا جاؤنگا لیکن جس مقصد سے آیا ہوں وہ تو پورا کرنے دیجیے

وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا

کیسے کیوں آئے ہے

وہ دونوں ہاتھ کمر پر رکھتے ہوئے بولی

میں آپ سے آپکا ہاتھ مانگنے آیا ہوں

وہ اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے مسکرا کر بولا مہک کی آنکھیں حیرت سے اور بڑی ہو گئی

ہائے اللہ ---- ہاتھ تو ایسے مانگ رہے ہو جیسے الیکشن جیتنے کے لیے ووٹ ---- بے

شرم آدمی نکلویہاں سے ورنہ تمہاری خیر نہیں

اس نے غصے سے آنکھیں دکھائے

آپ کا ہاتھ لیے بنا تو میں جاؤنگا نہیں آپ چاہیں جو کر لے

وہ ڈھٹائی سے بولا مہک کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا

دیکھو میں تمہیں وارن کر رہی ہوں اس سے پہلے کے میں اپنی شرافت بھول کر  
تمہیں\_\_\_\_\_

ارے بیٹا آپ کب آئے

وہ کچھ اور کہتی ایسے سے پہلے ابرار صاحب کی آواز نے دونوں کو متوجہ کیا وہ مسکراتے  
ہوئے آگے بڑھا جبکہ مہک وہی کھڑی حیرت سے دونوں کو دیکھتی رہی

السلام علیکم ماموں جان

وہ خوشلی سے اُن کے گلے لگا ابرار صاحب نے اسے کندھوں سے تھام کر سیدھا کیا  
مسکراتے ہوئے دیکھا

یہ سب کیا ہے بیٹا

انہو نے اس کے گیلے کپڑے دیکھ کر حیرت سے پوچھا



مہک یہ کیا حرکت ہے بیٹا دیکھیے کیا حالت کردی آپ نے ان کی

وہ مہک کی جانب رخ کیے خفگی سے بولے وہ اُن کے پاس آئی

پاپا آپ جانتے ہیں یہ ابھی ابھی کہہ رہے تھے کہ -----

ماموں جان میں یہ کہہ تھا کہ یہ مجھے پہچانتی ہے کہ نہیں لیکن دیکھیے یہ تو مجھے پہچان ہی  
نہیں پائی

اس کا ارادہ بھانپ کر وہ فوراً بولاتا کہ پول نا کھل جائے مہک نے اسے غصے سے گھورا

واقعی آپ نے انہیں پہچانا نہیں بیٹا یہ آ رہی ہے

ابرار صاحب کی حیرت کی کوئی انتہا نہیں جبکہ اس کا نام سن کر مہک نے تھوک نگلتے  
ہوئے اپنی گھبراہٹ دور کرنے کی ناکام کوشش کی اور پھٹی آنکھوں سے اُسے دیکھا وہ  
مسکراہٹ ضبط کیے اُسکے خوفزدہ چہرے کو دیکھ رہا تھا

سوری پاپا وہ میں -----

وہ نظر اٹھانے کے قابل نہ رہی

اچھا اچھا چلے فلحال انہیں اندر لے جائیں آریں آپ کپڑے چنچ کر لے بیٹا ہم بعد میں  
آپ لے ملتے ہیں

وہ مہک کو حکم سنا کر اُس کے کاندھے پر تھپکی دیتے باہر نکل گئے اور وہ انہیں جاتے  
دیکھتی رہ گئی

اُونہوں اُونہوں اُونہوں-----

اس نے کھانس کر اسے متوجہ کیا وہ گر بڑا کر اس جانب مڑی اور ایسے مسکرائی جیسے  
کسی نے کنپٹی پر بندوق رکھ کر حکم دیا ہو

سوری\_----- میری وجہ سے تمہارے کپڑے بھیک گئے میں---

That's not the matter mahek

میں تم سے صرف اس بات پر ناراض ہوں کہ تم نے مجھے پہنچانا نہیں یقیناً نہیں ہو رہا  
مجھے

وہ اس کی بات سچ میں کاٹتے ہوئے بولا

سوری----- اندر چلو نا پلیز

وہ بات بدلے لگی

چلے

\*\*\*\*\*

شاندار اور وسیع احمد ولا کے رہائشی ابرار احمد اسرار احمد اور زاویار احمد تینوں بھائی شہر کے مشہور ڈاکٹر تھے اُن کا اپنا بہت بڑا ہسپتال تھا تینوں کی فیملی ایک ساتھ ایک ہی کوٹھی میں رہتے تھے آپس میں روایتی بھائیوں کی طرح کوئی تلخیاں نہیں بلکہ بہت محبت تھی دو بہنیں تھی نزہت اور نرگس۔۔ نزہت بیگم اپنے شوہر کے انتقال کے بعد سے ان کے ساتھ ہی رہتی تھیں نرگس بیگم کے شوہر بزنس میں ترقی کے لیے بارہ سال پہلے اپنی فیملی کے ساتھ انگلینڈ میں سیٹل ہو گئے تھے

سب سے بڑے ابرار احمد اور صباحت بیگم کی اکلوتی بیٹی مہک جو شادی کے آٹھ سال بعد دعاؤں اور منتوں سے پیدا ہوئی تھی

اسرار احمد اور زکیہ بیگم کے دو بیٹے تھے افغان جو ڈاکٹر بن رہا تھا چھوٹا عیان جو اپنی مرضی کے مطابق پڑھ کر بزنس کرنا چاہتا تھا

زاویار احمد اور عارفہ بیگم کے دو بیٹیاں مدیحہ جو مہک کی ہم عمر تھی اور دوسری ماٹرا جو گھر میں سب سے چھوٹی بارہویں جماعت کی طالبہ تھی

نزہت پھوپھی کی ایک بیٹی حیا اور ایک بیٹا نہال جو مہک مدیحہ کا ہم عمر تھا

نرگس پھوپھو کے سب سے بڑا آریں تھا اس سے چھوٹے عدنان اور ہانیہ جو جڑواں تھے

پھوپھو عدنان اور ہانیہ تو ہر سال آیا کرتے تھے اب بھی ایک ہفتے سے وہ لوگ یہیں تھے لیکن آریں آج بارہ سال بعد آیا تھا اسلئے وہ اُسے پہچان نہیں پائی سارے کزین سے وہ رابطے میں تھا مہک سے بھی بات کرنے کی کوشش کی لیکن مہک نے اُس سے کبھی بات نہیں کی کیونکہ وہ صرف کزن نہیں تھا جو وہ اس سے بے جھجک بات کرتی دونوں کا رشتہ بچپن سے طے تھا اور سب شروع سے ہی اس بات سے واقف تھے انگلینڈ جانے سے پہلے سب کی خواہش پر مہک کو آریں سے منسوب کر دیا گیا تھا

\*\*\*\*\*#\*\*\*\*\*

وہ دونوں اندر آئے سامنے ہی ساری خواتین بیٹھے باتوں میں مشغول تھے

آریں

صباحت بیگم اس پر نظر پڑتے ہی خوشی اور بے یقینی سے بولی سب نے ہی اُن کی  
نظروں کا تعاقب کیا

السلام علیکم

وہ آگے بڑھا صباحت بیگم نے اسے گلے لگالیا اُن کی آنکھیں خوشی سے بھر گئی آریں  
اُنہیں شروع سے ہی بے حد عزیز تھا کئی سال اولاد سے محروم رہنے پر وہ آریں کو پیار  
کر کے ہی خوش ہوتی تھی وہ بھی انہیں اپنی امی مانتا تھا مہک حوالے سے یہ محبت اور  
بڑھ گئی تھی

کیسا ہے ہمارا بیٹا

وہ اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھامتے ہوئے بولی

اب تک تو ٹھیک تھا لیکن اب آپ کو روتا دیکھ کر ٹھیک ہو سکتا ہے کیا

وہ ہاتھ سے اُن کے آنسو صاف کرتا بولا

اتنے سال بعد دیکھ رہی ہوں تمہیں----- کل کی ہی بات لگتی ہے جب چھوٹے سے  
تھے جب میرا آنچل پکڑ کر امی امی کرتے پیچھے گھومتے تھے



دونوں مسکرا دیے

بھابھی یہ آج بھی وہی بچہ ہے بس قد بڑھ گیا ہے ورنہ حرکتیں تو آج بھی بالکل بچوں جیسی ہے

نرگس پھوپھو نے آگے آکر کہا آریں مسکراتے ہوئے آگے بڑھ کر دونوں مامی اور خالہ سے ملا

آریں بیٹے یوں اچانک آگئے اطلاع کیوں نہیں دی ہم تمہارا زوردار ویلکم کرتے

عارفہ بیگم نے کہا

اگر بتا کر آتا تو آپ لوگوں کو سرپرائز کیسے ملتا اور مجھے آپ لوگوں کا یہ رمی ایکشن کیسے دیکھنے ملتا

وہ مسکراتے ہوئے بولا

ارے یہ تمہارے کپڑے اتنے گیلے کیسے ہو گئے آریں

نرگس نے حیرت سے پوچھا مہک نے زبان دانتوں تلے دبائی

مام کسی پاگل لڑکی نے مجھے پودا سمجھ کر پانی ڈال دیا

وہ اس پر ایک نظر ڈال کر مسکراتے ہوئے بولا

کون تھی وہ اندھی جسے انسان اور پودے میں فرق نظر نہیں آیا

زکیہ بیگم نے غصے سے پوچھا

چاچی میں آپ کو اندھی نظر آتی ہوں

وہ سلگ کر بولی

تو کیا تم نے پانی پھینکا آریں پر

عارفہ چاچی نے حیرت سے پوچھا

چاچی میں نے جان بوجھ کر نہیں پھینکا غلطی سے ہو گیا

وہ اصلاح کرتے ہوئے بولی

ہاں یہ غلطیاں تو تم سے ہر وقت ہوتی ہے کبھی کوئی کام صحیح بھی کیا ہے تم نے

امی نے ڈانٹ لگائی تو اس کا منہ بن گیا

رہنے دیں مامی جان غلطی میری تھی ایکدم سے سامنے آگیا تو یہ ڈر گئی اور پائپ میری طرف  
ہوگیا

وہ اس کی روتی صورت دیکھ کر بولا

سن لیا نا آپ نے۔۔

وہ ڈھٹائی سے بولی

ہاں سن لیا۔۔۔۔ تمہیں بچانے کے لیے میرے بیٹے نے الزام اپنے سر لے لیا

امی نے اسے ہیرو بنادیا جب کے مہک کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا باقی سب نے مشکل  
اپنی ہنسی روکی

امی۔۔۔

وہ صدمے سے بولی

بس بس۔

انہو نے ہاتھ دکھا کر اُسے خاموش کر دیا

جاؤ بیٹا تم جاکر کپڑے بدل لو ورنہ سردی ہو جائیگی

وہ آریں سے مخاطب ہوئی

جی-----میرا لکج گاڑی میں ہے

وہ دھیان آنے پر بولا

تم جاؤ میں سامان اوپر ہی بھجواتی ہوں مہک جاؤ

انھونے ساتھ میں مہک کو حکم سنایا وہ اثبات میں سر ہلاتا آگے بڑھ گیا وہ بھی اس کے پیچھے جلدی

عیان مدتک سب کہاں ہے کوئی نظر نہیں آ رہا

وہ حیرت سے بولا

پتا نہیں کچھ دیر پہلے تو سب یہیں تھے شاید چھت پر گئے ہو

وہ ادھر ادھر نظریں دوڑاتے ہوئے بولی

سیڑھیاں چڑھ کر ایک روم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مہک اُسے اندر لے آئی اندر قدم

رکتے ہی شیطانوں کی ٹولی نے ہلا بول دیا

میرا پیا گھر آیا او رام جی

میرا پیا گھر آیا او رام جی

پانچوں بھنگڑا کرتے ہوئے زور زور سے گانے گے آریں ہنسی رو کے اُنھیں دیکھنے لگا جبکہ  
مہک کا غصہ اس کے چہرے پر نظر آ رہا تھا

بسبس۔۔۔۔۔ اب بند بھی کرو یہ سب۔۔

وہ چیخ کر بولی تو سب کو خاموش ہونا پڑا اب وہ سب باری باری آریں سے ملنے گے

آپ کہاں چلی

مہک موقع دیکھ کر نکلنے لگی جب ہانیہ نے اس کے سامنے آتے ہوئے راستہ روک دیا

ہانیہ پلیر مجھے جانے دو مجھے کچھ کام ہے

ہانیہ نے نفی میں گردن ہلا کر اُسے کھینچتے ہوئے صوفے پر گرا دیا

سوری بھائی جان ہماری وجہ سے آپکی رومینگ میٹنگ میں خلل پڑ گیا

عدنان اُسے آنکھ مارتے ہوئے شرارت سے بولا بدلے میں اس نے عدنان کے پیٹ میں

گھونسا مارا



یہ کیا آریں بھائی آتے ہی صرف اپنی فیوچر وائف میں لگ گئے یہ نہیں کے پہلے بہنوں  
سے سلام دعا ہی کر لے

مدیحہ نے شکایت کی وہ مسکرویا

سو مسٹر آریں صدیقی آج بارہ سال بعد آپ اپنی منگیتر مہک ابرار احمد سے مل رہے ہیں  
پلیز اپنی خوشی کی گہرائی کے بارے میں کچھ بتائے

عیان نے پاس رکھی بوتل کو مانگ بناتے ہوئے رپورٹر کی طرح سوال کیا آریں آستین  
چڑھاتا اُسے مارنے کو آگے بڑھا تو وہ فوراً مہک کے پیچھے آکر چھپ گیا آریں ایک نظر پریشان  
سی مہک پر ڈال کر واپس اپنی جگہ پر آگیا تو عیان نے سکون کی سانس لی اور سیدھا ہو کر  
بیٹھ گیا

عیان بھائی میں کیا کہہ رہی ہوں اتنا یادگار دن ہے کیوں نہ ان دونوں کی ایک تصویر لے  
لے

حیا نے خوش ہوتے ہوئے آئیڈیا دیا

واؤ گریٹ آئیڈیا یار

عدنان نے موبائل نکالے ہوئے کہا حیا نے مہک کو زبردستی اٹھا کر اس کے قریب  
کھڑے کر دیا اور دو تین تصویریں لے لی

بھائی ذرا کیل کی طرح پوز کیجئے نا

عدنان نے قریب ہونے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا جس پر پہلے تو اس نے گھورا پھر  
مسکراتے ہوئے تھوڑا قریب ہوا اور مہک نے ایک پل ضائع کئے بغیر باہر کے لیے دوڑ  
لگادی زوردار قمقموں نے اس کا دور تک پیچھا کیا

\*\*\*\*\*

وہ شام سے ہی کمرے میں بند تھی مغرب پڑھ کر لیٹی تھی جب نیند لگ گئی اور  
اب جاگی تو کافی رات ہو چکی تھی  
یہ بڑا سا روم تھا جہاں مہک مدیحہ حیا اور ماٹرا چاروں ساتھ ہی رہتی تھی جو گھر کے باقی  
کمروں کے مقابلے کافی بڑا تھا اور خاص اُن لوگوں کے لیے بنایا گیا تھا دو کنگ سائز بیڈ  
تھے ایک پر مدیحہ اور مہک دوسرے پر حیا اور ماٹرا سوتے تھے اور آجکل ہانیہ بھی۔۔  
وہاٹ دیواروں پر خوبصورت پینٹنگ کی گئی تھی جو حیا نے بنائی ہوئی تھی اس کے علاوہ  
سب نے اپنی اپنی پسند سے اُسے ڈیکور کیا ہوا تھا

وہ آنکھیں مسلتی ہوئی اٹھ بیٹھی سائڈ ٹیبل سے موبائل اٹھا کر وقت دیکھا تو پونے بارہ بج رہے تھے اُسے حیرت ہوئی کہ کسی نے اُسے جگایا کیوں نہیں نا ہی کھانا کھانے کے لیے آواز دی حالانکہ سب ساتھ میں ہی کھانا کھاتے تھے اور ابرار صاحب کے حکم کے مطابق سب کا وہاں موجود ہونا ضروری تھا

شاید اپنے لاڈلے آریں کے آنے کی خوشی میں کسی کو دھیان نا رہا ہو اس نے جل کر سوچا اطراف میں نظر ڈالی کے کسی کو ساتھ لیکر نیچے جائے اور کچھ کھانے کو لے آئے تو وہ چاروں سر تک چادر تانے سو رہی تھی یہ سب تو اپنا اصطبل بچ کر سو رہی ہے لگتا ہے اکیلے ہی جانا پڑے گا سوچ کر وہ بیڈ سے اُتری کمرے کے باہر آتے ہی ایکدم سے ساری لائٹ بند ہو گئی اور گھپ اندھیرا چھا گیا اُسے اندھیرے سے ویسے ہی ڈر لگتا تھا اور اب تو وہ اکیلی تھی اس نے گھبرا کر آواز لگائی

امی-----امی

لیکن کوئی جواب نہیں آیا وہ پریشانی سے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو مسلنے لگی

چاچی-----امی

وہ اندازے سے چلتی واپس روم میں جانے کے لیے مڑی تب ساری لائٹیں روشن ہوئی  
اس نے پلٹ کر آگے آتے ہوئے نیچے جھانکا تو اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی ہال  
میں بڑی ہی خوبصورتی سے سجاوٹ کی گئی تھی وہ سیڑھیاں اتر کر جیسے ہی نیچے آئی اس پر  
گلاب کے پھولوں کی برسات ہوئی وہ دونوں ہاتھ پھیلائے مسکراتے ہوئے چہرہ اوپر کیے  
پتیوں کو چہرے پر محسوس کرنے لگی اوپر سے ماٹرا اور ہانیہ کھڑے اس پر پھول برسا رہے  
تھے ایک طرف سے گھر کے سارے افراد نکل کر باہر آئے اور ساتھ میں گاتے ہوئے  
اُسے وش کیا

Happy birthday to you

Happy birthday to you

Happy birthday dear mahek

Happy birthday to you

وہ منہ پر ہاتھ رکھے حیرت اور خوشی سے سب کو دیکھنے لگی مدتحہ آگے بڑھ کر اس کے گلے  
ملی پھر الگ ہو کر بولی

کیسا لگا سرپرائز

مجھے تو یقین ہی نہیں ہو رہا مدی ---- سب کو تھینک یو سووووو مچ



صباحت بیگم نے بڑھ اس کی پیشانی چوم لی

اللہ میری بچی کو سدا خوش رکھے

وہ مسکرائی عارفہ بیگم اور زکیہ بیگم نے بھی اُسے گلے لگا کر وش کیا نرگس بیگم اور نزہت بیگم نے اس کی ڈھیروں بلائیں لے لی

آپ سب کو یاد تھا میرا برتھ ڈے

وہ مسکراتے ہوئے بولی نرگس بیگم نے اُسکے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا عیان ایک طرف سے کیک کی ٹرالی گھسیٹتے ہوئے لے آیا ماٹرا اور ہانیہ بھی نیچے آگئے سوائے تینوں بھائیوں کے سب وہاں موجود تھے سب ہی اس کے گرد دائرہ بنائے کھڑے تھے اور آرین ایک طرف ہاتھ باندھے کھڑا مسکرا کر سب کو دیکھ رہا تھا عیان نے اپنا کیمرا گلے میں ڈالے ہوئے مہک سے کہا

ویسے یہ آئیڈیا آرین کا تھا مہک

مہک نے آرین کی طرف دیکھا اور ہلکا سا مسکرا کر شکریہ کیا آرین نے سینے پر ہاتھ رکھ کر سر کو ہلکی سی جنبش دیتے ہوئے شکریہ قبول کیا

ارے چلو یار اب جلدی سے کیک کاٹو بڑی مبھوک لگ رہی ہے



نہال سب کو باتوں میں مصروف دیکھ کر بولا افغان نے اس کے سر پر چپت لگائی اور بولا  
بھکڑ کہیں کے تمہیں کھانے کے سوا کچھ اور بھی سوچا ہے کبھی

نہال نے منہ بنایا صباحت بیگم نے کہا

بہت دیر ہو رہی ہے بیٹا چلو اب جلدی سے کیک کاٹو اور یہ سب ختم کرو بہت دیر سے  
سب کام میں گئے ہے تھک گئے ہوں گے

عیان کیرا لیکر شوٹنگ کرنے سامنے آگیا

مہک خود کو جانچتے ہوئے بولی

اللہ--- میرا حلیہ تو دیکھو ذرا--- اب کیا ایسے اپنا برتھ ڈے مناؤں--- میں ذرا تیار ہو کر  
آتی ہوں

وہ جانے کے لئے مڑی عدنان آگے کھڑا ہو گیا

جی نہیں کوئی تیار ویاہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے پہلے ہی ہم تمہارے سرپرائز کے چکر  
میں کب سے ہلکان ہو رہے ہیں اور تمہیں اپنے حلیہ کی پڑی ہے

نہیں میں بناتیار ہوئے کیک نہیں کاٹونگی

وہ دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے بولی

کیوں کوئی منت وغیرہ ہے کیا

وہ بھی ڈھیٹ بنا رہا

عدنان سامنے سے ہٹو

وہ اُسے انگلی دکھاتے ہوئے بولی

عدنان جانے دو نایار بحث میں وقت ضائع مت کرو اس نے نہیں ماننا ہے

افغان سمجھاتے ہوئے بولا عدنان اُسے گھورتے ہوئے سامنے سے ہٹ گیا اور وہ اسے

زبان چڑاتے ہوئے سیڑھیاں چڑھ گئی اس کے پیچھے ہی مدیحہ اور حیا بھی چلی گئی عیان

صوفے پر گرتے ہوئے بیٹھ گیا اور بولا

اب انہوں نے مزید دو گھنٹے خراب کرنے ہے اپنے چہرے پینٹ کرنے میں

آرین اس کے برابر آکر بیٹھ گیا خواتین بھی ایک صوفے پر بیٹھی اپنی باتوں میں مصروف

ہو گئی

آدھے گھنٹے بعد وہ تینوں نیچے آئی تو سب نے سکون کا سانس لیا مہک نے لانگ بلیک

کرتی جس کے گلے پر یلو رنگ کے نگوں کا خوبصورت کام تھا اس پر بلیک ہی پڈینٹ پہنے  
اور یلو دوپٹہ کاندھے پر ڈالا ہوا تھا آدھے کھلے بالوں کو ایک طرف سامنے اور کچھ پیچھے کیے  
کانوں میں خوبصورت ایرنگ پہنے ہلکے سے میک اپ میں بھی وہ بہت خوبصورت لگ رہی  
تھی آئین اُسے دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا

اس نے کیک کا چھوٹا سا پیس کاٹ کر سب سے پہلے امی کو کھلایا بدلے میں انھوں نے  
بھی اس کے ہاتھ سے کیک لے کر اس کے منہ میں ڈالا کیک کے کچھ پیسیں ایک  
پلیٹ میں لیکر باری باری اس نے سب کو اپنے ہاتھ سے کیک کھلایا مدیحہ اور نہال نے  
باقی کیک پلیٹ میں ڈال کر سب کو کھلایا مہک نے پلیٹ آئین کے آگے کر کے آنکھوں  
سے کیک کھانے کا اشارہ کیا آئین دھیرے سے بولا

میرے ساتھ یہ فرق کیوں سب کو تو اپنے ہاتھوں سے کھلایا گیا

مہک اپنی مسکراہٹ روکے بولی

تم NRI ہونا اسلئے

سب کا دھیان دوسری طرف تھا

اُوو تو یہ بات ہے کوئی بات نہیں

اس نے ایک انگلی پر کیک کی تھوڑی سی کریم لیکر زبان پر رکھ لی اور بولا

Happy birthday

مہک نے مسکراتے ہوئے ایک ہاتھ سے چہرے پر آتے بالوں کو پیچھے کیا اُسکے نچلے  
ہونٹ کے دائیں طرف کنارے پر ایک تل تھا وہ ہلکا سا مسکرا بھی دیتی تو ساتھ میں  
مسکراتا جو اس کی خوبصورتی کو مزید بڑھا دیتا

Thanks

چلئے اب سب جلدی جلدی میرے گفٹس نکالے

وہ پلیٹ رکھ کر دونوں ہاتھ صاف کرتے ہوئے بولی

مہک ابھی بہت رات ہو رہی ہے بیٹا گفٹ وغیرہ صبح دیکھ لینا چلو اب سب جاکر کر سو  
جاؤ

زکیہ بیگم نے اُسے سمجھایا اس نے اثبات میں گردن ہلاتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے چاچی

آرین وہاں آیا

ایک منٹ میں اپنا گفٹ ابھی دینا چاہتا ہوں

سب نے ایک ساتھ اوووو کا شور کیا آریں نے ایک بڑا سا باکس اس کے ہاتھ میں تھما دیا  
اس نے شکریہ ادا کیا آریں نے اُسے اشارے سے گفٹ کھولنے کی کہا

ابھی

مہک نے سوالیہ نظروں سے پوچھا اس نے اثبات میں گردن ہلا دی  
وہ گفٹ پیکنگ کھولنے لگی سب ہی تجسس سے دیکھنے لگی اس نے ریپر نکال دیا تو آریں  
نے اُسے روکے ہوئے کہا

ایک منٹ۔۔۔۔ ایکدم سے شاک مت ہو جانا

مہک نے حیرت سے پوچھا

کیا مطلب

سب نے بھی حیرانی سے اُسے دیکھا

مطلب بہت خوبصورت گفٹ ہے نا اور اکثر انسان خوشی کے مارے بہت شاک ہو جاتا  
ہے جس سے دل پر اثر پڑتا ہے



مہک ہلکا سا مسکرا کر بولی

Don't worry

میں اتنے کمزور دل کی ملک نہیں ہوں

آرین مسکرایا مہک نے گفٹ پیک کو کھولا باکس کے اندر جھانک کر دیکھا اور اگلے ہی لمحے  
باکس ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گرا وہ زور کی آواز میں امی امی کر کے چلنی اور اچھل کر  
صوفے پر چڑھ کر کھڑی ہو گئی آرین زور زور سے ہنسنے لگا جب کے سب حیرت سے دونوں  
کو دیکھ رہے تھے

کیا ہو گیا مہک

صباحت بیگم نے پوچھا

امی--چھ چھ چھپکلی

وہ چپختے ہوئے بولی چھپکلی کا نام سنتے ہی باقی لڑکیاں بھی اس کے ساتھ ہی صوفے پر  
چڑھ گئی آرین کی ہنسی کسی طرح نہیں رک رہی تھی باقی سب بھی انہیں دیکھ کر ہنسنے  
لگے آرین نے باکس اٹھا کر مصنوعی چھپکلی اٹھا کر ہوا میں لہرائی اور بولا

کیسا لگا میرا گفٹ

مہک نے غصے سے مٹھیاں بھیج کر اُسے دیکھا آئین نے چھپکلی اس کے سامنے لہرائی تو  
وہ پھر سے ڈر کر چینی عیان ہنستے ہنستے کیمہ ہاتھ میں لیے شوٹنگ کرنے لگا

نرگس بیگم نے پیچھے سے آکر آئین کا کان کھینچا

آئین یہ کیا حرکت ہے پھینکو اسے

آئین نے فوراً چھپکلی نیچے پھینک دی

امی بہت درد ہو رہا ہے اب تو کان چھوڑ دیں

وہ کراہتے ہوئے بولا انھوں نے کان چھوڑ دیا وہ کان سہلانے لگا

تمہارا بچپنا کب جائیگا آئین

باقی سب ہنس رہے تھے سوائے مہک کے

امی میں تو بس ایسے ہی ---

سب لڑکیاں اتر کر نیچے آگئی لیکن مہک یونہی کھڑی رہی آئین اس کی طرف رخ کیے بولا

کیسا لگا NRI کا گفٹ

مہک نے غصے سے دانت پیسے اور صوفے سے چھلانگ لگا کر اُسے مارنے دوڑی آئین نے  
فوراً باہر دوڑ لگا دی صباحت بیگم دونوں کو روکتی رہ گئیں

میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں آئین

وہ غصے سے چیخ کر بولی

پہلے پکڑ کر تو دکھاؤ

وہ مڑ کر بولا اور دوبارہ بھاگے لگا مہک بھی اس کے پیچھے پیچھے بھاگتی رہی آخر تھک کر رک  
گئی اس کی سانس پھول رہی تھی وہ لان میں گے بڑے سے جھولے پر آکر بیٹھ گئی آئین  
بھی آکر وہیں بیٹھ گیا مہک نے اُسے خفگی سے دیکھا

اچھا بابا سوری۔۔ میں مذاق کر رہا تھا

وہ دونوں کان پکڑتے ہوئے بولا مہک منہ پھلائے سامنے دیکھتی رہی

اچھا یہ لو تمہارا گفٹ

اس نے چھوٹا سا باکس اس کی طرف بڑھایا

مجھے نہیں چاہیے کوئی گفٹ وفٹ

وہ منہ پھیر کر بولی

میں تو بس مذاق کر رہا تھا تمہیں یاد ہے بچپن میں میں تمہیں ایسے ہی ڈراتا تھا اور ایک بار  
پاپا نے تمہاری شکایت پر مجھے بہت مارا بھی تھا -----

وہ غصے سے اُسے دیکھنے لگی تو وہ چپ ہو گیا

اوکے بابا سوری تو بول رہا ہوں نا آئندہ ایسا نہیں ہوگا

پروم

وہ اس کی طرف دیکھ کر بولی آریں نے پلکیں جھپکائیں

پروم

مہک نے سکون کا سانس لیا اور اس کے ہاتھ سے گفٹ باکس لے لیا اس میں ایک  
خوبصورت اور قیمتی بریسلیٹ تھا مہک کے منہ سے بے اختیار واؤ نکلا آریں مسکرایا

کیسا لگا میرا گفٹ

مہک اس کی جانب دیکھ کر بولی

بہت خوبصورت ہے

مہک نے اُسے غصے سے گھورا اس نے دونوں ہاتھ کان کو لگائے مہک کو ہنسی آگئی

مہک آریں بھائی اگر آپ دونوں کی جنگِ عظیم ختم ہو گئی ہو تو اندر آجائیں امی بلا رہی ہے

بانہیہ نے دور سے ہی آواز لگائی اور واپس چلی گئی وہ دونوں بھی اٹھ کر اندر چل دیے

\*\*\*\*\*##\*\*\*\*\*##\*\*\*\*\*

اففففف۔۔۔ کوئی اتنا ہینڈسم کیسے لگ سکتا ہے

وہ آئینے میں اپنے عکس کو دیکھتے ہوئے بولا بلیو جینس پر پتلی سی شفوں کی وہاٹ شرٹ پہنے اوپر کے دو بٹن کھلے تھے براؤن بالوں کو جیل لگا کر سیٹ کیا تھا ایک ہاتھ میں بلیک قیمتی گھڑی دوسرے میں پانچ چھ الگ الگ قسم کے بینڈس بندھے ہوئے تھے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے کئی سارے پرفیوم میں سے ایک بوتل اٹھا کر ڈھیر سارا سپرے کیا شرٹ کی کالر ٹھیک کی اور دو انگلیوں سے ہونٹوں کو چھو کر اپنے آئینے میں پڑتے عکس کو فلائنگ کس کیا

Love you aaryan



میز سے موبائل اور چابیاں اٹھا کر جیب میں ڈالی اور گلاسز شرٹ کی جیب میں لٹکائے  
باہر آگیا

Good morning Dad

اپنے مخصوص سٹائل سے وہ سیڑھیاں اترتے ہوئے ڈائننگ ٹیبل کے پاس آگیا ملک  
صاحب ناشتہ سے فارغ ہو کر اخبار پڑھنے میں مصروف تھے وہ کھڑے کھڑے ہی بریڈ  
سلاش پر مکھن لگانے لگا

Good morning

ملک صاحب نے دھیمے سے جواب دیا اخبار ٹیبل پر رکھ کر اُسے بغور دیکھا پھر بولے  
کہاں کی تیاری ہے

سنڈے ہے ڈیڈ

وہ مسکراتے ہوئے بولا

کب تک یہ سب حرکتیں کرتے رہو گے آریں اب تو ذرا سیریس ہو جاؤ بچے نہیں ہو تم  
وہ سنجیگی سے بولے

ڈیڈ آپکے لئے تو بچہ ہی ہوں نا۔۔۔۔۔ اور میں چاہے کیسا بھی ہوں میں نے کبھی کام کے معاملے میں آپکو دس اپوٹٹیڈ کیا ہے کیا۔۔۔۔۔ لیکن میں اپنا لائف سٹائل تو چینگ نہیں کر سکتا نا ڈیڈ

ملک صاحب خاموش ہو گئے واقعی جب سے اس نے ان کا بزنس جوائن کیا تھا اپنی محنت اور قابلیت سے اُسے مزید اونچائی تک لے آیا تھا اب ملک صاحب بہت کم آفس جاتے تھے سارا کام وہ ہی سنبھال رہا تھا اور وہ پوری سنجیدگی سے کام کرتا تھا لیکن اب بھی جب کبھی وقت ملتا دیر رات تک دوستوں کے ساتھ گھومنا پارٹی کرنا باہر کھانا اس کے معمول میں شامل تھا

ملک صاحب کچھ دیر خاموش رہے پھر کچھ یاد آنے پر بولے

یہ جو تم ان نئے لڑکوں کے ساتھ اتنا پیسہ انویسٹ کرنے کا سوچ رہے ہو ہے نا۔۔۔۔۔ وہ مجھے بالکل ٹھیک نہیں لگ رہا آریں۔۔۔۔۔ انہیں کوئی تجربہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ ایسی جگہ اپنا پیسہ لگانا سراسر بیوقوفی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ پانی پی کر اُن کی جانب متوجہ ہوا

ڈیڈ میں جو کر رہا ہوں نا بہت سوچ سمجھ کر کر رہا ہوں ان کے پاس تجربہ نہیں ہے  
لیکن ٹیلنٹ ہے ہمیں کوئی لاس نہیں ہوگا بلکہ اُن کے نئے آئیڈیاز بہت کام آئینگے اور  
پھر وہ ایک نہیں ہے تین ہے اور میں اکیلا سو کے برابر تو سوچیے جب کل ایک سو تین  
دماغ مل کر کچھ کرسکتے تو فائدہ ہوگا کے نقصان-----

ملک صاحب کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی وہ باتیں ہی ایسی کرتا تھا اس نے آنکھوں پر  
بلیک گلاسز لگائے اور بولا

اور آپ فکر کیوں کر رہے ہے ڈیڈ آپ کا نختِ جگر نورِ نظر ہے نہ سب سنبھالنے کے لیے  
آپ تو بس یہاں بیٹھ کر چل کیجئے اور دیکھتے جائیں داگریٹ آریں ملک کے کارنامے---  
وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر بولا ملک صاحب کی مسکراہٹ گہری ہو گئی آریں نے فروٹ کی  
ٹوکری سے ایک انگور اٹھا کر اُن کے منہ میں ڈالا اور اُن کے گال پر ایسے پیار کیا جیسے وہ  
اس کے والد نہیں دو سال کے بچے ہوں

اوکے ڈیڈ میں چلتا ہوں رات کو لیٹ آؤنگا آپ ویٹ مت کرنا  
وہ کہتے ہی آگے بڑھنے لگا ملک صاحب نے اُسے روکا اور اُٹھ کر اس کے پاس آئے اُس نے  
لب بھیجنے اور مڑ کر دیکھا انھوں نے سنجیگی سے کہا

## کس خوشی میں رات کو لیٹ آؤ گے

اس نے دوسری طرف دیکھتے ہوئے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور مسکرا بولا

کچھ نہیں ڈیڈ۔۔۔ وہ نیا بزنس شروع کرنا ہے نا تو سوچا۔۔۔ خوشی میں ایک چھوٹی سی

یارِ پیؑ۔۔۔ آئی مین۔۔۔ ٹریٹ دے دول

ملک صاحب نے دونوں ہاتھ باندھے ہوئے کہا

آرین تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ یہ سارے شوق انسان کو غلط راستے پر لیجاتے ہیں تم۔۔۔

— — —

وہ اُن کی بات کاٹتے ہوئے بولا

ڈیڈ آپ یہ بھی تو کہتے ہونا کے اگر ہم مضبوط ہوں تو کوئی بھی غلط چیز ہمیں اپنی جانب نہیں کھینچ سکتی اور آپکا بیٹا بہت مضبوط ہے ڈیڈ پرومس کبھی کوئی ایسا کام نہیں کرونگا

جس سے آپکو شرمندہ ہونا پڑے

ملک صاحب نے سنجیگی سے کہا

جاننا ہوں لیکن -----

انھونے کچھ کننا چاہا لیکن آریں فوراً بولا

پلیز ڈیڈ میں الریڈی بہت لیٹ ہو رہا ہوں ہم بعد میں بات کرے --- مائے سویٹ  
ڈیڈ آئے لو یو بائے بائے بائے

وہ اُن کے گلے لگا اور دور ہو کر بائے کہتا فوراً باہر کے لیے دوڑ لگا دی ملک صاحب نے  
اُسے مسکرا کر دیکھا

اس کی شادی کرنے کا وقت آگیا ہے تبھی اس کی یہ آوارہ گردی ختم ہو گئی  
وہ اخبار لیے اپنے کمرے میں چل دیے

\*\*\*\*\*#\*\*\*\*\*#\*\*\*\*\*#\*\*\*\*\*#\*\*\*\*\*#

وہ لوگ ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے آج سنڈے تھا اسلیئے سب گھر پر ہی تھے ایک صوفے  
پر افغان لیپ ٹاپ لیے میل چیک کر رہا تھا اس کے ساتھ ہی نہال حلوے کی پلیٹ  
ہاتھ میں لیے بیٹھا تھا ہر وقت کھانا اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا دوسرے صوفے پر آریں لیٹا  
تھا عیان عدنان باقی سب لڑکیوں کے ساتھ زمین پر بیٹھے تھے اور مہک کو لے سب کے  
تحفے کھولنے میں مصروف تھے ہانیہ مدیحہ ماٹرا اور حیا لودو کھیل رہے تھے مہک نے  
سارے کیفٹس دیکھنے کے بعد ملازم کے ہاتھوں کمرے میں بھجوائے اور سب کا شکریہ  
کیا



تھینک یو سوچ یہ نامیرا سب سے یادگار برتھ ڈے ہے آئی ایم سو پپی

اس کی بات پر عیان نے اُسے حیرت سے دیکھا

آج کیو یادگار ہے ویلے بھی تو ہر سال ہم سے لڑ لڑ کر تحفے لیتی ہو

عدنان جو اس کے ساتھ ہی بیٹھا تھا مسکرا کر بولا

اس بار میرے آئین بھائی بھی ہے نا اسلیئے یہ برتھ ڈے اسپیشل ہے --- ہے نہ مہک

مہک نے اُسے گھور کر دیکھا اور پاس رکھا کشن اٹھا کر پھیکا عدنان نیچے جھک کر بچ گیا اور  
کشن صوفے پر آئین کے منہ پر پڑا مہک زبان دانتوں میں دبائی آئین نے مسکرا کر کشن  
سر کے نیچے رکھ لیا ان کی فیملی اتنی بڑی تھی کہ سب ساتھ میں جمع ہو تو محفل لگ  
جاتی

آج کا اپنے برتھ ڈے پر میں سب کو اپنے ہاتھوں سے بنا کیک کھلاونگی

مہک نے خوشی سے کہا تو سب کی آنکھیں بڑی ہو کر اس پر مڑ گئی جبکہ نہال کا چمچ  
منہ تک پہنچنے سے پہلے ہی چھوٹ کر زمین پر گر گیا صرف آئین عدنان اور ہانیہ ہی تھے  
جن کے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا کیونکہ انھیں اس بات کی سنگینی اندازہ نہیں تھا

مہک ہم نے کونسا جرم کیا ہے جو تم ہمیں یوں ٹاچر کرنا چاہتی ہو اپنی سالگرہ کی خوشی  
میں ہم پر ذرا رحم کرو پلیز آج کیک مت بناؤ

عیان نے بیچاگی سے کہا مہک کا منہ بن گیا

کیا میں اتنا برا کیک بناتی ہوں جو تم سب کو ٹاچر گے

وہ غصے سے بولی جواب نہال نے دیا

مہک تمہارا کیک اتنا خطرناک والا ٹاچر ہے کہ تمہارے جیل کے قیدی بھی ناکھائے

مہک نے اُسے گھور کر دیکھا

اچھا اسلیئے پچھلی بار تم اتنا سارا ہضم کر گئے تھے بھکڑ بھٹ

وہی تو ایک بار میں ہی میری ہمت جواب دے گئی دو دن تک اندر سے اس کی جلی ہوئے

سمیل محسوس ہوتی رہی اب تو توبہ ہے

اس نے کان کو ہاتھ لگائے سب نے اپنی ہنسی دبائی

میں کوئی تمہارے پیر نہیں پڑ رہی کے کھانا ہی پڑے گا سمجھے -- چلو مدی

مہک اُسے گھور کر مدتھ سے بولی

مہک۔۔۔ م م مجھے آج سس سیما کے گھر جانا ہے پڑھائی کرنے

مدتھ نے جلدی سے بہانہ سوچ لیا مہک نے گہری سانس لیکر حیا اور ماڑا کو دیکھا

حیا تم چلو نا

میں بھی جارہی ہوں مدتھ کے ساتھ پڑھنے۔۔۔ کل میرے ٹیسٹ ہے

حیا جلدی سے بولی مہک نے آنکھیں گھمائی پھر ماڑا کو دیکھا

م مجھے اپنی۔۔۔۔ اسائنمنٹ بنانی ہے میں چلتی ہوں ہانیہ آپی آپ میری ہیلپ کر دوگی

پلیز

ماڑا فوراً اٹھ کر اوپر بھاگی ہانیہ اُسے جاتی دیکھتی رہی

ٹھیک ہے مجھے کسی کی ضرورت نہیں ہے میں اکیلی ہی سب کر سکتی ہوں

اُنہیں بہانے بناتے دیکھ مہک میں کہا

تم چاہو تو۔۔۔ میں تمہاری ہیلپ کر سکتا ہوں

آرین اس کے مایوس چہرے کو دیکھ کر بولا مہک نے نفی میں سر ہلا دیا

No thanks

مہک نے کھڑے ہو کر سب پر ایک غصے بھری نظر ڈالی اور چلی گئی

کیوں پریشان کر رہے ہو تم لوگ اُسے

آرین اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولا

آرین تمہارا تو خدا ہی مددگار ہے اس کے ہاتھ کا کیک کھا کر دیکھو دوبارہ کیک سے خوف آئیگا تمہیں

عیان آکر اس کے پاس بیٹھ گیا

ہاں آج تو گھر میں جو بھی بنے گا اس کا ٹیسٹ خراب ہونے والا ہے

نہال منہ بناتے ہوئے بولا

ڈونٹ وری میں ہوں نا آج شام سب کو میری طرف سے ایک شاندار ڈنر فائیو سٹار ہوٹل میں

آرین نے کہا نہال خوشی سے چیخ کر اس کے گلے لگا

سوری پر میں نہیں آسکتا شام میں ایک سرجری کرنی ہے جس میں کافی وقت گے گا تم  
لوگ جاؤ

افغان لیپ ٹاپ بند کر کے بولا اور اٹھ کر اوپر چلا گیا

او نو آج تو میں بھی نہیں آسکتا

عیان یاد آنے پر بولا

کیوں تمہیں کس کا آپریشن کرنا ہی

عدنان نے پوچھا وہ پرسوچ لہجے میں بولا

مجھے کہیں اور ڈنر پر جانا ہے بہت ضروری ہے

عدنان نے اُسے معنی خیز نظروں سے دیکھا اور سامنے ہو کر بولا

اووو تو یہ بات ہے۔ ڈنر شنر گرل فرینڈ ہے نا

عیان نے اسے دھکا دیکر نیچے گرایا سب ہنسنے لگی عیان اور ہانیہ نے بیک وقت ایک

دوسرے کو دیکھا پھر نظریں ہٹالی

نو بکواس --- میں نہایت ہی شریف بندہ ہوں



عیان اُسے آنکھیں دکھا کر بولا عدنان اٹھ کر بیٹھا اور گال پر ہاتھ رکھ کر بولا  
شریف --- اوہو تو وہ لڑکی کون ہے جس سے کل فون پر بات کر رہے تھے  
وہ ہماری کلائنٹ ہے یار تم فضول باتیں مت کرو

عیان زچ ہو کر بولا

اچھا وہ کلائنٹ ہے تو وہ کون تھی جو اس دن تم سے کوئی ایڈریس پوچھنے کے بہانے  
تمہاری گاڑی میں گھوم رہی تھی

آرین اپنی ہنسی ضبط کیے نہال کے فون میں تصویریں دیکھ رہا تھا عدنان پورے موڈ میں  
عیان کو پاگل بنا رہا تھا

وہ ہوگی تمہاری کوئی میری کوئی نہیں تھی

عیان غصے سے بولا

ہاں میری تو وہ ہے ہی --- ہونے والی بھابھی ---

عدنان کہہ کر دور بھاگا عیان نے اٹھ کر اُسے پکڑا اور اُسے نیچے گرا کر اس کے پیٹ میں  
کئی سارے کلمے مارے درد سے اُسکے کراہ نکل رہی تھی آرین اور نہال ہنستے ہنستے بحال

ہو گئے عیان اپنی تسلی کر کے اپنے روم میں چلا گیا عدنان اپنا پیٹ پکڑے اٹھ کر صوفے پر بیٹھ گیا

ہائے کتنا مارا ہے ظالم نے

!\*\*\*\*\*#\*\*\*\*\*#\*\*\*\*\*\_\*\*\*\*\*

سب ڈانگ ٹیبل پر بیٹھے تھے تقریباً تین گھنٹے بعد اس کا کیک مکمل ہوا اس نے کریم سے کیک پر خوبصورت سجاوٹ کی اور خود کی شاباشی دی

کیا بات ہے مہک آج تو تو نے کمال کر دیا

وہ کیک ہاتھ میں لیے باہر آئی

Attention every one

کیک تیار ہے

وہ کیک میز پر رکھتے ہوئے با آواز بلند بولی تو سب کی نظریں اس کی جانب اٹھی اور پھر پلیٹی ہی نہیں سب کی آنکھیں وہیں جم گئی سر سے پیر تک وہ کوئی اور ہی مخلوق لگ رہی تھی میدے سے اٹے بال گالوں پر کہیں کیک کا بیڑ تو کہیں کریم اور کہیں چاکلیٹ اپرن بھی پوری طرح سے اپنے ساتھ ہوئی زیادتی کی داستان سنا رہا تھا کچھ دیر وہاں خاموشی

چھائی رہی پھر سب سے پہلا جو قہقہہ گونجا وہ ابرار صاحب کا تھا اس کے بعد ایک ساتھ سب کے قہقہوں سے شور ہونے لگا نہال تو باقاعدہ کرسی سے اتر کر ہنستے ہوئے زمین پر لوٹنے لگا آریں بھی اپنی ہنسی روک نہیں پایا پاس بیٹھے افغان کے گلے میں ہاتھ ڈال کر زور سے ہنسنے لگا خواتین نے بھی سب کا بھرپور ساتھ دیا مہک کا چہرہ اتر گیا ابرار صاحب ذرا سخت مزاج تھے اُن کی موجودگی میں کوئی بات بھی بہت سوچ سمجھ کر کی جاتی تھی ورنہ تو سب خاموش ہی رہتے تھے اور آج تو منظر ہی بدلہ ہوا تھا

آپ لوگ اتنا ہنس کیوں رہے ہیں کھا کر تو دیکھئے اچھا بنا ہے

وہ ابرار صاحب کو دیکھتے ہوئے مایوسی سے بولی ابرار صاحب اور خواتین کی ہنسی مسکراہٹ میں بدل گئی تھی باقی سب اب بھی ہنس رہے تھے اور سب سے زیادہ آریں آج سب نے پہلی بار اُسے یوں پاگلوں کی طرح ہنستے دیکھا تھا ہنستے ہنستے اُسکی آنکھیں بھینگنے لگی تھیں

بس-----اب کوئی نہیں ہنسے گا

ابرار صاحب ہاتھ اٹھا کر سنجیدگی سے بولے سب نے اپنی ہنسی کو بمشکل بریک لگایا آریں نے بھی بڑی مشکل سے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی روکی مہک ہلکا سا مسکرائی اور کیک سامنے لیکر کاٹنے لگی آریں نے منہ سے ہاتھ ہٹا کر مہک پر نظر ڈالی اور پھر سے قہقہہ لگایا

سب دوبارہ ہنسنے لگے آریں سے ہنسی ضبط ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی وہ ہنستے ہوئے  
کرسی سے اٹھ کر آگیا اور اپنی امی کے گلے لگ گیا نرگس بیگم نے مہک کی اداس صورت  
دیکھتے ہوئے کہا

بس کرو آریں وہ رو دے گی بیٹا

انھوں نے دھیرے سے کہا مہک کیک اٹھا کر واپس کچن میں چلی گئی آریں ان سے الگ  
ہو کر مہک کے پیچھے چلا گیا

سوری ---- سوری مہک ---

وہ اپنی ہنسی ضبط کر کے بولا مہک نے رخ پھیر لیا  
سوری وہ --- اپنی وے دیکھ کر ہی لگ رہا ہے کے کیک واقعی تم نے بہت اچھا بنایا ہے  
وہ کیک دیکھتے ہوئے بولا پھر جیب سے موبائل نکالا

چلو کیک کے ساتھ ایک فوٹو ہو جائے

نہیں مجھے نہیں بنانی

وہ منہ پہلا کر بولی

اچھا سوری نا اب نہیں ہنسوگا پرامس

مہک نے رخ پھیر کر اُسے گھورا

ایک تصویر اس کیک کے ساتھ تاکہ مجھے ہمیشہ یاد رہے تمہارے ہاتھ کا پہلا کیک

وہ ہنسی ضبط کر کے بولا

ہاں تاکہ تم ہمیشہ میری ہنسی بناتے رہو

وہ روٹھے روٹھے انداز میں بولی

نہیں ایسا نہیں ہے سچی پلیز

وہ اس کی جانب جھکتے ہوئے بولا مہک ہلکا سا مسکرائی اسے منانے کے لئے بس اتنی سی

کوشش ہی کافی ہوتی تھی

اوکے

اچھا یہ کیک لے لو ہاتھ میں



آرین نے اُسے سامنے کھڑے کر کے کیک تمھایا وہ کیک کو سامنے کر کے ہلکا سا  
مسکرائی آرین نے الگ الگ پوزیشن بتا کر کئی ساری تصویریں لے لی وہ منع کرتی رہی  
لیکن وہ نہیں مانا

اچھا بس بہت ہو گیا دکھاؤ کیسی آئی ہے

وہ اس کے فون میں دیکھنے کے لیے آگے بڑھی لیکن آرین نے فوراً چھپالیا

پہلے تم جاؤ فریش ہو کر کپڑے چینگ کر کے آؤ پھر دیکھنا

وہ کہتے سے ہی باہر نکل گیا مہک نے منہ بنا کر کیک سائیڈ پر رکھا اپرن نکال کر ہنکر پر  
لٹکایا اور باہر آگئی

واش روم کے بڑے سے آئینے میں جب اُسے خود کو دیکھا تو آنکھیں پھٹی رہ گئی منہ پر  
ہاتھ رکھ کر خود کو دیکھا اور اُلے قدموں سے دوڑ کر نیچے آئی

آرین ہنس ہنس کر سب کو تصویریں دیکھا رہا تھا

آرین-----

وہ پوری طاقت سے چیختے ہوئے دوڑی آرین نے باہر کے لیے دوڑ لگادی سب ہی ہنس  
رہے تھے

آج میں تمہاری جان لے لوں گی یو چیٹر

وہ دونوں جھولے کے اطراف دوڑ رہے تھے

توبہ کرو مہک کوئی ہونے والے شوہر سے ایسے لڑتا ہے

وہ بھاگنے کے دوران بولا

I'm warning you aaryan

فورا میری تصویریں ڈیلیٹ کرو ورنہ -----

ورنہ کیا -----

وہ رک گئی اس کی سانسیں پھول رہی تھی بال اور چہرہ پسینے میں بھگیا ہوا تھا

آرین --- میرے فوٹوز ڈیلیٹ کرو ورنہ میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گی

وہ نرم لہجے میں بولی آرین جھولے پر بیٹھ گیا

اچھا ٹھیک ہے کر دوں گا لیکن پہلے یہاں بیٹھو مجھ سے بات کرو کم آن مہک میں اتنے سال بعد آیا ہوں مجھے تو لگا تھا تمہیں بہت خوشی ہوگی لیکن تمہیں تو کوئی فرق ہی نہیں پڑتا تم نے اب تک ٹھیک سے بات تک نہیں کی مجھ سے

وہ شکایت کرنے لگا

اچھا پہلے میرے فوٹوز ڈیلیٹ کرو پھر بات کرونگی

یہ لو خود کرلو

آرین نے فون اس کی طرف بڑھایا مہک نے فون لینے ہاتھ بڑھایا تو آرین نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے پاس میں بٹھالیا مہک نے اُسے غصے سے دیکھا کچھ دیر خاموشی رہی

اچھا بولو کیا بات کرنی ہے

مہک نے اس کی نظروں سے اُلجھ کر پوچھا

سب سے پہلے تو یہ کہنا ہے کہ پلیز آئندہ کبھی کچھ مت بنانا ایسا لگ رہا ہے جیسے ابھی ڈسٹبن سے نکل کر آرہی ہو مہک تمہیں کھانا اور گانا دونوں نہیں آتا سیریسلی

وہ آنکھیں بڑی کر کے بولا مہک نے اُسے خفگی سے دیکھا

Don't worry

تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے شادی کے بعد ہم کھانا بنانے کے لیے اچھا

ساگ رکھ لینگے تم اپنے خوبصورت ہاتھوں کو صرف سجائے رکھنا میں تمہیں ایسے نہیں  
دیکھ سکتا یار

اس نے مسکرا کر کہا مہک نے آنکھیں گھمائی

یہی بات کرنی تھی تمہیں مجھ سے

نہیں بات تو کچھ اور کرنی تھی \_----ایکچلی لڑتا تھا تم سے

کیوں میں نے کیا کیا

وہ آنکھیں بڑی کر کے بولی

کیا کیا اتنے سالوں میں تم نے مجھ سے ایک بار بھی بات نہیں کی کتنی بار کوشش کی  
میں نے لیکن تم نے کبھی میرے ایک میسج کا جواب تک نہیں دیا کیوں-----  
مہک نے ایک گہری سانس لی

کہنا بہت آسان ہوتا ہے تم اس شیطان کی ٹولی کے ساتھ رہتے نا تو پتا ہوتا بنا بات کیے تو  
مجھے اتنا پریشان کیا ہوا تھا بات کرتی تو میرے پوسٹر بنا کر شہر میں لگا دیئے تھے ان لوگوں  
نے

آرین سینے پر ہاتھ باندھے اُسے سنتا رہا

اُن لوگوں کی وجہ سے کالج میں بھی یہ خبر پھیل گئی بات جو بھی ہو بیچ میں تم ٹپک پڑتے ہو کھانا نہیں کھایا تو ضرور آرین کو مس کر رہی ہوگی فون پر کوئی جوک پڑھ کر ہنسی آجائے تو آرین کے ساتھ فیوچر ڈسکس کر رہی ہوگی یہاں تک کالج کے انول فنکشن پر مجھے لیکر ایک ڈراما تک بنایا ان لوگوں نے اور ڈرامے کا نام پتا ہے کیا تھا پردیس میں ہے میرے پیا

آرین نے قہقہہ لگایا

یہ تو کچھ بھی نہیں میرے بچس بھی سب جانتے ہیں مجھے کتنی شرم آتی ہے جب وہ تمہارے بارے میں کچھ پوچھتے ہیں تم ہی بتاؤ میں کیسے بات کرتی تم سے وہ بولتی ہی گئی اور آرین سنتا رہا

تم بالکل نہیں بدلی مہک آج بھی ویسی ہی ہو

کیسی

وہ چہرے پر آتے بالوں کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولی



نون سٹاپ باتونی- تھوڑی ضدی - تھوڑی پاگل - ہاں ایک بات ہے

مہک نے سوالیہ نظروں سے دیکھا آریں نے اس کے چہرے سے نظریں ہٹا کر سامنے  
جمادی

بہت زیادہ خوبصورت ہو گئی ہو

Really

وہ ہلکا سا ہنستے ہوئے بولی

ویسے تم بھی کافی بدل گئے ہو

اچھا۔۔۔ وہ کیسے

پہلے تو ہر وقت چشمش بے کتابوں میں گھسے رہتے تھے بنا بات غصہ کرتے تھے ہٹلر

ٹائپ۔۔۔

اور اب

وہ اس کی جانب جھکتے ہوئے بولا مہک اس کے انداز سے ایک پل کو گڑبڑا گئی اور چہرہ

دوسری طرف کر لیا آریں مسکرا دیا

کیا ہوا

وہ محظوظ ہوتے بولا

کچھ نہیں-----اب---تم بھی بہت-- باتیں کرنے گے ہو

وہ رک کر بولی آریں مسکرایا کچھ دیر دونوں خاموشی سے سامنے دیکھتے رہے

تم سے کچھ پوچھنا تھا مجھے

وہ سامنے گے پودوں کو دیکھتے ہوئے بولا مہک نے چہرہ اس کی طرف کیا آریں نے بھی

اسے دیکھا

تم-----تم مجھے پسند-----آئی مین یہ شادی تم اپنی مرضی سے تو کر رہی ہو نہ

مہک

مہک نے حیرت سے آنکھیں سکوری

دیکھو مہک میں نہیں چاہتا کہ تم صرف اس وجہ سے یہ شادی کرو کیونکہ یہ ہمارے بڑوں

کی خواہش ہے وقت بدل چکا ہے ہر کسی کو اپنی لائف کے فیصلے لینے کا حق حاصل

ہے تمہیں بھی۔۔۔ میں اسی لیے آیا ہوں تاکہ تم سے بات کر سکوں کیونکہ میں نہیں چاہتا تم کوئی سمجھوتہ کرو ایسے لائف میں خوشی نہیں رہتی مہک

مہک کا دل ایکدم سے گھبرانے لگا جانے کیوں وہ ایسی بات کر رہا تھا

پاپا نے مجھے ایک سال کا وقت دیا ہے شادی کے لیے تاکہ تب تک میں بزنس میں سیٹ ہو جاؤں اگر تم چاہو تو ہم ایک دو بار اور مل سکتے ہیں بات کر سکتے ہیں تاکہ ایک دوسرے کو جان سکے سمجھ سکے اگر ہمارے درمیان ابھی سے انڈر سٹینڈنگ ہوگی تو آگے کوئی پرابلم نہیں ہوگی

وہ خاموش ہو کر نیچے گھاس کو دیکھنے لگی

تم بالکل NRI والی باتیں کر رہے ہو

وہ اس کی جانب دیکھ کر بولی آریں ہلکا سا مسکرایا

میں صرف تمہاری مرضی جاننا چاہتا ہوں مہک

مہک نے اس کے سنجیدہ چہرے کو بغور دیکھا بلاشبہ وہ بہت خوبصورت تھا اسکا ئی بلیو

شرٹ اور ڈارک بلیو جینس میں وہ رک کر دھیرے سے بولی

اگر یہی سوال میں تم سے پوچھوں تو

وہ ہلکا سا ہنس کر آسمان کو دیکھنے لگا

تو میں یہ کہونگا کہ اگر میری مرضی نہیں ہوتی تو تمہاری مرضی جاننے یہاں تک نہیں آیا  
ہوتا

میں کوئی بیوقوف نہیں ہوں جو اتنی خوبصورت لڑکی کو پسند نہیں کروں گا تم مجھے پرفیکٹ لگتی  
ہو اپنے لیے تو بھلا راضی کیسے نہیں رہتا

تم یہ دیکھنے آئے تھے یہاں کے میں خوبصورت ہوں یا نہیں

مہک نے اُسے شک بھری نظروں سے گھور کر دیکھا

نہیں تمہیں تو ہمیشہ سے دیکھتا آ رہا ہوں بھلے تم نے مجھ سے اتنے سال بات نہیں کی  
لیکن میں تمہاری لائف کے ہر بات سے واقف ہوں اپنے خبریوں کے ذریعے سب معلوم  
ہوتا رہتا ہے تمہارے کارنامے

I know everything about you

مہک نے اسے ترچھی نظروں سے دیکھا

تمہیں میری خبریں دیتا کون ہے ویلے

وہ آنکھیں بڑی کیے سر کھجانے لگا

وہ گھر میں اتنے سارے خبری ہے نا بتاتے رہتے ہیں سب کچھ

اچھا جاسوسی

وہ آنکھیں چھوٹی کر کے بولو

جاسوسی نہیں یار بس خواہش ہوتی ہے نا اب تم بات نہیں کرتی تو۔۔۔

وہ ہلکا سا مسکرائی چند پل خاموشی سے گزر گئے

اچھا اب میں جاتی ہوں بھوک لگ رہی ہے

وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی آریں بھی فوراً اٹھ گیا

ارے جواب تو دے دو پہلے

جواب آ آ آ آ آ آ آ آ

وہ ہونٹوں پر انگلی رکھے آسمان پر دیکھنے لگی آریں بھویں اٹھائے اس کا چہرہ جانچنے لگا

جواب بعد میں ابھی موڈ نہیں ہے



وہ جھٹکے سے کہ کر پلٹ کر جانے لگی

مہک پلینز بولو نا بس ہاں یہ نا کہ دو

سوچ کر بتاؤنگی mister NRI

وہ بنا مڑے بولی اور دوڑتے ہوئے اندر چلی گئی آریں نے ایک گہری سانس لی اور مسکرا دیہ

\*\*\*\*\*

Good evening boys

وہ سب ایک عالیشان ہوٹل میں بڑی سی گول میز پر بیٹھے تھے سب اسی کے منتظر تھے  
وہ اپنے دوست زاہد کے ساتھ مسکراتے ہوئے اندر آیا اُسے دیکھ کر فوراً سب کھڑے ہو  
گئے اور ساتھ میں بولے

Good evenings sir

وہ ایک کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

ارے بیٹھو یار اب اتنی بھی رسپکٹ مت کیا کرو

سب واپس اپنی کرسیوں پر بیٹھ گئے

اس نے ویٹر کو آواز لگا کر بلایا سب نے اپنی اپنی چوائس سے آرڈر کیا

سر وہ پیپرس ریڈی ہے بس آپ کی پرمیشن مل جائے تو جلد سے جلد کام شروع کر سکتے ہیں

عیان نے اسے متوجہ کیا

اوکے۔۔۔۔۔ اگلے ہفتے سے اوپننگ کرتے ہیں کل ایک میننگ بلائی ہے ایک بار سب

کے ساتھ ڈسکس کر لیتے ہیں پیپرس لائے ہے تم۔۔۔۔۔

وہ سنجیگی سے بولا عیان نے سر اثبات ہلا کر کہا

جی سر

Thank you so much sir

آپ نے ہمیں اتنا بڑا چانس دیا

نبیل نے مسکرا کر کہا

تھینک یو کی ضرورت نہیں ہے بس کام ایسا کرنا کے مجھے پچھتانا پڑے

وہ سنجیگی سے بولا

ہم آپ کو کبھی شکایت کا موقع نہیں دینگے سر

عیان نے کہا

Thank you

کیونکہ پہلے ہی میرے ڈیڈ نے وارن کیا ہوا تھا اگر کوئی لاس ہوا تو انہوں نے میرا جنازہ نکال دینا ہے بس دل اور دماغ دونوں لگا کر کام کرتے جاؤ اور کوئی پرابلم ہو تو ڈونٹ وری میں ہوں نا دا پرفیکٹ آریں ملک

وہ کالر جھاڑتے ہے بولا سب مسکرانے لگے

عیان نبیل اور کاشف تینوں اس کے ساتھ ایک نیا بزنس شروع کرنے جا رہے تھے حالانکہ انہیں کوئی تجربہ نہیں تھا لیکن آریں کو ان کے نئے نئے آئیڈیاز بہت پسند آئے تھے اور وہ انہیں ایک موقع دے رہا تھا اپنا کافی پیسہ انویسٹ کر کے وہ یہ کام کر رہا تھا ملک صاحب کے ساتھ اس کے جانے والے کئی لوگوں کو بھی یہ اس کی بیوقوفی لگ رہی تھی لیکن ایسا نہیں تھا وہ ہر فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر لیتا تھا شاید اسلیئے اتنی کم عمر میں اتنا اونچا مقام حاصل کیا تھا

کھانا ختم ہونے پر اس نے سب کے لیے اپنی پسند دیدہ آٹس کریم آرڈر کی کافی دیر وہ لوگ  
اسی موضوع پر ڈسکس کرتے رہے

سر یہ پیپرس

عیان نے پین اور ایگریمنٹ پیپرس اس کی طرف بڑھائے اس نے نیپکن سے ہاتھ صاف  
کر کے پیپرس لے اور تین چار جگہ سائن کر کے واپس اسے تھما دیے

Thank you sir

عیان نے مسکرا کر کہا

یہ سرور مت کہا کرو یار بڑی بزرگوں والی فیلنگ آتی ہے صرف آریں بولو مجھے

عیان ہلکا سا ہنسا

لیکن آپ ہمارے بوس ہے ہم آپ کا نام کیسے لے سکتے ہیں سر

کاشف بولا

ایک کام کرو ایگریمنٹ میں لکھ لو مجھے آریں بولنا ہے تو تم لوگوں کے لیے آسان ہوگا  
کم آن یار یہ فرمیٹی مت کیا کرو ہم پارٹنرز ہے فرینڈز ہے

Ok sir oh sorry a-- a-- aaryan

کاشف ہچکچاتے ہوئے بولا

کچھ دیر وہ لوگ یونہی باتیں کرتے رہے

\*\*\*\*\*#\*\*\*\*\*#\*\*\*\*\*

اٹینشن ایوری بڈی میرے پاس آپ سب کے لیے گڈ نیوز ہے

وہ سب چھت پر بیٹھے باتوں میں مصروف تھے جب ماٹرا نے آکر اطلاع دی تو سب اُس کی جانب متوجہ ہوئے

تم اور گڈ نیوز مذاق کر رہی ہو

نہال نے شاکی کیفیت میں آنکھیں پھیلا کر پوچھا

کیوں

ماٹرا کو اس کی حیرت پر حیرت ہوئی

کیونکہ تم ماٹرا احمد ہو تم سے انسان صرف اس خوشخبری کی اُمید رکھتا ہے جو تمہارے ناول کے ہیرو کے متعلق ہو



تم ایویں ہر بات میں اپنی ناک کیوں گھساتے ہو میں تم سے بات نہیں کر رہی سمجھے

دونوں ہر وقت لڑتے رہتے تھے

میں اپنی ناک اسلیئے گھساتا ہوں تاکہ کان کے پردے سلامت رکھنے ہے تمہاری چڑیلوں والی  
چلنخ سے

نہال کے بچے اب میں دیکھتی ہوں تم۔۔۔۔۔  
بسبس۔۔۔۔۔ کیا تم دونوں ہر وقت بس لڑتے رہتے ہو

حیا نے دونوں کو خاموش کروایا

آپی دیکھو نا اس بندر کو جب دیکھو الٹی سیدھی بکواس کرتا ہے

بندر۔۔۔۔۔ اپنی شکل آئینے میں دیکھی ہے کبھی۔۔۔۔۔ چوہیا کی شکل تم سے اچھی ہے

ہاں تمہیں تو اچھی لگے گی ہی نہ اُن کی برادری کے جو ہو

بس۔۔۔۔۔ تم لوگ پھر شروع ہو گئے نہال اب چپ ہو جاؤ تم۔۔۔۔۔ ماڑا تم بتاؤ کیا  
کہ رہی تھی

مہک نے کہا ماٹرا نے نہال کو زبان دکھائی آریں اپنے وعدے مطابق اُن سب کو ڈنر پر لے گیا تھا افغان اور عیان کے علاوہ سب ہی ڈنر پر گئے تھے اور خوب انجائے بھی کیا واپس آکر آریں اور افغان کہیں باہر چلے گئے تھے اور وہ سب چھت پر بیٹھے تھے یہ روز کا معمول تھا رات کے وقت سونے سے پہلے چھت پر بیٹھ کر گے مارنا گیم کھیلنا اکثر گھر کی خواتین بھی موجود ہوتی تھی عیان اور عدنان موبائل میں سر گھسائے بیٹھے تھے نہال لڑکیوں کے گروپ میں بیٹھا باتوں میں اُن کا ساتھ دے رہا تھا

آپ لوگ جاننا چاہتے ہیں آج ہمارے گھر کے بڑوں کی جو بیٹھک جمی ہے وہ کس سلسلے میں ہے

سب اُس جانب متوجہ تھے

کس سلسلے میں

ہانیہ نے پوچھا

آپ سب نچے لوگو کا فیوچر ڈسائد کرنے

کیا مطلب

مطلب افغان بھائی اور حیا آپنی کے ساتھ عیان بھائی اور ہانیہ کی بھی بات پکی ہو چکی  
ہے

عیان اپنی جگہ اچھل پڑا جب کے حیا اور ہانیہ دونوں کے چہرے شرم سے سرخ ہو رہے  
تھے

ماڑا یہ کیا کہہ رہی ہو تم

میں کیا کہہ رہی ہوں یہ تو گھر کے بڑوں کا کہنا ہے

تب ہی افغان اور آریں بھی آگئے

کیا ہو رہا ہے ہے

افغان سب کو حیران دیکھ کر بولا

بھائی دیکھیے یہ ماڑا کیا افواہ پھیلاتی گھوم رہی ہے

عیان بولا

میں افواہ نہیں پھیلا رہی سمجھے آپ

ماڑا نے غصے سے کہا

ارے یار بات کیا ہے بتاؤ گے تم لوگ

آرین نے آنکھ کے اشارے سے پوچھا کیا ہوا نہال نے کاندھے اُچکائے

افغان بھائی آپ کی اور حیا کی شادی بات کر رہی ہے یہ

عمیان نے آنکھیں بڑی کر کے کہا

ہاں پتا ہے مجھے امی نے پوچھا تھا

افغان نے سراسر بتایا

لیجئے اور مجھ سے تو کسی نے پوچھنا ضروری نہیں سمجھا

پاگل ہے جو پوچھے گے دن میں دس بار تمہیں شادی یاد آتی ہے

مہک نے اُسے چڑایا

سنیے تو آپ لوگ اپنی لڑائی میں لگ گئے خاص بات تو باقی ہے

ایک اور جھمکا

نہال سیدھا ہو کر بولا





مہک نے گہری سانس لی آریں نے پیشانی پر سلوٹیں لیے بہویں اٹھا کر اسے دیکھا تو اُس نے  
زبان دانتوں تلے دبالی یہ اُسکی عادت تھی

بڑی نا انصافی ہے

عیان نے اس کا ندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

ماڑا

عدنان نے مصنوعی شرماتے ہوئے اسے مخاطب کیا

میرے لیے کوئی بات نہیں ہوئی

ہائے اللہ عدنان بھائی

حیا نے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا

آدی تم پہلے بڑے تو جاؤ حرکت دیکھی ہے اپنی

عیان نے کہا

شرم کرو آدی ابھی تم سے بڑا بھائی باقی اور تمہیں اپنی پڑ گئی

مدتھ شرم دلائی

او تیری-----

مہک نے دانتوں میں انگلی دبا کر کہا

میرے تو سارے کپڑے پرانے ہو گئے جویہری بھی ڈھنگ کی نہیں ہے میک اپ بھی  
ختم اب انجیگمنٹ میں کیا پہنوں گی وہ بھی اس سنڈے رکھ لی کسی نے پوچھا نہیں تو سوچا  
بھی نہیں اب اتنی جلدی اتنی شاپنگ کیسے کرونگی کچھ ڈھنگ کا نہیں ملا تو-----

وہ اپنی رفتار میں کہتی رہی سب نے اپنا سر پیٹ لیا آئین گردن نفی میں ہلاتا ہنس دیا

مہک

مدتھ نے دھیمے سے پکارا

ہاں

اُسے صدمے سی کیفیت میں کہا

انجیگمنٹ حیا کی ہے

اُسے غصے سے پلٹ کر مدتھ کو دیکھا

میں نے کب کہا میری ہے اب حیا کی ہے تو کیا میں ایسی حلیہ میں رہونگی تیاری کرونگی  
یا پھر-----

بس-----مہک کیو اتنا ٹینشن لے رہی ہو ابھی پورا ہفتہ ہے آرام سے شاپنگ کرنا عیان  
تم کل ان سب کو شاپنگ کرواؤ

افغان نے اُنہیں سمجھا کر عیان کو حکم سنایا عیان حیرت سے دیکھنے لگا

بھائی کیا بول رہے ہو آپ انکی شاپنگ چند گھنٹوں کی نہیں ہوتی مجھے کام ہے آپکو پتا  
ہے نہ اگلے ہفتے سے اوپننگ کر رہے ہیں اور کل تو اسپیشل میٹنگ بلائی ہے سر نے  
میں کیے

ڈونٹ وری میں اور آدی ہے نہ ہم سب چلے جائنگے ڈونٹ وری

آرین نے آگے آتے ہوئے کہا

چلو سب جاکر سو جاؤ اب رات ہو رہی ہے

افغان نے حکم سنایا

سب نیچے چلے گئے مہک روم میں جانے لگی تھی جب آرین نے پکارا

مہک

اس نے پلٹ کر دیکھا

کیا سوچا

کس بارے میں

اُس نے انجان بن کر پوچھا

یہی کے انگیجمنٹ پر کس رنگ کے کپڑے خریدنے ہے

اس نے جل کر کہا

رنگ کا کیا ہے جو بھی پسند آیا وہ لے لوں گی

آرین نے اسے غور سے دیکھا اور دونوں ہاتھ سینے پر باندھے

ہاں میں انگلینڈ سے تمہارے کپڑوں کے بارے میں ہی ڈسکس کرنے آیا ہوں نا

پہلے اُس نے حیرانی سے دیکھا پھر یاد آتے ہی زبان دانتوں دبائی

اوو----- وہ -----اچھا----- وہ میں نے ابھی سوچا-----

مہک اگر تم نے جانے سے پہلے مجھے جواب نہیں دیا نا تو معاف نہیں کروں گا

وہ آنکھیں دکھاتا بولا

اوکے کل بتاؤں

آرین بنا کچھ کے چلا گیا اس نے اپنے سر پر چپت لگائی

\*\*\*\*\*

Welcom home

وہ دو سیڑھیاں چڑھ کر تیسری پر قدم رکھنے ہی والا تھا جب ملک صاحب کی آواز پر اس کے قدم رک گئے بنا مڑے مسکراتے ہوئے سیڑھیاں اترا اور دوسری طرف رخ کیے کھڑا رہا

بہت جلدی نہیں آگئے آپ ابھی تو صرف دو بج رہے ہیں

انہوں نے طنز یہ کہا آرین مسکراتے ہوئے نیچے دیکھنے لگا

ڈیڈ آپ اب تک سوئے نہیں

جس باپ کا جوان بیٹا رات کے دو بجے تک گھر نہ آئے اُسے نیند کیسے آسکتی ہے

ڈیڈ۔۔۔ یہ ڈائیلاگ لڑکی کے والد کا ہوتا ہے



وہ مصنوعی سنجیگی سے بولا اور خود ہی ہنسنے لگا

آرین اب تمہاری شادی ہو جائے تو اچھا ہے

ڈیڈ خدا کے لیے ایسے ڈرائیں مت

میں سیریس ہوں آرین

ڈیڈ پلیر ابھی میری عمر ہی کیا ہے

یہی صحیح عمر ہے شادی کی ایک بار شادی ہو گئی تو تم خود اپنی حرکتوں سے باز جاؤ گے

ڈیڈ ایک تو آپ شادی کی بات کرتے ہوئے بھی اتنا ڈراتے ہو کہ مجھے شادی کے نام

سے بھی خوف آتا ہے حرکتوں سے باز آجاؤ گے تو کچھ ایسا ہی جیسے بچے کو دھمکا کر

بورڈنگ بھیج رہے ہو

جو سمجھنا سمجھ لو شادی تو اب کرنی ہی ہے

ڈیڈ آپ اپنے اکلوتے معصوم بیٹے کے ساتھ زبردستی کرینگے میں آپ کے گھر کا چراغ

ملک خاندان کا اکلوتا وارث دا پرفیکٹ آرین ملک ہوں ایسے زیادتی نہ کرے میرے ساتھ

کیا عزت رہ جائیگی میری

کل ہم رحیم صاحب کے گھر جائینگے اُن کی بیٹی ماشاء اللہ بہت پیاری بچی ہے جلد سے  
جلد۔-----

وہ اس کی بات نظر انداز کر کے بولے

ڈیڈ ڈیڈ ڈیڈ پلیز بریک لگائیے آپ تو بلٹ ٹرین سے بھی تیز جا رہے ہو اور پلیز مجھے کسی کی  
پیاری بچی کو نہیں دیکھنا

تمہاری بہت سن لی اب بس----- کل تم میرے ساتھ چل رہے ہو

That's all

اوکے ڈیڈ میں چلوں گا آپ کے ساتھ لیکن کل نہیں کل تو بہت ضروری میٹنگ ہے

فکر مت کرو میٹنگ کے بعد شام کو چلے گے

ڈیڈ ابھی کام میں ڈسٹرب ہوگا پلیز کچھ وقت رک جائیے اچھا ہم کچھ دن بعد چلتے ہیں اس  
مہینے کی اکتیس تاریخ کو

ملک صاحب اُسے غور سے دیکھ کر سوچنے لگے

اوکے لیکن اب کوئی بہانہ نہیں

بالکل نہیں اکتیس کو پکا چلونگا کوئی بہانہ نہیں کچھ نہیں دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے  
پرویس اوکے ابھی گڈ نائٹ

وہ ایک سانس میں کہہ کر فوراً چلا گیا ملک صاحب نے شکر کیا کہ مان تو گیا  
لیکن یہ مہینہ تو تیس دن کا ہے  
وہ یاد آنے پر خود سے بولے

آرین

انھونے آواز لگائی

گڈ نائٹ ڈیڈ

وہ وہی سے آواز لگا کر بولا ملک صاحب نے تاسف سے سر ہلا دیا

بیوقوف بنا گیا سمجھ نہیں آتا میں اسکا باپ ہوں یہ یہ میرا

\*\*\*\*\*!

Good morning Dad

اپنے مخصوص انداز میں تیزی سے سیرھیاں اتر کر نیچے آیا

It's afternoon Mr aaryan Malik

وہ ہلکا سا ہنسا اور گلاس میں جس ڈالے لگا

ڈیڈ --- دا پرفیکٹ آرین ملک

وہ معصومیت سے پلکیں جھپکا کر بولا

مسٹر پرفیکٹ شاید آپ بھول رہے ہیں آج ایک نئے آپ نے میٹنگ بلائی تھی اور ساڑھے بارہ ہو چکے ہیں

آئے نو ڈیڈ لیکن آپ کو پتا ہے ہر بار ہر کام وقت پر نہیں کرنا چاہیے کبھی کبھی دیری بھی ہو جائیں تو اچھا ہے قدر ہوتی ہے

اُسے دو گھونٹ لیکر گلاس کو دیکھتے ہوئے کہا

آپ اپنی صلاح اپنے پاس رکھے اور مہربانی کر کے اپنے باپ کی عزت کا کچھ خیال رکھے اور جا کر کام کرے

وہ خوبصورتی سے ہنسا وہ اُسکے لیے باپ سے زیادہ دوست تھے اُس نے جس ختم کیا

ڈیڈ اگر بات آپکی عزت کی ہے تو مت بھولیے آپ دا گریٹ آرین ملک کے ڈیڈ ہے اور

بس بس جاؤ اب----

انھونے ہاتھ دکھا کر ٹوکا

اوکے جو حکم سر۔۔۔۔ چلتا ہوں خدا حافظ

ڈیڑھ گھنٹہ بعد میٹنگ ختم ہوئی اُسنے اپنے کیبن میں آکر سکون کی سانس لی اپنی ٹائی

ڈھیلی کر کے شرٹ کے دو بٹن کھول دیے اور موبائل نکال کر کرسی سے ٹیک لگا لیا

ہائے آرین

اس کا دوست زاہد اندر داخل ہوا

جی جناب آئیے آئیے

کیا بات ہے پریشان لگ رہے ہو

اُسنے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا



کیا بتاؤ یار میں معصوم سی جان اور اتنے سارے کام

زاہد نے قہقہہ لگایا

کیوں تم تو داپرفیکٹ آریں ملک ہو نہ گھبرا گئے کیا

نہیں گھبرایا نہیں بیزار ہو گیا ہوں ایک لونگ ہالیڈے کی ضرورت ہے

اُس نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا

بھول گئے ہو تو یاد دلاتا ہوں ابھی کچھ دن پہلے ہی ایک لمبی چھٹی لیکر آئے ہو اب سوچا

بھی نا تو انکل جان لے لینگے

زاہد نے سمجھاتے ہوئے کہا

ہاں یہ بات بھی ہے ویلے بھی آج کل اُنہوں نے نئی مہم شروع کی ہے مجھے سدھارنے

کے لیے

اُس نے کہہ کر دوبارہ موبائل پر دیکھا

کونسی مہم

میری شادی کرنا چاہتے ہیں تاکہ میں سدھر جاؤں

زاہد زور سے ہنسنے لگا

انکل کا یہ خیال ایک دم غلط ہے مجھے نہیں لگتا تم شادی کے بعد بھی سدھر سکتے ہو  
کون سمجھائے۔۔۔۔۔

اُس نے اپنے موبائل پر نظریں جمائے کہا

شکر کرا بھی اُنہیں تیرے سارے کارنامے نہیں پتا

پتا ہے اُنہیں سب خبر رکھتے ہیں وہ

اُس نے بنا نظریں ہٹائے کہا

تیرے سدھرنے ایک ہی صورت ہے

زاہد نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

وہ کیا

اُس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

جس دن کسی سے محبت ہو گئی سمجھو تم سدھر گئے

آرین نے قلم لگایا

محبت اور میں زاہد شاید تم بھول رہے ہو کے تم داگریٹ آرین ملک سے مخاطب ہو

اُس نے ہمیشہ کی طرح خوبصورتی سے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

دوست --- محبت داگریٹ نہیں دیکھتی --- بس ہو جاتی ہے --- کسی کو بھی کبھی  
بھی

زاہد نے اُسکی جانب جھکتے ہوئے کہا

ہوتی ہوگی پر مجھے نہیں --- یاد رکھنا ایسی کوئی شے نہیں جو آرین ملک کی مرضی کے  
خلاف اُسکے دل دماغ یہ زندگی میں شامل ہو سکے --- وہ محبت ہو یا کچھ --- میری  
زندگی میرے احساسات سب کا اختیار صرف میرے ہاتھ میں ہے

That's why I'm the great aaryan Malik

اُس نے سنجیگی سے کہا

چل دیکھتے ہے وقت کیا رنگ دکھاتا ہے لیکن یاد رکھ جس جس نے محبت کو چیلنج کیا وہ  
بری طرح ہارا ہے

وہ ہلکا سا ہنسا

لکھ لو زاہد علی آریں ملک کو کوئی شکست نہیں دے سکتا

زاہد نے تاسف سے سر ہلایا

\*\*\*\*\*

وہ سب شلپنگ سے آکر تھکے ہارے سے اپنے اپنے کمرے چلے گئے سارا دن انھوں نے  
شلپنگ کی تھی آریں کچھ دیر آرام کر کے نیچے آیا تو سب بڑے بیٹھے باتوں میں مصروف  
تھے

ماموں جان ایک ضروری کام آگیا ہے مجھے واپس جانا ہوگا

وہ صوفہ چیر پر بیٹھتے ہوئے بولا

کیا یہ تم کیا کہہ رہے ہو بیٹا تم پرسوں ہی تو آئے ہو ابھی جانے کی بات کرنے گے

صباحت بیگم نے پریشانی سے کہا

مامی جان مجبوری ہے اسلیئے جانا پڑھ رہا ہے

اُس نے سمجھاتے ہوئے کہا

لیکن بیٹا افغان اور حیا کی منگنی ہے تم کیسے جا سکتے ہو

نزہت بیگم نے کہا

سوری خالہ لیکن جانا پڑے گا پاپا بھی وہاں نہیں ہے ایسے میں میرا جانا ضروری ہے اور  
سب ہے نہ یہاں آپ سمجھنا میں بھی موجود ہوں

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

کچھ دیر وہ تینوں ماموں سے باتیں کرتا رہا پھر اٹھ کر باہر آگیا  
رات ہونے لگی تھی سب اپنے کمرے میں تھے وہ صبح جانے والا تھا اور مہک سے بات  
کرنا چاہتا تھا لیکن وہ نظر آتی تب نا اُسکے پاس نمبر بھی نہیں تھا جو وہ بات کر لیتا کچھ  
سوچ کر اُس نے مدیحہ کا نمبر ملایا

\*\*\*\*\*

مہک کتنا اچھا موسم ہے چلو نا چھت پر چلتے ہیں

مدیحہ نے اسے ہاتھ پکڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا

مدی پاگل ہو جان نکل رہی ہے تمھن سے تمہیں موسم کی پڑی ہے سو جاؤ چپ چاپ

اس نے اپنا ہاتھ کھینچتے ہوئے کہا



مہک چلو نا پلیر تھوڑی دیر پلیر پلیر پلیر

مدیحہ نے اسے پورا ہلا کر کہا

یا اللہ مجھے اس لڑکی کے پاگل پن سے محفوظ رکھ اس وقت اسے عجیب حرکت سوجھ رہی ہے ----- اچھا چلو اب

اس کے اُداس چہرہ دیکھ کر وہ مان گئی اور اٹھ کر اپنا دوپٹہ کاندھے پر ڈالا

مدی ایک بات بتاؤ

دونوں چھت پر آئے اس نے اطراف کا جائزہ لیا

کیا

مدیحہ نے سوالیہ نظروں سے پوچھا

یہ تمہیں کہاں سے پیارا موسم لگ رہا ہے بلکہ گرمی لگ رہی ہے اندھیرا ہے سنٹا ہے عجیب پاگل ہو تم

اُسے شاکی کیفیت میں کہا

مہک وہ چاند بھی تو ہے نا دیکھو کتنا پیارا لگ رہا ہے

مہک نے سر اٹھا کر دیکھا چمکتے تاروں سے گھرا پورا چاند واقعی بہت خوبصورت لگ رہا تھا وہ  
ہلکا سا مسکرائی

مہک اچھا سا گانا سناؤ۔ نا چاند والا

مہک نے اُسے گھور کر دیکھا پھر مسکرا دی

میں نے پوچھا چاند سے کے  
دیکھا ہے کہیں

میرے یار سا حسین  
چاند نے کہا چاندنی کی قسم  
نہیں نہیں نہیں

وہ گرل کو تمہارے چاند میں کھو کر گنگنا نے لگی بے سرا سا ہمیشہ کی طرح

تب کسی نے بہت قریب سے سرگوشی کی

چاند چھپا بادل میں

شرما کے او میری جاناں

وہ جھٹکا کھا کر پلٹی آریں نے اپنی ہنسی روک کر اسے دیکھا مہک نے مدیحہ کو ڈھونڈنا شروع  
کیا لیکن وہ کہیں نہیں تھی مہک نے سائیڈ سے نکل کر جانے لگی پر آریں سامنے آگیا  
اور سر نفی میں ہلا دیا

آریں پلیز مجھے جانا ہے

اُسے دھیمے سے کہا

نہیں اب تم تب تک نہیں جا سکتی جب تک میں نا چاہوں بہت نخرے ہو گئے اب  
سیدھی طرح بات کرو

اُسے رُعب سے کہا

آریں م م --- میں صبح بات کرتی ہوں

اُسے اتنی رات گئے اکیلے میں ایسے کھڑے رہنا بھی عجیب لگ رہا تھا

جی نہیں ابھی مطلب ابھی----

آریں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور ایک خوبصورت رنگ انگلی میں پہنا دی

مہک نے دوبارہ جانے کی کوشش کی لیکن آریں نے ہاتھ نہیں چھوڑا

پلیز آریں مجھے ایسے اچھا نہیں لگتا کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا تمہارے لیے شاید غلط  
نہ ہو پر مجھے پسند نہیں جانے دو مجھے

اُسے سنجیگی سے کہا

مہک مجھے بات کرنی ہے تم سے۔۔۔

جو بھی بات کرنی ہے صبح اس وقت نہیں آئی ایم سوری  
وہ کہہ کر ایک پل کو رکے بنائیے چلی گئی آریں نے اسے غصے سے دیکھا

\*\*\*\*\*

مہک اٹھ بھی جاؤ اب

حیا اُسے پچھلے آدھے گھنٹے میں دس بار جگا چکی تھی پر وہ ہر بار دو منٹ کہہ کر سو جاتی

مہک چلو یا اب آریں بھائی سے ملنا نہیں جانے سے پہلے

مہک کی آنکھیں ایکدم سے کھل گئی

جانے سے پہلے۔۔۔ مطلب۔۔۔

مطلب آریں بھائی جا رہے ہیں پتا نہیں کیا تمہیں  
حیا نے حیرت سے پوچھا اس نے کوئی جواب نہیں دیا رات کا واقعہ ذہن میں آیا اُس نے اپنی  
انگلی میں پہنی انگھوٹی کو دیکھا حیا نے نفی میں سر ہلا کر اُسے دیکھا اور باہر چلی گئی

اوتیری-----

تو وہ رات کو یہ بتانے آیا تھا کہ آج جا رہا ہے اور میں نے اُسکی بات تک نہیں سنی اف  
میں بھی نہ ایک نمبر کی سائیکو ہوں صحیح کہتے ہے سب مجھے صرف بولنا آتا ہے سننا تو  
جیسے آتا ہی نہیں اب کیا کرو وہ تو بہت غصے میں ہوگا کہیں غصہ ہے اسلیئے تو نہیں جا

رہا----

وہ کرنٹ کھا کر فوراً بستر سے نکلی

جلدی جلدی تیار ہو کر نیچے آئی تو وہ سب کے درمیان بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا وہ بھی آکر ایک  
کرسی پر بیٹھ گئی سارا دھیان اُسکی طرف تھا لیکن وہ بے نیازی سے ناشتہ کرتے ہوئے  
سب سے بات کر رہا تھا

آپ پریشان کیوں۔ ہو رہی ہے خالہ اب تو بار بار آنا ہی ہے افغان بھائی کی شادی پھر  
عیان کی پھر مدتحہ ایسا سمجھیے کچھ دن کے لیے جا رہا ہوں بس



وہ سب کو تسلی دے رہا تھا

یہ تو دیکھ بھی نہیں رہا بات کیسے کرو لگتا ہے بہت غصے میں ہے

اُسے پریشانی سے سوچا

آرین وہ شرٹ ٹرائی کی تم نے

اُسے بات کرنی چاہی پر آرین نے جیسے سنا ہی نہیں دوسری بات شروع کر دی وہ منہ بنا کر رہ گئی

وہ کچھ دیر بعد نکلنے والا تھا وہ اس کے روم میں آئی سائنڈ ٹیبل سے پین اور پیپر نکلا

سوری آرین مجھے نہیں پتہ تھا آج تم جا رہے ہو سوری

اور تم نے جو پوچھا تھا اس کے لیے ہاں

اُسے لکھ کر بیڈ پر ایلے رکھا کے آسانی سے نظر آجائے اور اپنے روم میں آکر پریشانی سے

ادھر سے ادھر چکر کاٹتی رہی پھر دو بارہ باہر آئی

آرین

وہ اپنا بیگ لیکر روم سے نکلا تب اُسے آواز دے کر روکا

آرین آئی ایم سو سوری وہ میں -----

Excuse me

کیا میں آپکو جانتا ہوں ----

اُس نے انجان بن کر کہا

آرین پلیز ایسا مت کہو

اُس نے پریشانی سے کہا

دیکھیے جہاں تک میرا خیال ہے میں آپکو نہیں جانتا پلیز شاید آپ نے مجھے غلط سمجھا ہے  
میں وہ نہیں ہوں جو آپ سمجھتی ہے

اُس نے لفظوں پر زور دیکر کہا

آرین مجھے نہیں معلوم تھا کہ ----

کیسے معلوم ہوتا سنتی تب نا لیکن نہیں تم تو سننا غلط سمجھتی ہو جو بھی ہے میں بھول گیا  
کے میں یہاں آیا تھا تم سے ملا تھا اب میں تمہیں نہیں جانتا نہ پہچانتا ہوں

آرین میں سوری کہہ رہی ہوں نا ---

اُسے پھر کہنا چاہا

کیوں کہ رہی ہے آپ مجھے سوری دیکھیے میں آپکو نہیں جانتا شاید آپ کو کوئی غلط فہمی  
ہوئی ہے ----

So please excuse me

اُسے ہاتھ دکھا کر روکتے ہوئے کہا اور آگے بڑھ گیا مہک کی بڑی بڑی آنکھوں میں ڈھیر  
سارے آنسو آگئے

\*\*\*\*\*

کیا سمجھتا ہے خود کو کہا بھی غلطی ہو گئی معاف کر دے لیکن انھیں اُسے تو لگتا ہے میں  
نے جان بوجھ کر کیا -----

غصے کی بھی حد ہوتی ہے ایسے کون کرتا ہے ---- میں تمہیں جانتا ہی نہیں پہچانتا ہی  
نہیں -----

وہ اپنے روم میں بیٹھی اکیلے میں بڑبڑا رہی تھی تب مدتحہ اندر آئی  
کیا ہوا تمھے ----

مدتحہ نے اسے دیکھ کر اندازہ لگا لیا کہ ضرور روئی ہے

اُسنے کہہ کر رخ پھیر لیا

اچھا تو آریں بھائی کے جانے کا افسوس ہے۔۔۔۔۔ ارے اس میں اتنا پریشان ہونے کی کیا ضرورت ہے آجائگے اور پھر تمہیں بھی ایک دن ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ لے جائیگی

مہک نے پیٹ کر اُسے گھور کر دیکھا

بکواس ہو گئی ہو تو جا کر اپنا کام کرو

اُس نے غصے سے جل ک کہا اور اٹھ کر باہر چلی گئی مدیحہ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا اور تاسف سے سر ہلا دیا

لگے دن پھوپھا جی بھی آگئے تھے گھر میں منگنی کی تیاریاں شروع ہو گئی تھی خواتین شاپنگ میں بڑی تھی اور بچوں کا بھی یہی حال تھا بس مہک ہی خلاف عادت سکون سے تھی وہ سوچ سوچ کر پریشان ہوتی رہی کبھی خود پر غصہ آتا تو کبھی آہیں پر اس وقت بھی روزانہ کی طرح پودوں کو پانی دیتے ہوئے مسلسل یہی سوچ رہی تھی

اس سے فون پر بھی تو بات کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔

اُسے ایکدم سے خیال آیا

لیکن اس کا نمبر اگر کسی سے مانگا تو فضول افواہیں پھیلانے لگے گے کیسے پتہ کروں۔۔۔

وہ پریشانی سے سوچنے لگی پھر کچھ دھیان آتے ہی اندر آئی

کسی کے فون سے تو نمبر مل ہی جائیگا لیکن کس کا

حیا اور مذبحہ کہیں باہر گئی ہوئی تھی ماڑا اور نہال بھی کہیں نظر نہ آئے وہ پریشانی سے سوچنے لگی۔ کے اب کیا کرے

عیان۔۔۔۔۔

اُسے ایکدم سے خیال آیا کہ عیان گھر میں ہی ہے وہ فوراً اس کے روم کی طرف آئی وہ روم۔ میں نہیں تھا لیکن اسکا موبائل وہی میز پر رکھا تھا اُس نے دل میں خدا کا شکر ادا کیا اور موبائل سے آرین کا نمبر ڈھونڈ کر اپنے نمبر پر بھیجا اور موبائل واپس رکھ کر اپنے روم میں آئی

نمبر لے تو لیا لیکن کال کرنے۔ میں جھجھک رہی تھی کے کرے یا نہیں





آرین نے موبائل پر نیا نمبر دیکھا اور کان سے لگایا

who is this

لیکن مہک بول ہی نہیں پائی

بات نہیں کرنی تو کال کیوں کر رہے ہو یار

اُس نے بیزاری سے کہہ کر فون سائڈ پے رکھا

مہک نے خود کو کوسا

ایسے تو وہ اور غصّہ ہو جائیگا -----

اُس نے سوچا اور ایک گہری سانس لی جیسے اب جنگ کے لیے تیار ہو

پھر سے کال کرنے لگی تھی کے مدیحہ اور حیا اندر آتی دکھائی دی اُس نے فون سائڈ پے رکھا

اور نارمل ہو کر دونوں سے بات کرنے لگی وہ اس وقت پریشان تھی اور نہیں چاہتی تھی

فلحال کوئی اس کے آرین سے بات کرنے پر مذاق بنائے یہ دھندورا پیٹے اس لیے کسی نہ

بتانا ہی مناسب سمجھا

\*\*\*\*\*!

آج وہ خلاف معمول جلدی جاگ گیا کیوں کہ اسے آج جلدی آفس جانا تھا ملک صاحب اپنے روم میں تھے وہ اُن سے مل کر باہر آیا گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کرنے ہی لگا تھا جب موبائل بجنے لگا اُس نے جیب سے موبائل نکال کر کان سے لگایا

مہک نے لب بھیج کر گھبراہٹ کو کنٹرول کیا

Yes

آرین نے اپنے مخصوص انداز میں کہا

چند سیکنڈ خاموشی رہی وہ غصہ ہو کر موبائل ہٹانے ہی لگا تھا جب آواز آئی

آ۔۔۔ آرین آ۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ آئی ایم سوری

آواز سن کر ایک پل کو چونکا یاد کرنے کی کوشش کی کہ کس کی آواز ہو سکتی ہے لیکن اُس نے یہ آواز کبھی نہیں سنی تھی

کون۔۔۔۔۔

اُس نے دھیمے سے پوچھا

میں۔۔۔۔۔ مہک ہوں آرین۔۔۔۔۔ آئی ایم سوری۔۔۔۔۔

اُسے رک رک کر کہا

سوری----- لیکن----- کیا میں آپکو جانتا ہوں

اُسے رک رک کر پوچھا

آرین پلیز ایسا مت کہو میں مانتی ہو مجھے غلطی ہوئی لیکن ایسے تو بات مت کرو

اُسے دھیرے سے کہا

سوری رونگ نمبر-----

اُسے کہہ کر کال کاٹ دی

مہک نے فون کو دیکھا

اب بھی ویسے ہی غصہ کر رہا ہے انجان بن رہا ہے-----

5 منٹ بعد اُسے دوبارہ کال کی آرین نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے نمبر دیکھ کر سوچا کون

ہے

آرین----- مجھے سچ میں نہیں پتہ تھا تم اتنی جلدی چلے جاؤ گے

ورنہ-----

سوری مس آپ نے پھر سے رنگ نمبر ڈائل کیا ہے پلیز دھیان سے نمبر لگائے

کہہ کر اُس نے کال کاٹ دی

اُسکے کال کاٹنے پر مہک نے غصے سے فون کو دیکھا اور بیڈ پر پھینک کر باہر نکل گئی

کیا سمجھتا ہے خود کو بہت ہو گیا اب نہیں کہو نگلی سوری -- رہے ناراض -----

غصے سے بڑبڑاتی وہ باہر آئی ہال میں سب بیٹھے باتوں میں مصروف تھے منگنی کے تیاری پر باتیں جاری تھی وہ تھوڑی دور پر صوفے پر بیٹھ کر ٹی وی دیکھنے لگی پر دھیان سارا آئین کے الفاظ میں کھویا تھا

سچ بھابھی سب کچھ صحیح ہے لیکن آئین کی کمی رہ جائیگی کاش وہ بھی ہوتا

عارفہ بیگم نے گفٹ پیک سائڈ پر رکھتے ہوئے کہا

ہاں بالکل صحیح کہہ رہی ہو دو دن اُسکے ہونے سے کیس رونق رہی جب سے گیا ہے گھر سونا سونا لگ رہا

مہک کا دھیان انکی باتوں میں تھا



اگر کسی کو پتہ چلا کہ وہ مجھ سے غصہ ہو کر گیا ہے تو سب بہت ناراض ہونگے سب کو  
پتہ چلے اس سے پہلے اُسے منانا ہی ہوگا لیکن وہ تو بات سننے کو تیار نہیں ----

اُسے پریشانی سے سوچا

\*\*\*\*\*

لنچ کر کے کافی پیتے ہوئے وہ اپنے لیپ ٹاپ میں کچھ کام کر رہا تھا جب موبائل بجنے لگا  
پھر سے وہی نمبر دیکھ کر اُسے کوفت سے آنکھیں گھمائی اور فون کان سے لگایا

جی کیسے ----

مہک نے تھوک نکل کر گھبراہٹ کو روکا

آرین ---- میں ---- اگر پاپا کو پتہ چلا کہ تم ناراض ہو کر گئے ہو تو بہت ناراض  
ہونگے ----

اُسے اپنا ڈر بیان کیا

مس میں آپلے کہ رہا ہوں آپ رونگ نمبر ڈائل کر رہی ہے میں آپکو جانتا نہیں ہوں تو  
ناراض کیو ہونے لگا

اُسے سمجھاتے ہوئے کہا

پلیز آئیں تم غصہ کرو باتیں سناؤ لیکن ایسے انجان مت بنو بار بار ایسے مت کہو کہ جانتا  
نہیں۔۔۔۔۔

مس میں سچ کہہ رہا ہوں میں واقعی نہیں جانتا آپکو نا آپلے کبھی ملا ہوں نا آپکا نام جانتا ہو  
آپ مجھے کوئی اور سمجھ رہی ہے

اچھا۔۔۔ مطلب تم آئیں نہیں ہو

جی ہاں میں آئیں ہی ہوں لیکن وہ آئیں نہیں جو آپ سمجھ رہی ہے کیوں کہ میں آپکو  
جانتا ہی نہیں۔۔۔۔۔

اُسے بیزاری سے کہا

مطلب تم آئیں صدیقی نہیں ہو

مہک نے اس بار غصے سے کہا

جی نہیں میں آئیں ملک ہوں

کون آئیں ملک

کون کیسے بتاؤ

اُس نے پریشانی سے کہا پھر بولا

آپ نے رحمان ملک کا نام سنا ہے

کون رحمان ملک

اُس نے پھر اسی انداز سے کہا آرین نے اپنا سر پیٹ لیا

اُف ---- مس مہک میں آرین صدیقی نہیں آرین ملک ہوں اپنے والد رحمان ملک کا بیٹا  
اور مجھے یقین نہیں ہو رہا کسی کو اتنی دیر سے اپنی شخصیت کا ثبوت دے رہا ہوں

اُس نے فون کاٹ دیا اور پاس رکھے گلاس سے ایک سانس میں کتنا ہی پانی پی گیا

عجیب پاگل لڑکی ہے سمجھنے کو تیار ہی نہیں

وہ بڑبڑایا اور دوبارہ کام میں لگ گیا

مہک نے فون کو ایلے دیکھا جیسے آرین ہو اور وہ ابھی اُس کو کھا جائے

ایسا انسان نہیں دیکھا ---- پہلے کہا تمہیں نہیں جانتا اور اب اپنا نام بدل دیا آرین ملک

--- پچو تم مجھے بیوقوف نہیں بنا سکتے مجھے پتہ ہے تم آرین ہو -----

وہ خود سے بڑ بڑانے لگی

مہک کیا پاگلوں کی طرح خود سے باتیں کیے جا رہی ہو

حیا نے اندر آتے ہوئے اُسے بڑبڑاتے دیکھا تو کہنے لگی وہ کچھ نہیں بولی فون سائڈ پر رکھ کر  
بیڈ پر لیٹ گئی

مہک کیا ہوا تمہیں کل سے دیکھ رہی ہوں پریشان ہو ویلے تو ہر چیز میں آگے رہتی ہو اور  
اب ایلے ----- کیا ہوا

حیا نے اُسکے پاس بیٹھتے ہوئے کہا وہ بھی اٹھ کر بیٹھ گئی

حیا----- آریں مجھ سے ناراض ہو کر گیا ہے

اُس نے اپنے ہاتھوں پر نظر جمائے کہا

کیا----- لیکن کیوں

حیا نے حیرت سے پوچھا

اُس نے مجھ سے پوچھا تھا کہ-----

وہ ایک پل کو کی پھر آریں کے جانے تک کی ساری بات بتائی

اوہ نو----- یہ تو واقعی بری بات ہوئی اتنے سال بعد آئے تھے وہ تم نے کیو جواب  
نہیں دیا اُنہیں----

مجھے کیا پتہ تھا وہ یوں اچانک چلا جائے گا مجھے لگا ابھی تو آیا کہ دوں گی آرام سے۔ میں نے  
اُسکے روم میں بیسج بھی چھوڑا تھا پتا نہیں اُس نے پڑھا بھی یہ نہیں

حیا اگر امی یا پاپا کو پتہ چل گیا تو بہت ناراض ہونگے مجھے سمجھ نہیں آ رہا کیا کرو  
اُس نے حیا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

تم پریشان مت ہو وقتی غصہ ہوگا آریں بھائی ایسے نہیں ہے ضرور تمہیں تنگ کرنے کو  
ایسا کہا مان جائیگے  
حیا نے اسے تسلی دی

لیکن حیا میں نے-----

وہ بتانے ہی لگی تھی کہ اُسے فون کیا تھا تب نہال اندر آیا

نہال کہاں تھے تم۔ کب سے ڈھونڈ رہی ہوں تمہیں

اُسکے آتے ہی حیا اٹھ کر اس پر برس پڑی



کیوں کیا کر دیا میں نے جو مجھے ڈھونڈ رہی ہو سکون سے کھانا کھا رہا تھا کتنا لذیذ کھانا بنا ہے

حیا نے اُسکے بازو پر ایک چپت لگائی

پیٹو کہیں کے کھانے کے علاوہ بھی کچھ سوچ لیا کرو کبھی ---- چلو مجھے کچھ سامان  
منگوانا ہے تم سے

ارے یار اب تو پیچھا چھوڑو میرا اپنے منگیتر کم پرسنل ڈرائیور کو کہو لا کر دیگا  
-----مہک-----

وہ اپنی رفتار میں کہہ کر مہک کی جانب بڑھا لیکن حیا نے اسے بازو سے پکڑ کر باہر لے  
گئی اور وہ ارے ارے کرتا رہ گیا

!!

رات کو کھانے کے بعد سب چھت پر بیٹھے باتوں میں مشغول تھے اور اُن کا ٹاپک منگنی  
کی تیاریاں تھا جو تین دن بعد ہونی تھی

یہ عیان آجکل کہاں مصروف رہتا ہے آج بھی اب تک گھر نہیں آیا

مدیحہ نے باتوں کے درمیان کہا

اُسے نیا کام شروع کرنا ہے تو بس وہی لگا ہے

عارفہ بیگم نے وضاحت کی

ہاں ہمارے بھائی کو بڑا بزنس مین بننا ہے ڈاکٹرز کی فیملی کا ریکارڈ بریک کرنا ہی اسی جدّو  
جہد میں لگا ہے

نہال نے چپس منہ میں ڈالے ہوئے کہا

ہاں اور تم تو جل جل کر ہی مر جانا

عیان نے پیچھے سے آخر چپت لگائی

تم کب آئے

جب تم میرے پیچھے میری برائیاں کر رہے تھے

تو بہ کس نے کہا میں برائی کر رہا تھا میری مجال ہے جو آپکی برائی کرو میں تو تعریف کر رہا

تھا کہ جناب عیان احمد صاحب ایک مہان بزنس مین بنے گے اور اس دن ساری ڈاکٹر

فیملی کو اُن پر ناز ہوگا

اُس نے ہوا میں ہاتھ لہراتے ہوئے کہا

اچھا

عیان نے اسے گردن سے پکڑ کر بازو میں جکڑا  
بھائی بھائی پلیر رحم کر منگنی سے پہلے مر گیا تو اتنے سارے لذیذ پکوان مس ہو جائینگے  
سب ہی دونوں کی حرکتوں پر ہنستے رہے مہک کا سارا دھیان آریں کی باتوں پر تھا  
یار یہ آریں پتا نہیں کیوں اُسے کال نہیں ہو رہی کتنی بار ٹرائی کیا  
افغان جو ابھی ابھی کہتے ہوئے آیا مہک کا دھیان فوراً اُسکی طرف ہو گیا  
سوچا بات کر کے دیکھو آسکے تو آجائے  
بھائی وہ نہیں آئینگے پاپا بھی یہاں ہے ایسے میں وہ نہیں آسکتے رات کو بات ہو میری  
-----  
عدنان نے کہا  
ہاں یہ بھی ہے لیکن سوچا ایک بار بات ہو جائے تو۔۔۔۔۔ خیر دیکھتے ہے  
مہک کچھ سوچ کر اٹھ گئی  
مہک کہاں جا رہی ہوں بیٹھو نا

مدتھ نے اسے روکا

نہیں۔۔۔۔ میں جا رہی سونے۔۔۔

وہ کہہ کر فوراً چلی گئی مدتھ نے اسے حیرانی سے دیکھا

اپنے روم میں آکر وہ سوچنے لگی کیا کرے

کیا ہوا تمہیں کیا تکلیف ہے دو دن سے دیکھ رہی ہو۔۔۔۔۔

مدتھ آکر اس پر برس پڑی

کچھ نہیں۔۔۔۔

اُسے سرسری سا جواب دیا

مہک تم اتنی اپسیٹ کیوں ہو کیا ہوا ہے

اُسے سنجیگی سے پوچھا

آرین ناراض ہے مجھ سے

اُسے بنا نظر اٹھائے سرسری سا کہا

کیا۔۔۔ لیکن کیوں

مدیحہ نے حیرت سے پوچھا

میں نے جانے سے پہلے اسے بات نہیں کی تھی اسلیئے

اوہ تبھی وہ کسی سے بات نہیں کر رہے

مدیحہ نے خود کلامی کی

کیا مطلب

اُس نے حیرت سے پوچھا

مطلب افغان بھائی نے بھی کہا میں نے بھی کل کال کی تو کہا بڑی ہو اور آج صبح  
بڑے پاپا نے بھی فون کیا تو اٹھایا نہیں انھونے۔۔۔

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں

اُس نے خفگی سے کہا

مجھے کیا معلوم تھا مجھے لگا شاید سچ میں مصروف ہو



# Classic Urdu Material

مہک دوبارہ بیڈ پر بیٹھ گئی

میں نے کال کی تھی اُسے

اُس نے دھیرے سے کہا مدد تھ اُس کے پاس آئی

تو کیا کہا

مدتکہ نے حیرت سے پوچھا

بات نہیں کر رہا۔۔۔۔۔ کہتا ہے تمہیں جانتا ہی نہیں۔۔۔۔۔ جاتے وقت بھی

میں یہی کہہ گیا تھا اور اب بھی ----- اتنی بار سوری کہا لیکن سننے کو تیار نہیں۔۔۔۔۔

لیکن پاپا سے بات کیونہیں کی اُسے۔۔۔۔۔ یہ تو غلط بات ہوئی نا۔۔۔۔۔ جو بھی

ناراضگی ہے مجھ سے ہے۔۔۔۔۔ تو سب کو کیوں۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

وہ کام کے ساتھ ساتھ زاہد سے باتیں کر رہا تھا ڈارک بلیو ٹراؤزر پر اسکاٹی بلیو شرٹ ڈارک بلیو ٹائی پہنے ہاتھ میں قیمتی گھڑی اور دوسرے ہاتھ میں براؤن خوبصورت بینڈ ڈالے کبھی کسی بات پر خوبصورتی سے ہنس دیتا تو کبھی چہرے پر مصنوعی غصہ لے آتا

میں نہیں مان سکتا تم اتنے اچھے نہیں ہو کے کوئی لڑکی سامنے سے بات کرے اور تم اسے روکو

زاہد نے یقینی سے کہا

وہ اچھی لڑکی لگتی ہے یار پریشان کرنا مناسب نہیں لگا مجھے -----

اُسے لیپٹاپ پر نظر پُرسوج لہجے میں کہا

کیا کہا آپنے ----- شاید میں نے ٹھیک سے سنا نہیں

زاہد نے اُسکی جانب جھکتے ہوئے حیرت سے پوچھا اور زور دیتے ہنس دیا

اوکے نا مانو

اُسے بیزاری سے کہا اور دوبارہ کام کرنے لگا موبائل رنگ کرنے پر اُس نے زاہد کی جانب دیکھا

پھر سے -----

زاہد نے پوچھا اُس نے لیپ ٹاپ بند کیا لب بھیجنے ایک پل کو کچھ سوچا اور موبائل کان سے لگایا

ہیلو -----

آرین یہ صحیح نہیں ہے اگر تم مجھ سے ناراض ہو تو ٹھیک ہے لیکن سب سے کس بات کی ناراضگی پایا نے فون کیا تو بات کیوں نہیں کی تم نے -----

اور پلیز اب پھر سے شروع مت ہو جانا کے آرین نہیں ہوں۔ رونگ نمبر ہے وغیرہ وغیرہ  
----- مجھے نہیں لگتا میں نے اتنی بڑی غلطی کی ہے جتنی بار میں سوری کہہ چکی ہو تم  
زیادہ ہی ری ایکٹ کر رہے ہو پہلی بار میں نے تمہیں کال کی تم سے بات کی کیا یے  
بات چھوٹی لگتی ہے تمہیں -----

وہ بنا رکے کہتی رہی آرین نے تاسف سے سر ہلایا

اچھا چلئے آپ جیتی اور ہم ہارے ہم نے آپکو معاف کیا کوئی شکایت نہیں ہے آپ سے  
اب خوش اب آپ کو تنگ نہیں کرینگے اوکے

اُس نے زاہد کے چہرے پر نظر جمائے مسکراتے ہوئے کہا

شکر ہے تم نے سیدھے بات تو کی ورنہ تو رٹ لگا رکھی تھی جانتا نہیں جانتا نہیں جاتے  
وقت بھی یہی سب کہہ گئے تھے اور کل سے بھی یہی کہہ رہے تھے بتا نہیں سکتی کتنا  
برا لگ رہا تھا مجھے ایسے کون ناراض ہوتا ہے بھلا۔۔

اُس نے خفگی سے کہا

بالکل صحیح کہا ایسے کون ناراض ہوتا ہے لیکن کیا ہے نہ تمہارا آئین تھوڑا بیوقوف ہے نہ  
سمجھ ہے لیکن اب پریشان مت ہو دھیرے دھیرے عقل آجائگی اُسے تم جو ہو دنیا کی  
سب سے زیادہ ہوشیار سمجھدار تیز دماغ لڑکی تمہارے ساتھ ہوتے وہ سدھر جائیگا

اُس نے کرسی سے ٹیک لگا کر آرام سے کہا

مہک نے ایک گہری سانس لیکر خدا کا شکر ادا کیا

آئین میں واقعی بہت پریشان ہو گئی تھی پلینز آئندہ کبھی ایسا مت کرنا

میری اتنی مجال ہے جو آپکو تنگ کروں مرنا ہے کیا مجھے۔۔ ویلے بھی آپ جیسی لڑکی سے  
کوئی بیوقوف ہی ناراض ہوگا

اُس نے مسکراتے ہوئے کہا زاہد نے اپنی ہنسی روکی

تو تم کیوں ہوئے ناراض وہ بھی اتنی چھوٹی سی بات پر کے میں نے تمہیں جواب نہیں دیا  
میں تو تمہیں تنگ کر رہی تھی تم نے بھی تو مجھے چھپکلی سے ڈرایا تھا لیکن میں تو  
ناراض نہیں ہوئی تھی اور تم-----

آرین کی مسکراہٹ مدہم ہو گئی اس نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے لیکن کہہ نہیں  
پایا

تمہیں تو یہ جاننے کی ضرورت بھی نہیں ہونی چاہیے تھی کہ تم سے شادی کرنے میں  
میری اپنی مرضی ہے یا نہیں کیوں کہ جب سے ہوش سنبھالا ہے تب سے اس حقیقت  
سے واقف ہو کے تم ہی میرا مستقبل ہو میرے اپنوں نے تمہیں میرے لیے چنا ہے اور  
نا مجھے اس بات سے کوئی پرالہم ہے نہ اعتراض

ہاں ایک ڈ ایک جھجھک تھی دل میں بارہ سال تم ایک نئے ملک میں رہے اتنی دور جہاں  
کی تہذیب میں بہت فرق ہے پتا نہیں تم کیسے ہونگے ہماری سوچ مل پاگی ی یا نہیں  
--- تھوڑی اُلجھن تھی لیکن تم سے ملنے کے بعد وہ اُلجھن بھی دور ہو گئی تم سے بارہ  
سال بعد ملنے پر بھی تم اجنبی نہیں گے کوئی ڈ نہیں لگا تم سے بات کر کے تم دو دن یہاں  
رہے لیکن مجھے لگا ہمیشہ سے ساتھ ہو

آرین کی مسکراہٹ سنجیدگی میں بدل گئی جسے زاہد نے بھی نوٹ کیا اور اشارے سے پوچھا  
کہ کیا ہوا لیکن اُس نے کچھ نہیں کہا لب بھینچے نیچے دیکھنے لگا



مجھے نہیں معلوم تھا تم اتنی جلدی چلے جاؤ گے اور جب میں نے سوچا تھا صبح تمہیں بتادو  
اس دن ہی تم ناراض ہو کر چلے گئے غصے میں تم نے جس طرح کہا کہ تم مجھے جانتے  
نہیں بھول جاؤ گے کبھی مجھے لے تھے مجھے بہت خراب لگا کہ میں نے تمہیں تکلیف  
دی

Sorry for that

اور میں نے تمہارے روم میں بیسج بھی چھوڑا تھا شاید تمہیں ملا نہیں آریں یہ میری خوش  
قسمتی ہے کہ اللہ نے میرے لیے تمہیں منتخب کیا ہے میں بہت خوش ہو تم بہت اچھے  
ہو تم سے مل کر مجھے

ایک منٹ

وہ اپنی رفتار میں کہتی رہی جب آریں نے اسے روکا

پلیز بات سنئے۔۔۔ دیکھیے میں وہ نہیں ہوں جو آپ مجھے سمجھ رہی ہے میں آریں ملک  
ہو۔۔۔ میں۔۔۔

تم پھر شروع ہو گئے آریں۔۔۔۔۔  
مہک نے اُسکی بات کاٹ کر کہا

دیکھو میری بات سنو ایک بار بس ایک بار تم نے جہاں سے بھی لیے نمبر لیا ہے تصدیق کرلو کیا واقعی یہ اُسکا نمبر ہے جسکا تمہیں چاہیے تھا اگر پھر بھی تمہاری غلط فہمی دور نہ ہوئی تو میں خود تم سے مل کر تمہاری غلط فہمی دور کرونگا لیکن پلیز --

زاہد تھوڑی کو ہاتھ ٹکائے حیرت سے اُسے دیکھنے لگا

کہیں ایسا نہ ہو کسی انجان شخص سے اپنے جذبات کا اظہار کر دو اور پھر تمہیں پچھتانا پڑے اسلئے بس ایک بار-----

مہک کی آنکھوں میں ڈھیر سارے آنسو آگئے

نہیں----- نا مجھے کچھ تصدیق کرنی ہے نہ تم سے بات کرنی ہے بہت ہو گیا اتنا سب کچھ کہا تمہیں لیکن تم اب بھی اپنی ضد پر اڑے ہوئے اب بھی وہی رٹ لگا رکھی ہے میں نے کبھی کسی سے اتنی بار سوری نہیں کہا جتنی بار تمہیں کہا لیکن نہیں کہنا چاہیے تھا غلطی ہوئی جو کہا----

روئے مت پلیز-----

آرین کو اُسکا رونا بالکل اچھا نہیں لگا اُس نے دھیمے سے کہا

فکر مت کرو آریں ملک آئندہ تمہیں فون کر کے تنگ نہیں کرونگی لیکن ایک بات کہنا  
چاہتی ہو کسی نے میرا اتنا دل نہیں دکھایا جتنا تم نے دکھایا

I hate u

اُس نے روتے ہوئے کہہ کر کال کاٹ دیا آریں ایک منٹ یونہی فون لگائے رہا اُسکے کانوں  
میں سسکیاں گونج رہی تھی اُسکے الفاظ گونج رہے تھے اُس نے دھیرے سے فون ہٹایا

کیا ہوا آریں-----

زاہد نے حیرت سے پوچھا۔

کچھ نہیں-----وہ-----کچھ نہیں

اُس نے پرسوج لہجے میں کہا زاہد نے حیرت سے دیکھا

میں نے اسے کہہ دیا نمبر چیک کریں-----بہت دیر ہو رہی ہے گھر چلتے ہیں

چلو-----

اُس نے سنجیگی سے کہا اور ٹیبل سے چابی اٹھا کر باہر نکل گیا

\*\*\*\*\*

ایک بار بس ایک بار تم نے جہاں سے مجھی لیے نمبر لیا ہے تصدیق کرلو۔۔۔ کیا یہ واقعی اُسکا نمبر ہے جسکا تمہیں چاہیے تمھا

## اُسکے ذہن میں آریں کی بات آئی

لیکن میں کیو تصدیق کروں عیان کے پاس سے لیا ہے نمبر ----- کسی اور سے لیتی تو غلط ہو سکتا تھا لیکن وہ تو روز بات کرتا ہے آریں سے -----

اُس نے سوچا اور اُس کے پاس والی چیئر پر بیٹھ گئی آہٹ پر عیان نے سر اٹھا کر دیکھا

آئیے شہزادی مہک ----- یار کیا بات ہے تم ٹھیک تو ہو ----- ورنہ تو یونہی  
تمہاری بھاگ دوڑ جاری رہتی ہے ----- شاپنگ کے لیے تو تمہیں بہانہ چاہیے ہوتا ہے  
اور۔ اب جب گھر میں فنکشن ہے تم ایسے خاموش بیٹھی ہو

اُسنے اپنا لیڈپاڢ سامنے کرتے ہوئے کہا

کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔۔۔۔

وہ دھیمے سے بولی

اچھا چلو مان لیا۔۔۔۔۔ لیکن اتنا خاموش مت رہا کرو ڈر لگتا ہے

وہ سکرین پر نظریں جمائے کچھ ٹائپ کرنے لگا

کیسا ڈر۔۔۔۔۔

مہک نے حیرت سے پوچھا

کہیں ی وہ خاموشی تو نہیں جو طوفان سے پہلے کی ہوتی ہے کیونکہ تم کسی طوفان سے کم ہو کیا

وہ کہہ کر خود ہی ہنس دیا

عمیان۔۔۔۔۔۔۔

مہک نے خفگی سے کہا



اوکے سوری سوری-----

وہ کان کو ہاتھ لگا کر بولا اور دوبارہ کام کرنے لگا

عیان-----

مہک نے دھیمے سے پکارا

جی-----

وہ بنا نظر ہٹائے بولا

ایک----- ہیلپ چاہیے تھی۔۔

وہ جھجھکتے ہوئے بولی

ہیلپ اور تمہیں کیا بات ہے----- بتائیے کیا ہیلپ چاہیے-----

آرین نے حیرت سے دیکھا

وہ-----مجھے

پہلے تم پروس کرو۔۔۔۔۔ کسی کو بھی نہیں بتاؤ گے۔۔۔۔۔

وہ ایکدم دھیان آتے ہی بولی

کیوں-----او کے پرومیس نہیں بتاؤنگا۔۔ بولو

مجھے-----آرین کا-----نمبر چاہیے

وہ رُکتے ہوئے بولی

اوہو۔۔۔ تو یہ بات ہے تبھی اتنی اُداس اُداس ہو

وہ شرارت سے بولا

جاؤ نہیں چاہیے-----

وہ اٹھ کر جانے لگی

اچھا اچھا رکو۔۔۔

نمبر تو میں دے دوںگا بدلے میں مجھے کیا لے گا

وہ دونوں ہاتھ باندھتے ہوئے بولا

اففف-----کیا چاہیے تمہیں

مہک نے بیزاری سے پوچھا

وہ اس دن ہم نے جو واچ دیکھی تھی نہ وہ چاہیے تمہاری پاکٹ منی سے

وہ اُسکی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

عیان ---- بھائی بہنوں کو گفٹ دیتے ہیں ایسے مانگتے نہیں

اُس نے شرم دلائی

ہاں تو بھائی سے بھی کسی کا نمبر نہیں مانگتے

وہ کہہ کر دوبارہ کام کرنے لگا

اچھا ٹھیک ہے میں لے دوں گی لیکن ابھی نہیں بعد میں ابھی نمبر دو

اُس نے کوفت سے کہا

اوکے چلو کیا یاد کرو گی دے دیتا ہو

اُس نے فون جیب سے نکالا

تم دو میں خود لے لوں گی

اُسے موبائل لیتے ہوئے کہا عیان نے کاندھے اچکائے اور دوبارہ فائل پر دیکھنے لگا مہک نے فون میں وہی نمبر اوپن کیا جو اُس نے لیا تھا ایک منٹ رک کر کچھ سوچا پھر بولی

عیان----- یہی نمبر ہے نہ آریں نام سے لکھا

ارے نہیں--- یہ نہیں پاگل--- آریں کا نمبر بھائی A---  
اس نام سے لکھا ہے دکھاؤ میں دکھاؤں---

اُس نے آرام سے فون لیتے ہوئے کہا جبکہ مہک کو جیسے سانپ سونگھ گیا

تمہارے نمبر پر بھیجا ہے میں نے دیکھ لو---

وہ کچھ ڈریونہی خاموش رہی

عیان----- وہ----- وہ نمبر کس کا ہے----- جو آریں نام سے ہے

اُس نے رکٹے ہوئے پوچھا

وہ----- وہ ہمارے بزنس انویسٹر ہے آریں ملک آج کل میں انہی کے ساتھ کام

کر رہا ہوں

وہ آرام سے بتانے لگا

انھوں نے خود اپنا نمبر ایڈ کیا تھا۔۔۔۔۔ تو ایسے لکھ دیا مجھے دھیان نہیں رہا ٹھیک کرنا

\_\_\_\_\_ کیوں کیا ہوا

کچھ نہیں یونہی پوچھا اچھا میں چلتی ہوں --

وہ اٹھتے ہوئے بولی

## میرا گفٹ یاد رکھنا

وہ آواز زور سے بولا اور دوبارہ کام میں مصروف ہو گیا

\*\*\*\*\*

اللہ۔۔۔۔۔ کتنی بڑی غلطی ہو گئی مجھ سے۔۔۔۔۔

اُس نے کتنی بار کہا لیکن میں نے اُسکی ایک نہیں مانی ----- بات تک نہی سنی ---- اتنا

کچھ کہہ دیا اتنا کچھ بتا دیا اُسے۔۔۔۔۔ کیا کیا کہہ دیا۔۔۔۔۔ پتا نہیں کیا سوچ رہا ہوگا

میرے بارے میں۔۔۔۔۔ اتنا پریشان کیا اُسے۔۔۔۔۔ اُف۔۔۔۔۔ کیا کروں



کال کر کے سوری کہہ دیتی ہوں

نہی----- کیا سوچے گا عیان کی بہن ہوں پتا چلا تو اُسکی بھی ایچ خراب ہوگی

یہ سب اس آرین کی وجہ سے ہوا ہے جاتے وقت ایسی باتیں کر گیا کے میں----

اللہ ---- اب کیا کروں----- اچھا انسان تھا جو میری غلط فہمی کا فائدہ نہیں اٹھایا

-----ورنہ پتا نہیں کیا ہوتا-----

مہک-----

روم میں آکر وہ اکیلے میں خود سے باتیں کر رہی تھی جب حیا اسے پکارتی اندر آئی

مہک آرین بھائی سے بات کرو

حیا نے اسے موبائل تھماتے ہوئے کہا اور باہر چلی گئی

ہیلو-----

دوسری جانب سے آواز آئی لیکن وہ کچھ نہیں بولی دونوں آوازوں کا موازنہ کرنے لگی جو

ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھی

سنا ہے کوئی ہماری ناراضگی کو لیکر بہت پریشان ہے----- خوشی ہوئی جان کر لیکن

مجھے پسند نہیں کے وہ پریشان رہے-----

میں تم سے ناراض نہیں ہوں مہک پریشان مت ہو مجھے تمہارا میسج مل گیا تھا میں نے  
سوچا کہ ناراض ہو کر جاؤ گا تو شاید منانے کی کوشش کرو گی اسی بہانے بات کرو گی لیکن  
میری خوش فہمی-----

اُس نے ایک گہری سانس لی

تم اُداس ہو تو سب پریشان رہے گے تم باتیں کرتی اچھی لگتی ہو اسلئے کہ رہا ہوں دل  
کھول کر منگنی انجوائے کرو تم ٹینشن مت لو میں تم سے ناراض کیسے ہو سکتا ہوں

وہ کچھ نہیں بولی

سن رہی ہو نہ

ہاں

وہ دھیمے سے بولی

بات کیوں نہیں کی

میں نے کوشش کی لیکن-----

لیکن سوچا سب ہنسی اڑائے گے چھوڑے گے ہے نا

# Classic Urdu Material

آرین اُسکی بات کاٹتے ہوئے بولا

نہیں رونگ نمبر لگ گیا تھا ----- مجھے لگا تم ہو -----  
وہ ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی

پھوٹی قسمت فون کیا بھی تو رونگ نمبر لگ گیا اچھا چلو اب تو ٹھیک ہو نہ

ہاں ----

وہ ہلکے سے بولی

Ok enjoy your self by

وہ بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی ایک اُلجھن دور ہو گئی تھی کے آرین اس سے  
ناراض نہیں تھا لیکن کسی کو پریشان کرنے پر ندامت ہو رہی تھی

\*\*\*\*\*

May I come in sir

اُس نے ہلکی سی دستک دیکر پوچھا

Hey ayaan plz come

# Classic Urdu Material

اُسے کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا

Good evening sir

اُسے سر کو ہلکی سے جنبش دی

کیسا چل رہا ہے سب کچھ

اُسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

بلکل ٹھیک سر

وہ مسکراتے ہوئے بولا

کوئی پرابلم تو نہیں

نو سر کوئی پرابلم نہیں ہے

Thanks to you

No thanks to you

آرین نے اُسکی بات کاٹتے ہوئے کہا

PDF LIBRARY 0333-7412793

سر یہ آپکے لیئے

اُسے ایک کارڈ آگے بڑھاتے ہوئے کہا آریں نے کارڈ لیکر حیرت سے دیکھا

سر کل شام بڑے بھائی کی انگلیمنٹ ہے

عیان نے بتایا

اوہ ---- ڈاکٹر صاحب کی ---

وہ مسکراتے ہوئے بولا

جی ----- آپ ضرور آئیگا

یار فلحال تو بہت کام ہے شاید نہ آسکو

وہ معذرت کرنے لگا

سر آپ اور انکل آئینگے تو سب کو بہت خوشی ہوگی

اوکے - پوری کوشش کرونگا

وہ مسکراتے بولا



# Classic Urdu Material

Thank you sir

عمیان نے اٹھتے ہوئے کہا

Not sir aaryan

جی آریں ----

وہ ہلکا سا ہنسا

\*\*\*\*\*

آریں کہاں جا رہے ہو اس وقت

وہ تیار ہو کر سیڑھیاں اترنے لگا جب ملک صاحب نے پوچھا

ڈیڈ عیمان کے بھائی کی انگیجمنٹ ہے وہی جا رہا تھا آپ نہیں چلو گے

وہ آستین کے بٹن لگاتے ہوئے بولا

نہیں تم جاؤ۔۔۔۔ اور میری مانو تو اپنے لیے بھی کوئی اچھی سے لڑکی دیکھ کر۔۔۔۔۔

او ڈیڈ پلیز۔۔۔۔۔ آپ پھر سے شروع مت ہو جانا۔۔۔۔۔ میں بہت تھک گیا

ہوں۔۔۔۔۔ ابھی اپنا کیس نہیں لڑ سکتا۔۔۔۔۔ بعد میں بات ہوگی بائے۔۔۔۔۔

وہ اُن کی بات کاٹ کر بولا اور بنا رکے باہر نکل گیا ملک صاحب نے تاسف سے سر ہلایا

وہ اپنے لائٹ اورنگ شرٹ کی کالر ٹھیک کرتا گاڑی میں آ بیٹھا اور گاڑی سٹارٹ کی تب  
اُسکا موبائل بجنے لگا فون اٹھا کر دو تین منٹ بات کرنے کے بعد اُس نے موبائل سائڈ سیٹ  
پر رکھ دیا اچانک اُسکے ذہن میں مہک کی آواز گونجنے لگی اُسکی باتیں اُسکا رونا سب کچھ

اُس نے دوبارہ فون نہیں کیا ----- شاید اُسے غصہ آگیا تھا ----- یا ہو سکتا ہے اُسے پتا  
چل گیا ہو کہ میں وہ نہیں ہوں ----- جو بھی ہے عجیب لڑکی تھی -----

وہ اُسکے بارے میں سوچتا ہوا احمد والا پہنچا جہاں عیان اپنے دوستوں کے ساتھ باہر ہی اُسکا  
منتظر تھا

Welcome sir thank you so much for coming

عیان نے آگے بڑھتے ہوئے کہا اور اسے ساتھ لے اندر آیا اور باری باری سب سے ملوایا

\*\*\*\*\*

وہ پریشان سی اپنے خوبصورت ہاتھوں سے اپنا لائٹ بلیو لہنگا سمجھاتی گھوم رہی تھی جس  
پر ہمرنگ گھٹنوں تک آتی کرتی اور بلیک خوبصورت دوپٹہ لیا ہوا تھا کاجل سے سچی بڑی  
بڑی آنکھیں اور خوبصورت لگ رہی تھی

مہک کیا ہوا تم کیا ڈھونڈ رہی ہو

نہال وہاں آیا اور اُسے پریشان دیکھ کر پوچھا

نہال۔۔۔۔۔ میری پایل نہیں مل رہی ہے پتا نہیں کہاں گر گئی

اُسے چہرے سے بال ہٹاتے ادھر ادھر نظریں دوڑاتے ہوئے کہا

تو جانے دو کب تک یوں ڈھونڈتی رہو گی چھوڑو دوسری لے لینگے ابھی چلو فوٹو سیشن ہو رہا ہے

نہال وہ میری فیوریٹ پایل تھی دادی والی۔۔۔۔۔ میں وہاں دیکھ کر آتی ہوں

اُسے ایک ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جہاں وہ کچھ دیر پہلے تھی نہال تاسف سے سر ہلاتا دوسری جانب چلا گیا

کہاں چلی گئی۔۔۔۔۔

وہ ٹیبل کے اطراف گھومتی ہوئی پایل ڈھونڈنے لگی اس پاس بھی نظریں گھومتی لیکن نہیں ملی ٹیبل کے نیچے دیکھنے کے لیے چار قدم پیچھے گئی تو فون پر بات کرتے آریں سے بری طرح ٹکرائی جی ہاں آریں ملک سے۔۔۔۔۔

وہ جوس کا گلاس ہاتھ میں لیئے فون پر بات کرتا دوسری طرف جا رہا تھا جب مہک آکر اس سے ٹکرائی گلاس کا سارا جوس اُسکے کپڑے خراب کر گیا

اوتیری-----

اُسنے زبان دانتوں تلے دبائی

آئی ایم سوری----- وہ میں اپنی پایل ڈھونڈ رہی تھی ٹیبل کے نیچے دیکھ رہی تھی پتا ہی نہیں چلا کہ پیچھے کوئی ہے----- آئے ایم سو سوری----- میری وجہ سے آپکے کپڑے خراب ہو گئے-----

مہک-----

وہ ہمیشہ کی طرح اپنی رفتار میں بول رہی تھی جب آریں نے دھیمی آواز میں کہا اُسکے چہرے پر ہمیشہ کی طرح مسکراہٹ نہیں بلکہ آنکھوں میں سنجیگی تھی

آپ----- میرا نام کیسے جانتے ہیں

مہک نے حیرت سے پوچھا لیکن وہ کچھ نہیں بولا خاموشی سے زمین کو دیکھنے لگا

سوری----- میں نے آپکو پہچانا نہیں آپکا نام کیا ہے

مہک نے مسکراتے ہوئے پوچھا آئین نے اُسکی آنکھوں میں دیکھا بڑی بڑی خوبصورت  
آنکھیں جن میں معصومیت کے ساتھ کچھ حیرت تھی

آئین ----- آئین ملک

وہ کہہ کر بنا رکے آگے بڑھ گیا

آئین ملک ----- مطلب وہ ----- آئین ملک

وہ خود سے بڑبڑاتے ہوئے سوچنے لگی

اوتیری -----

یہ کیا کیا میں نے ----- پھر سے

اُسنے ندامت سے سوچا

مہک تم یہاں کیا کر رہی ہو چلو نہ

مدیحہ اُسے پکارتی ہوئی آئی

مدی وہ -----



کچھ نہیں تم فوراً میرے ساتھ چلو ابھی----- باقی سب بعد میں

اُسکی کچھ سنے بنا مدد اُسے کھینچتی اپنے ساتھ لے گئی اُسے مڑ کر دیکھا لیکن وہاں کوئی نہیں تھی آریں جا چکا تھا پہلی غلطی کی معافی تو نہیں لیکن ایک اور غلطی ضرور کر لی تھی اُسے---

آریں نے بالکل اُمید نہیں کی تھی کی اُسکی ملاقات یوں مہک سے ہو جائیگی اِسیلئے وہ حیران تھا لیکن اُسکی آواز وہ ایک پل میں پہچان گیا تھا کیسے یہ وہ خود نہیں جانتا تھا لیکن وہ اُلجھ گیا تھا کچھ دیر وہاں رہنے کے بعد وہ سب سے معذرت کرتا وہاں سے چلا آیا

\*\*\*\*\*

آریں-----

وہ روم میں اندھیرا کیے بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا ملک صاحب کی آواز پر ہڑبڑا کر سیدھا ہوا سگریٹ بجھا کر سائڈ پر پھینکا اور سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

ملک صاحب اندر آئے اور اُسکے قریب بیڈ پر بیٹھ گئے

کیا ہوا اب تک سوئے کیوں نہیں

انھوں نے سنجیدگی سے پوچھا

کچھ نہیں ڈیڈ بس نیند نہیں آرہی

وہ اپنے پیروں پر نظریں جمائے دھیمی آواز میں بولا

مام کی یاد آرہی ہے

انھوں نے اس کے چہرے پر نظریں جمائے کہا

## آپکو کیسے پتا

اب اگر ہر وقت ہنستا بولتا اپنی تعریف آپ کرتا آریں ملک یوں آدھی رات کو اندھیرے  
کمرے میں گم سم سا ہاتھ میں لیڈیز گھڑی پہنے بیٹھا ہو تو اسکا اور کیا مطلب ہو سکتا ہے  
اُس نے اپنی کلائی کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے آنکھیں گھمائی گھڑی نکال کر سائڈ پر رکھی اور  
اُن کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا

ڈیڈ آپ نے مجھے مام کی کمی کبھی محسوس نہیں ہونے دی۔۔۔۔۔ آپ میری ماں ہو  
میرے ڈیڈ ہو میرے دوست گائیڈ سب کچھ ہو۔۔۔۔۔ اگر آپ نہیں ہوتے تو میں  
کچھ بھی نہیں ہوتا

Your the best dad in the world

وہ کسی بچے کی طرح اُنکے سینے سے لگ کر بولا

Your the best son in the world

انھونے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا

بس کرو اب اگر کسی کو پتہ چل گیا کہ داگریٹ آریں ملک اتنا اموشنل انسان ہے تو کیا عزت رہ جائیگی

وہ مسکراتے ہوئے اُن سے الگ ہوا

رات بہت ہو گئی ہے سو جاؤ گڈ نائٹ

انھونے اٹھتے ہوئے کہا آریں نے سر اثبات میں بلا دیا ملک صاحب چلے گئے وہ بھی لائٹ بند کر کے لیٹ گیا

\*\*\*\*\*!

بس بھی کرو مہک ایک پائل کے لیئے کیا اتنا رونا دوسری خرید لینگے

فنکشن ختم ہونے کے بعد بھی اُس نے پائل ڈھونڈی لیکن نہیں ملی وہ سب اب بھی لان میں بیٹھے تھے اور وہ کب سے اسی بات کو لیکر روئے جا رہی تھی

عدنان نے اسے سمجھانا چاہا اُس نے غصے سے کہا

ٹھیک ہے لیکن اب کھو گئی تو کیا کر سکتے ہیں

عدنان نے کہا

میں نے کتنا ڈھونڈا لیکن نہیں ملی اور کسی نے میری ہیلپ نہیں کی

اُس نے ہاتھ کی پشت سے گال صاف کرتے ہوئے بولی

میں نے بھی تو ڈھونڈی پار لیکن نہیں ملی تو کیا کروں۔

## نہال بولا

چپ ہو جاؤ۔۔۔۔۔ میں نے بھی تو ڈھونڈی۔۔۔

اُس نے غصے سے منہ بنائے ہوئے اُسکی نکال کی

دیکھا میں نے۔۔۔۔۔ کیسے مجھے جھوٹ بول کر اُن لڑکوں کے ساتھ کھانا ٹھوسنے

میں گے تھے تم مجھ کو کہیں کے

میں جا رہی ہوں مجھے کسی سے بات نہیں کرنی  
وہ اپنا بڑا سا دوپٹہ سنبھالتی اندر آئی روم میں آکر اپنے بیڈ پر لیٹ گئی دوسرے پر ماڑا اور  
ہانیہ سوئے تھے

مک اب بس بھی کرو صبح کالج بھی جانا ہے ابھی سو جاتے ہیں صبح پھر سے ڈھونڈ لینگے  
مدتہ بھی اُسکے پیچھے آئی اور سمجھاتے ہوئے کہا

میں نے سب جگہ دیکھا روم میں -- باہر لان میں -- چھت پر لیکن کہیں نہیں ملی  
وہ پریشانی سے بولی

مک جہاں ہم سب بیٹھے تھے وہاں دیکھی تم نے ---  
مدتہ نے بیٹھتے ہوئے پوچھا

ہاں وہاں بھی دیکھی لیکن نہیں ملی ٹیبل کے نیچے ---  
وہ کہتے کہتے رک گئی

کیا ہوا

اُسے خاموش کچھ سوچتے ہوئے دیکھ مدتہ نے پوچھا



ایک بات بتاؤں تمہیں-----

وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے دھیمے سے بولی

کو نسی بات-----

مدیحہ نے تجسس سے پوچھا

میں نے آریں کو کال کیا تھا جب وہ مجھے ناراض تھا

ہاں تم نے بتایا تو تھا-----

مدیحہ بولی

لیکن----- وہ رنگ نمبر تھا----- کسی اور کا-----

اُسے سارا واقعہ بتایا مدیحہ کی آنکھیں حیرت سے بڑی ہو گئی

کیا بات کر رہی ہو مہک-----

ہاں----- اور مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہا انھوں نے مجھے پہچانا کیسے

اُسے پر سوچ لہجے میں کہا

تمہاری آواز سے اور کیسے

مدیحہ نے کہا

صرف دو ہی بار تو بات ہوئی تھی اتنی آسانی سے پہچان لیا

وہ نے یقینی سے بولی

دو ہی بار ہوئی ہوگی لیکن ہوئی تو تم سے ہے نہ اور تم نے تو ایک بار میں ہی اتنی باتیں کی  
ہوگی جتنی کوئی ایک ہفتے میں کرتا ہے

مدیحہ اپنی رفتار میں بولی مہک نے اُسے گھور کر دیکھا اُس نے بات بدل دی  
مہک تمہیں ان سے سوری کہنا چاہیے تمہا اور تم نے ایک اور غلطی کر دی اُنکے کپڑے  
خراب کر دیئے۔ جو س گرا دیا

میں نے سوچا اگر میں معافی مانگو گی تو اُنہیں پتا چل جائے گا کہ میں عیان کی بہن  
ہوں پھر وہ اس سے غصہ ہو گئے تو

اُس نے اپنا در بیان کیا

ہاں یہ بھی ہے لیکن مجھے نہیں لگتا ایسا کچھ ہوگا

پتا نہیں چلو ابھی سو جاتے ہیں دیکھو یہ لوگ کیسے گدھے بچ کر سو رہی ہے صبح کالج  
بھی جانا ہے -----

وہ اپنے کانوں سے ایئر رنگ نکلتے ہوئے بولی

\*\*\*\*\*

وہ سب کالج کینٹین میں بیٹھے تھے پانچ لڑکیوں کا گروپ تھا

ہائے گزلز -----

ایک لڑکا آکر اُنکے سامنے والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

آگیا مجنوں -----

مہک دوسری طرف دیکھ کر بڑبڑای

کیسے ہو آپ سب ----- کچھ دن تو کالج میں ایسے گزرے جیسے ہم زندہ ہے

نہیں بس سانسیں چل رہی ہے

وہ مہک پر نظریں جمائے بولا مہک نے آنکھیں گھمائی

ارے تو ڈاکٹر سے چیکپ کراتے نا کوئی بیماری ہوگی

اُسکی نظریں مسلسل مہک کے چہرے پر تھی اور مہک کی اپنے سامنے رکھے سندوچ پر

نہیں تب بے بیماری نہیں کسی جن کا سایہ ہے کسی پر فقیر کو دکھاؤ

مدتھ نے کہا

وہ حسینہ ایک نظر بس پیار سے دیکھ لے سب ٹھیک ہو جائے گا

وہ تھوڑا جھکتے ہوئے بولا

کیا واقعی سب ٹھیک ہو جائیگا اُسکے ایک نظر پیار سے دیکھنے پر

مہک نے معصومیت سے پوچھا

ہاں بالکل دل بیقرار کو سکون مل جائے گا روح شاداب ہو جائیگی ہم۔۔۔۔۔

J

تمہاری یہ مجنوگری بند ہوگی یہ نہیں لیے بتاؤ سارا وقت جو غالب اور اقبال سوار رہتے ہیں وہ  
کیسے جانگے

مہک نے اُسکی بات کاٹتے ہوئے کہا

میرے ہر مرض کی بس ایک ہی دوا ہے لیکن مجھے میسر نہیں

وہ دکھی ہو کر بولا

ایسا مت بولو یار----- ایک نظر پیار سے دیکھنے کی ہی بات ہے نا دیکھ لیگی وہ

----- کسی کی بیماری دور کرنا بھی بڑا ثواب کا کام ہے

وہ سینڈویچ کا باٹ لیتے ہوئے بولی سب خاموشی سے دونوں کو سن رہے تھے

ہائیں---- کب دیکھے گی

وہ دھیمے آواز میں بولا

ابھی دیکھ لیگی اس میں کیا ہے

وہ سکون کے بولی ساحل نے مسکراتے ہوئے حیرانی سے دیکھا

حسینہ حسینہ-----



اُسے پیچھے دیکھتے ہوئے آواز لگائی

Yes madam

وہاں کام کرتی ایک تیس پینتیس سالہ ملازمہ حسینہ حاضر ہوئی جو اپنے نام کے بالکل الٹ تھی

صاحب کو ذرا ایک بار پیار بھری نظر سے دیکھ لو ان کی طبیعت خراب ہے اور کسی حسینہ کی نظر کی شدید ضرورت ہے

اُسے سکون سے دوسرا باٹ لیتے ہوئے کہا جب کے گروپ کی لڑکیوں کے ساتھ آس پاس بیٹھے ہوئے اسٹوڈنٹ بھی زور زور سے ہنسنے لگے

This is too much mahek

وہ غصے سے کھڑا ہوا

ارے تم نے تو کہا حسینہ کی نظر کا منتظر تھے ہوں اب دیکھو حسینہ دیکھ تو رہی ہے

اُسکے کہنے پر ہنسی کا شور دوبارہ بلند ہوا

مہک کسی کی فیلنگ کا مذاق نہیں بنانا چاہیے

وہ غصے سے بولا

او ہیلو وہ تم کو ہزار بار سمجھا چکی ہے کہ اپنی لیے حرکت بند کرو وہ انگبڑ ہے۔ سمجھ  
نہیں آتا تم کو

مدیحہ نے کھڑے ہو کر کہا

مجھے سمجھ آتا ہے لیکن اس دل کو سمجھ نہیں آتا

وہ نارمل ہو کر بولا

نکال کر پھینک دو یوں بھی ہر دوسری لڑکی پر آجاتا ہے

مہک کھڑی ہوئی اپنا بیگ کاندھے پر ڈالا

آجاتا تھا لیکن جب سے تم پے آیا ہے اب تو میرا بھی نہیں

وہ دوبارہ اسی طرح باتیں کرنے لگا مہک نے آنکھیں گھمائی

ایک تو تمہاری یہ باتیں میرا سر درد ہونے لگتا ہے میں ایک ساتھ دس لیکچر اٹینڈ کر لو لیکن

دس منٹ تمہاری باتیں نہیں سنی جاتی۔۔۔۔۔ چلو مدی

وہ کہہ کر سائڈ سے نکل کر جانے لگی

مہک-----

چپ----- باز آجاؤ سمجھے ورنہ میرے بھائی لوگ تمہیں مار مار کے تمہارا مجنوں نکالے  
گے-----

وہ مذبح کا ہاتھ پکڑ کر اسے غصے سے گھورتی وہاں سے چلی گئی

ہائے کتنی کیوٹ لگتی ہے دھمکی دیتے ہوئے-----

وہ حسرت سے دیکھتے ہوئے بولا

\*\*\*\*\*

جلدی جلدی تیار ہو کر وہ آفیس جانے لگا تھا اف وائٹ شرٹ پر بلیک ٹراؤزر اور ریڈ ٹائے  
پہنے بالوں کو ہمیشہ کی طرح سیٹ کیے ایک ہاتھ میں اپنی قیمتی گھڑی اور دوسرے میں  
خوبصورت سا بینڈ پہنے کلین شیو میں کسی شہزادے سی آن بان تھی

اپنا اور کوٹ پہن کر اُسے ٹیبل سے موبائل اور چابیاں لیکر جیب میں ڈالی گلاسز اٹھا کر  
باہر نکل آیا

Good morning Dad

ہمیشہ کی طرح ایک رفتار میں سیڑھیاں اترتے ہوئے اُس نے کہا ملک صاحب ناشتہ سے فارغ ہو کر اخبار لیے بیٹھے تھے

Good morning

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا

کیا بات ہے آریں ملک آج اتنی صبح صبح خیر تو ہے

انہوں نے پیپر فولڈ کر کے سائڈ میں رکھا آریں نے جوس گلاس میں ڈالا

ڈیڈ میں آپکا بہت ہی اچھا اور فرما بردار بیٹا ہو آپ کہتے ہو نہ جلدی جاگو جلدی آفیس جاؤ تو دیکھئے -----

وہ معصومیت سے پلکیں جھپکا کر بولا کیسی چھوٹے بچے کی طرح

اچھا----- میں تو اور بھی بہت باتیں کہتا ہوں

ملک صاحب کرسی سے ٹیک لگا کر سکون سے بولی

ڈیڈ آپ حکم تو کرے میری مجال ہے جو نہ مانوں

وہ ایک سپ لیکر بولا

شادی کرلو-----

ملک صاحب نے اُسکے چہرے پر نظریں جمائے سکون سے کہا اُسکا منہ تک جاتا گلاس رک گیا

موقع دیکھ کر بات کرتے ہو آپ بالکل----- حد ہی ہو گئی مطلب اب بندہ مذاق بھی نا کرے کے

وہ خفگی سے بولا

اسے کہتے ہیں بولتی بند کرنا

ملک صاحب ہلکا سا ہنستے ہوئے بولے

جی----- سہی کہا----- لیکن یاد رکھیے میں آپکا بیٹا ہوں اتنا آسان نہیں مجھے مات دینا

شادی کرنے میں پریشانی کیا ہے گھر میں کسی عورت کا ہونا بھی ضروری ہے کب تک ہم دونوں یوں ایک دوسرے سے باتیں کرتے رہیں گے

ملک صاحب نے اخبار دوبارہ اٹھاتے ہوئے کہا وہ اُنھیں غور سے دیکھنے لگا

ڈیڈ----- آپ مجھے----- اشاروں اشاروں میں کچھ اور تو----- نہیں کہنا چاہتے نہ



وہ رکے رکے بولا

مطلب

انھونے ہیرانی سے دیکھا

مطلب ----- مجھے کوئی پر اہلم نہیں ----- اگر آپ ----- شا ----- دی

وہ گلاس پر نظریں جمائے بولا

آرین -----

انھونے غصے سے اٹھنا چاہا اُسے زور کا قہقہہ لگایا

سوری سوری ----- سوری ڈیڈ ----- میں مذاق کر رہا تھا

وہ تھوڑا دور ہوتے ہوئے بولا

کوئی اپنے باپ سے ایسی باتیں کرتا ہے

ملک صاحب دوبارہ بیٹھتے ہوئے بولے

آپ میرے باپ تھوڑے ہی ہو آپ تو میرے دوست ہو اور دوست سے کیسی شرم

وہ گلاس رکھ کر اُنکے قریب آیا

لیکن ڈیڈ۔۔۔۔۔ ایک بات کہوں آپلے۔۔۔۔۔ خیال۔۔۔۔۔ برا نہیں ہے۔۔۔۔۔  
مجھے بھی شدید ضرورت ہے ایک امی کی۔۔۔۔۔

آخری جملہ کہتے ہوئے اُسکی ہنسی چھوٹ گی

آرین۔۔۔۔۔

ملک صاحب غصے سے اٹھ کھڑے ہوئے وہ فوراً باہر کی طرف بھاگا

مسٹر ملک اسے کہتے ہیں بولتی بند کرنا

وہ وہی سے بولا

بالے ڈیڈ

وہ دو انگلیوں سے فلائنگ کس کرتا باہر نکل گیا ملک صاحب نے تاسف سے سر بلایا اور

مسکرا دیے اُسکی یہ حرکت تو انھیں بہت عزیز تھی

\*\*\*\*\*!

مہک ہم پرنسپل سے اس ساحل کی کمپلینٹ کرتے ہیں باز ہی نہیں آتا

وہ لوگ کالج سے گھر کے پلے نکلے تھے مدیحہ نے کہا

نہیں کمپلنٹ کی ضرورت نہیں اُسکے لیے تو ہم ہی کافی ہے

اچھی کھچائی کی تم نے آج اُسکی

ہاں لیکن میرا موڈ تو خراب ہو گیا اتنی بھوک لگی تھی لیکن -----

وہ منہ بناتے ہوئے بولی

کوئی بات نہیں اب گھر ہی تو جا رہے ہیں کھانا کہا لینگے

مدتھ نے مسکراتے ہوئے کہا

گھر تو تب پہنچے گے جب یہ گاڑی آگے بڑھے گی سمجھ نہیں آتا یہ گاڑی چلاتے ہیں

یہ مذاق کرتے ہیں ----- ایک منٹ -----

کوفت سے کہہ کر وہ ڈرائیور کی جانب متوجہ ہوئی

ڈرائیور بھائی

اُسنے دھیرے سے آواز دی

جی میڈم

پہلے آپ بیل گاڑی چلاتے تھے کیا

وہ مسکراتے ہوئے بولی

نہیں تو-----

بیچارہ حیرت سے بولا

تو پھر اسے بیل گاڑی کی طرح کیو چلاتے ہیں ذراتیز چلائے نہ

وہ غصے سے بھڑک کر بولی ایک پل کو بیچارہ گھبرا گیا مدیحہ نے اسے روکنا چاہا

سوری میڈم صاحب نے تیز چلانے سے منع کیا ہے

وہ معذرت کرتا بولا

تم تیز چلاؤ----- میں جو کہ رہی ہوں ورنہ ہم لوگ گھر پہنچتے پہنچتے بڑھے ہو جائینگے

جی میڈم

\*\*\*\*\*

وہ عیان کے ساتھ اپنے کیمین میں بیٹھا بات کر رہا تھا کچھ دیر بات کرنے کے بعد وہ

دونوں باہر آئے اُنھیں کہیں باہر کوئی سائٹ دیکھنے جانا تھا آئین ڈرائیو کر رہا تھا جب کے

عیان ساتھ والی سیٹ پر بیٹھا لیپٹاپ میں کچھ پڑھ رہا تھا

عیان-----

اُسے سامنے نظریں جمائے اُسے مخاطب کیا

جی سر-----

عیان اُسکی جانب متوجہ ہوا

تمہاری فیملی میں آریں نام کا کوئی ہے کیا

اُسکی نظریں مسلسل سامنے تھی

ہاں سر میرا کزن ہے۔ پھوپھو کو بیٹا ہے آریں----- انگلینڈ میں ہوتا ہے آپکو کیسے

پتا-----

اُسے حیرت سے پوچھا

کچھ نہیں وہ----- پرسوں پارٹی میں کسی کو بات کرتے سنا تو-----

وہ کہتے کہتے رکا

جی وہ پچھلے ہفتے یہاں آیا ہوا تھا لیکن کسی کام کی وجہ سے اسے جانا پڑا ورنہ آپ سے

ضرور ملواتا آگے موقع ہوا تو انشاء اللہ-----

وہ بات ہی کر رہا تھا جب اُسکا موبائل بجنے لگا



Excuse me sir

اُسے معذرت کی آہیں نے سر کو ہلکی سی جنبش دی

ہاں بولو----

اُسے مہک کی کال دیکھ کر کہا

عیان ہم لوگ کالج سے کچھ دوری پر جو مارکیٹ ہی وہاں ہے گاڑی خراب ہو گئی ہے تم فوراً ہمیں لینے آؤ

وہ ایک سانس میں بولی

سوری میں اس وقت نہیں آسکتا بڑی ہوں سر کے ساتھ ہوں

وہ دھیرے سے بولا

بہانے نہیں چاہیے----- ابھی کے ابھی آؤ ہم انتظار کر رہے ہیں

وہ ڈھٹائی سے حکم دیتے ہوئے بولی

تم پاگل ہو کیا کہہ رہا ہوں نا نہیں آسکتا بڑی ہوں کسی کام سے سر کے ساتھ باہر جا رہا

ہوں

وہ دبی آواز میں غصے سے بولا

اپنے کاموں کے وقت ہمیں غلام سمجھ کر حکم دیتے ہو اور تم سے کچھ کہہ تو دو مجال  
ہے جو کبھی مان لو گے لیکن سن لو آج کچھ بھی ہو جب تک تم نہیں آؤ گے میں گھر  
نہیں جاؤنگی یہی کھڑی رہونگی

وہ بھی ڈٹی رہی

اف کیا مصیبت ہے عدنان اور نہال بھی تو ہے اُن کو بلاؤ نا

وہ غصے سے بولا

کسی کے ساتھ نہیں جاؤنگی

مذبحہ نے اسے تاسف سے دیکھا کیوں کے اُسے سمجھانا نا ممکن تھا

مہک کیا بچپنا ہے میں باہر ہوں آتے ہوئے لیٹ ہو جاؤنگا۔

اُسے سمجھانے کی کوشش کی مہک کا نام سن کر آریں کا دھیان اس طرف ہوا اُس نے ایک  
پلے کو اس طرف دیکھا پھر دوبارہ سامنے دیکھنے لگا لیکن اب سارا دھیان وہیں تھا

انتظار کرتے کرتے بڑھی ہو جاؤنگی لیکن نہیں جاؤنگی

بڈھی ہو جائیگی تو آریں کسی اور سے شادی کر لیگا

وہ ہنستے ہوئے بولا پھر دھیان آیا ساتھ بھی ایک آریں ہے تو اُسکی طرف دیکھا

کر لے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا

وہ بے نیازی سے بولی

اچھا تو ٹھیک ہے کھڑی رہو انتظار کرتی میں نہیں آ رہا بائے

وہ کہہ کر کال کاٹنے لگا جب وہ فوراً بولی

دیکھتی ہوں کیسے نہیں آتے یاد رکھنا تمہارے سارے راز فاش کر دوں گی پاپا کے سامنے

دھمکی ----

وہ غصے سے بولا

آگاہ کر رہی ہوں

مہک سر کے ساتھ ہوں وہ گاڑی چلا رہے ہے میں باہر جا رہا ہوں

وہ دے غصے میں بولا

اچھا۔۔۔۔ سر گاڑی چلا رہے ہیں۔۔۔۔ واہ بڑے اچھے بوس ہے تمہارے خود ڈرائیور بن کر  
گاڑی چلاتے ہیں۔۔۔۔۔ ذرا بات تو کروانا میری

اُس نے طنزیہ کہا

مہک تم پاگل ہو گئی ہو

اب کے وہ تھوڑا زور سے بولا

ہاں ایسا ہی سمجھ لو

وہ کہاں ہارنے والی تھی

-- بائے

وہ کال کاٹنے لگا

ہاں بائے لیکن یاد رکھنا میں کسی کے ساتھ نہیں جانے والی کچھ بھی ہو جائے

کاٹتے ہوئے بھی مہک کی آواز سنائی دی

اففف

اُس نے ایک گہری سانس لیے

Any problem Ayan

آرین نے اُسکی جانب دیکھ کر پوچھا

نوسر وہ میری اسٹوپڈ کزن ہے کالج سے گھر آتے ہوئے گاڑی خراب ہو گئی تو کہہ رہی  
ہے تم ڈراپ کر دو ورنہ گھر نہیں جاتی

وہ اپنا غصہ چھپا کر مسکراتے ہوئے بولا

ہاں تو کر دو نہ نو پرو بلم

نوسر میں ابھی اپنے بھائی سے کہہ دیتا ہوں وہ لے آئیگا

وہ موبائل پر عدنان کا نمبر ڈائل کرتے ہوئے بولا

اوکے

اُسے عدنان سے بات کی تو پتہ چلا وہ اور نہال کہیں باہر گئے ہوئے ہے اُسے فون رکھ کر  
پریشانی سے سر کو ہاتھ لگایا

کیا ہوا

آرین نے اسے ایسے دیکھا تو پوچھا



وہ بھائی گھر پر نہیں باہر گئے ہے کہیں-----

سر آپ چلے جائے میں بس تھوڑی دیر پہنچتا ہوں

نہیں اُسکی ضرورت نہیں ہم اُنہیں ڈاپ کر کے چلتے ہے سائٹ پر

وہ گاڑی کو ٹرن کرتے ہوئے بولا

لیکن سر آپ کیوں تکلیف-----

Plz Ayan don't be formal

وہ اُسکی بات کاٹ کر بولا

\*\*\*\*\*

شکر ہے تم آگے ورنہ مجھے تو لگا تم دونوں کے چکر میں میں مری جاؤنگی

اُسے آتا دیکھ مدیحہ نے سکون کی سانس لی

چلو اب جلدی بیٹھو دیر ہو رہی ہے

وہ بنا دیکھا بولا دونوں آکر اندر بیٹھ گئی

لگتا ہے کوئی بہت ناراض ہے

گاڑی میں بیٹھ کر وہ اُسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی

حد ہوتی ہے ہر بات کی ----- تم کوئی چھوٹی بچی نہیں ہو اب ----- جو ایسے  
ضد کرتی ہو

کہا بھی کے بہت ضروری کام ہے پھر بھی ----- وہ تو آریں سر تھے ورنہ کوئی اور ہوتا تو  
اچھی خاصی سنا چکا ہوتا

وہ جو بھرا بیٹھا تھا غصے سے بولا

کون تھا -----

آریں کا نام سن کر اُسکے لبوں سے بیساختہ نکلا لیکن عیان سن نہیں پایا

وہ اوپن مائڈ انسان ہے ورنہ -----

تمہاری وجہ سے باہر جانا پوستپوں کرنا پڑا ----- بہت برا لگ رہا ہے

مجھے ----- تمہاری وجہ سے میرا امپریشن خراب ہو رہا ہے

وہ خفگی سے بولا

سوری -----

وہ اپنے آنسو روک کر دھیمی آواز میں بولی

بس۔۔۔۔۔ اب رونے مت بیٹھ جانا

وہ غصے سے بولا

پتا نہیں آجکل سوئی اس آریں ملک پر ہی جا کر کیوں تہرتی ہے

اُسے باہر دیکھتے ہوئے سوچا

\*\*\*\*\*

ایک ہفتہ بعد۔۔۔۔۔

وہ سب شاپنگ کے لیے نکلے تھے دو دن بعد گھر میں فنکشن تھا گھر والوں نے فیصلہ کیا تھا کہ جانے سے پہلے ہانیہ اور عیّان کی بھی انگیجمینٹ کر دی جائے حیا اور مہک ایک جگہ کچھ کپڑے دیکھ رہی تھی

حیا چلو نہ وہاں چلتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ ایک طرف اشارہ کر کے بولی

مہک یہ دیکھو نہ کتنا اچھا ہے

حیا۔ نے اسے ایک بلیک ٹاپ دکھاتے ہوئے کہا

تمہیں کچھ بھی اچھا لگتا ہے چلو

وہ اس کے ہاتھ سے لیکر رکھتے ہوئے اُسکا ہاتھ پکڑ کر لے جانے لگی نظر سامنے کی بجائے  
دور سائڈ پر کہیں تھی تبھی دو قدم بڑھتے ہی سیدھے کسی سے ٹکرائی

او تیری-----

ہمیشہ کی طرح اُسکی زبان سے نکلا

آئی ایم-----

وہ سوری کہنے لگی تھی جب سامنے آئیں ملک کو دیکھ کر زبان کو بریک لگ گئے اور آنکھیں  
حیرت سے اور بڑی ہو گئی

آئیے ایم سوری----

آئیں اُسے چپ ہوتا دیکھ خود سوری کہہ کر نیچے گرے پیپس اٹھانے لگا

پاگل دیکھ کر چلنا کب سکھوگی دیکھو کیا کیا

حیا نے ڈانٹ لگائی وہ نیچے جھک کر پیپس اٹھانے لگی

آپ رہنے دیجئے میں کرلوں گا

وہ دھیرے سے بولا

وہ بنا کچھ ککے سیدھی ہوکر آگے بڑھ گئی لیکن آگے تھوڑی دوری پر جاکر پلٹ کر دیکھا  
آرین اُسے ہی دیکھ رہا تھا فوراً نظریں ہٹلی اور پیپس اٹھانے لگا

پتا نہیں کب عقل آئیگی تمہیں بیچارے کے سارے پیپس بکھرا دیے ضروری ہوئے تو اب  
سوچ کیا رہی ہو چلو

حیا نے کہا تو وہ اُسکے ساتھ چل دی

غلطیوں کی دکان ہو تم

حیا اُسے سناتی ہوئی دوسری طرف لے آئی جہاں باقی سب پہلے سے موجود تھے

چلو اب کچھ کھالیں بہت بھوک لگ رہی ہے

نہال اُنھیں آتا دیکھ کر بولا

وہی میں سوچو تم کب سے بولے کیوں نہیں ابھی ایک گھنٹہ ہوا گھر سے نکلے جب تم دو

دن کا کھا کر نکلے تھے

ماڑا نے غصے سے کہا



ہاں تو تم کو کیا تکلیف ہے میں دو دن کا کھاؤں یہ دس دن کا تم سے مطلب

وہ انگلی دکھا کر بولا

اللہ تم دونوں یہاں بھی شروع ہو گئے

ہانیہ نے پریشانی سے کہا نہال نے منہ بنایا

حیا چلو نہ میں بھی بہت تھک گئی ہوں کچھ کھالیں

مدیحہ سستی سے بولی

اچھا چلو

سب ہی ساتھ والے ریسٹورانٹ میں آئے

یہ اتنی چپ کیوں ہے آج خیریت تو ہے

ہانیہ نے مہک کو اپنی دنیا میں کھوئے دیکھ کر مدیحہ کے کان میں کہا

پتا نہیں کیا سوچ رہی ہے کب سے

مدیحہ بھی حیرت سے بولی پھر اٹھ کر اُسکے سامنے والی کرسی پر آئی

کیا ہوا

دھیرے سے پوچھا

آج پھر آریں ملک سے-----

اس نے سرگوشی میں کہا

کیا پھر سے آج کیا کیا تم نے

مدتھ نے حیرت سے کہا

غلطی سے دھکا لگ گیا تو اُنکے سارے پیپس گر گئے

وہ ندامت سے بولی

اُففف تم بھی نہ-----

میں کیا کرو جان بوجھ کر تو نہیں کیا غلطی سے----- اوتیری

وہ کہتے کہتے اچانک بولی

اب کیا ہوا

مدتھ نے حیرت سے پوچھا

وہ تو یہیں سامنے بیٹھا ہے

وہ تھوڑا نیچے ہو کر چھپتے ہوئے بولی

کیا-----کہاں

مدتھ نے اطراف میں دیکھا

وہ تمہارے پیچھے والی ٹیبل پر بلیو سوٹ میں

مدتھ نے مڑ کر دیکھا وہ ہاتھ میں کپ تھامے مسکرا کر کسی سے بات کر رہا تھا کبھی  
کبھی سکریں پر دیکھتا پھر سامنے والے کی جانب

تو اتنا چھپ کیوں رہی ہو ایک کام کرو چل کر سوری کہو

پاگل ہو گئی ہو عیان مار دیگا جان سے

وہ خوف سے بولی آریں کی نظر اتفاق سے اس جانب گئی اُسے مہک کو چھپتے ہوئے دیکھا تو  
اُسکی اس بچکانہ حرکت پر اُسکے لبوں پر ہنسی آگئی

کیا ہوا آریں

اُسکے دوست زاہد نے حیرت سے پوچھا

کچھ نہیں چلو

وہ ایک نظر اس جانب دیکھ کر پھر مسکرایا اور باہر جانے لگا

کون تھی وہ لڑکی

گاڑی چلاتے ہوئے بھی اُسکے لبوں پر ہلکی سے مسکراہٹ تھی زاہد میں پوچھا

کون سی لڑکی

وہی جسے تم ریستوران میں دیکھ رہے تھے اور وہ تم سے چھپ رہی تھی اور جو فلہال تمہارے

چہرے کی مسکراہٹ بنی ہوئی ہے

Miss wrong number

وہ سامنے نظریں جمائے بولا

کیا۔۔۔۔۔ واقعی۔۔۔ لیکن تمہیں کیسے پتہ چلا

ایک انگیجمنٹ پارٹی پر اتفاق سے سامنا ہوا تو

تو پہچان لیا تم نے۔۔۔۔۔ strength

وہ حیرت سے بولا

پتا نہیں کیسے۔۔۔۔۔ لیکن اُسکی آواز سنتے ہی سمجھ آگیا کہ وہی ہے

وہ کھوئے ہوئے انداز میں بولا

مطلب تم اُسکی آواز کے سحر میں ڈوبے ہوئے تھے

زاہد مسکراتے ہوئے شرارت سے بولا آریں نے غصے اُسے دیکھا

اس کا یہ مطلب بھی تو ہو سکتا ہے کہ اُسکی آواز آوروں سے مختلف ہو

وہ غصے سے بولا

ہاں یہ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔

زاہد نے خاموشی میں عافیت جانی

\*\*\*\*\*

وہ اپنے کعبین میں فاعلوں میں سر ڈالے مصروف تھا جب کسی نے ناک کیا

Come in

وہ بنا سر اٹھائے بولا



سر-----یے آپکے لیے

عمیان اندر آکر کارڈ اُسکی جانب بڑھاتے ہوئے بولا اُسنے حیرت سے دیکھا

سر میری انجمنٹ ہے کل-----

وہ مسکرا کر بولا

Ohh congrats

ہاتھ بڑھا کر مبارک باد دی

Thank you sir

سر اس بار ڈیڈ سے بھی کھے آنے کا پلینز

عمیان بولا

اوکے ضرور کہوں گا

وہ دوبارہ بیٹھتے ہوئے بولا عیمان کچھ دیر بعد چلا گیا وہ کرسی سے ٹیک لگائے جھوٹے ہوئے

اوپر دیکھنے لگا

مہک-----

اُسے دھیمے سے کہا ایک دن پہلے والا واقعہ دماغ میں آیا جب مہک اس سے چھپنے کی  
کوشش کر رہی تھی

اور ہلکا سا مسکرایا

اوتیری-----

وہ آنکھیں گھما کر مہک کے انداز میں بولا اور ہنس دیا

\*\*\*\*\*

سب ٹپس پر بیٹھے تھے گھر کے بڑے اندر مصروف تھے کل منگنی تھی اس لیے رات تک  
بھی گھر میں دھوم دھام تھی وہ سب چھت پر بیٹھے گانے گے تھے آج بھی افغان موجود  
نہیں تھا وہ کچھ سنجیدہ مزاج تھا اسلئے ذرا الگ رستا تھا اور عیان بھی ابھی ان میں  
شامل ہوا تھا

اچھا اچھا سنو اب ایک سونگ اسپشلی مہک کے لیے-----

عدنان دونوں ہاتھ پھیلائے سب کو چپ کرتا بولا سب اُسکی جانب متوجہ ہوئے مہک بھی  
تجسس سے دیکھنے لگی

مہندی لگا کے رکھنا ڈولی سجا کے رکھنا  
لینے تجھے او گوری آئنگے تیرے سبنا

وہ ناپتے ہوئے زور زور سے گانے لگا عیان ماڑا مدتھ اور نہال نے بھی اسکا ساتھ دیا مہک  
نے آنکھیں گھمائی اور اٹھ کر کھڑی ہوئی ان کے چپ ہوتے ہی گانے لگی

میں سسرال نہیں جاؤنگی

ڈولی رکھ دو کھارو

سال دو سال نہیں جاؤنگی

ڈولی رکھ دو کھارو

وہ ہاتھ اٹھا کر انگٹا دکھاتے آنکھوں سے جتاتے ہوئے بولی اور چند قدم پیچھے ہوئی چوتھے قدم  
پر کسی نے اسے پیچھے سے تھام لیا۔

اٹھا لے جاؤنگا تجھے میں ڈولی میں

دیکھتی رہ جائیگی سکھنیاں تمہاری

آرین تھا ڈارک بلیو شرٹ اور وائٹ پینٹ میں اپنی گہری براؤن آنکھوں سے اُسکی آنکھوں  
میں دیکھ کر بولا اور ہنسنے لگا سب ہی ہنسنے لگے سوائے مہک کے وہ اب بھی کنفیوز تھی کے

خواب ہے یہ حقیقت۔

کیا ہوا۔۔۔۔

وہ اُسکی آنکھوں کے آگے چٹکی بجا کر بولا وہ ہوش کی دنیا میں آئی اور رخ پھر کر ہنسنے والو  
کو گھور کر دیکھا سب نے ہنسی ضبط کی

کیا ہوا اتنی حیران کیوں ہو

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا نیچے سے افغان نے اسے آواز لگائی

جی آیا۔۔۔۔۔۔۔۔

اُس نے جواب دیا

ابھی آیا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ مہک کو دھیرے سے کہہ کر نیچے چل دیا

منگنی عیان کی ہے لیکن سرپرائز مہک کو مل گیا مہک آج خوش تو بہت ہوگی تم

نہال سٹائل سے بولا

چلو مہک اسی خوشی میں ایک گانا سنا دو

عدنان سامنے آتے بولا

اب تو اکیلے میں بھی کبھی گنگناتی ہوں تو ڈر لگتا ہے۔۔۔ بیساختہ نظریں اطراف میں  
گھومنے لگتی ہے کہ کہیں کسی کو نے سے نکل آئیگا۔۔۔۔۔۔ جواب دیئے

ایک بار پھر سے سب کی ملی جلی ہنسی کی آواز گونجی اُس نے خفگی سے دیکھا تو سب چپ ہوئے

\*\*\*\*\*

وہ کافی بنا کر آریں کو دینے اُسکے روم میں آئی وہ کپڑے چیلج کر کے سونے کی تیاری کر رہا تھا اُسے دیکھ کر مسکرایا اور بیٹھنے کا اشارہ کیا خود کافی کا کپ تھام کر اسی صوفے پر کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا

تم اچانک کیسے۔۔۔۔۔

وہ اپنے ہاتھوں پر نظریں جمائے بولی



مجھے لگا تم یاد کر رہی ہو تو آگیا

وہ اُسکی جانب دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا

میں نے تو یاد نہیں کیا

وہ اپنے چہرے پر آتے بالوں کو پیچھے کرتے بولی

تو واپس چلا جاؤں-----

وہ اب بھی مسکرا رہا تھا

نہیں اب آگئے ہو تو رک جاؤ

اُس نے آنکھیں گھما کر کہا وہ ہلکا سا ہنسا

کبھی کبھی سوچتا ہوں شاید تم جیسی لڑکی کوئی دوسری نہیں ہوگی

وہ کافی کا ایک سپ لیتے ہوئے بولا

غلط سوچتے ہو

شاید نہیں سو فیصد میرا جیسا کوئی نہیں ہے

آرین نے قہقہہ لگایا

واقعی تم جیسا کارٹون کوئی نہیں ہو سکتا

اُسے ہنسی کے دوران کہا مہک نے اُسے خفگی سے دیکھا

سوری-----

وہ آنکھیں بڑی کر کے کان کو ایک ہاتھ لگاتے ہوئے بولا

تمہارے لیے کچھ لایا ہوں

اُسے سائڈ ٹیبل سے ایک گفٹ پیک اٹھا کر اُسے تمہایا

کیا ہے----

اُسے حیرت سے پوچھا

دیکھو

مہک کھولے لگی لیکن سالگرہ والا واقعہ یاد آیا تو گھبرا کر رُک گئی

نہیں مجھے نہیں دیکھنا

اُسے سائڈ پر رکھتے ہوئے کہا

کیوں

پھر سے چھپکلی ہوئی تو-----

وہ معصومیت کے بولی آریں نے قہقہہ لگایا

نہیں نہیں چھپکلی نہیں ہے----- مجھے مرنا ہی جو میں دوبارہ ایسا کرونگا

وہ ہنستے ہوئے بولا

نہیں تم خود دکھاؤ

وہ راضی نہ ہوئی

اف----- اچھا لاؤ

اُسے ایک گہری سانس لی اور پیک کھولے لگا ایک بہت ہی خوبصورت وہائٹ رنگ کی ڈریس

تمہی جس کے گلے پر خوبصورت ڈیزائن بنا تھا اور ریڈ دوپٹہ جو کناروں پر وہائٹ موتیوں سے

سجا تھا مہک ہلکا سا مسکرائی

کل تم یہ پہننا تم پر بہت اچھا لگے گا

# Classic Urdu Material

وہ دھیرے سے بولا

او کے۔۔۔

وہ جانے لگی جب آریں نے پکارا

مہک اگر برا نا مانو تو ایک ریکویسٹ کروں

وہ سنجیدگی سے بولا

## مہک نے سر اثبات میں ہلایا

پلیز آئندہ کبھی میرے لیے کافی مت بنانا

وہ سنجیگی سے کہ کر ہنسنے لگا مہک نے خفگی سے منہ بنایا

ایسی کافی پینے سے بہتر میں کافی چھوڑ دو۔۔۔۔۔ ویلے لیے کافی ہی ہے نہ

مہک نے بیڈ سے کشن اٹھا کر اُسکے منہ پر مارا وہ ہنسنے لگا

شرم نہیں آتی ہونے والے شوہر پر ہاتھ اٹھاتی ہو بدتمیز لڑکی

مہک نے دوسرا کشن بھی اٹھایا لیکن مارنے سے پہلے ہی آریں بولا

سوری سوری سوری---- مذاق کر رہا تھا

مہک کشن بیڈ پر پھینک کر باہر نکل گئی وہ دونوں مسکرا کر دیکھتا رہا

\*\*\*\*\*!

ہانیہ کو تیار کروانے سب لڑکیاں پارلر کے لیے نکلی تھی

افف---- کتنی بھوک لگ رہی ہے مجھے کچھ کھانے تک نہیں دیا

وہ منہ بناتے ہوئے خفگی سے بولی

مہک ابھی گھر ہی تو جانا ہے کھا لینا سچ تم بھی دن بدن نہال جیسی ہوتی جا رہی ہو

مدیحہ بولی

بکواس مت کرو---- صبح سے کچھ نہیں کھایا میں نے----- انسان ہوں-----اب  
کیا کہوں بھی نہیں

اُسے بھڑک کر کہا مدیحہ نے آنکھیں بڑی کر کے لبوں پر انگلی رکھ لی

میں سامنے سے کچھ لیکر آتی ہوں کھانے کے لئے برداشت نہیں ہو رہا اب-----

وہ بیچاگی سے بولی

چلو میں بھی چلوں



مدتھ بھی ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی

نہیں ضرورت نہیں میں خود لے آؤنگی

وہ جتاتے ہوئے بولی مدتھ نے منہ بنایا

افف-----یے لڑکی

حیا نے تاسف سے کہا

وہ باہر آئی سامنے ریسٹوران تھا پر وہی نظریں جمائے سڑک کراس کرنے لگی نظریں پلٹا  
کر جب پاس دیکھا تو ایک گاڑی ایکدم قریب آرہی تھی گھبرا کر آگے یا پیچھے ہٹنے کی بجائے  
خوف سے آنکھیں بند کر لی اور منہ سے زور کی چیخ نکلی گاڑی اُسے ٹکرا کر گزرتی اس سے  
پہلے ہی کسی نے اسے دھکا دیکر پرے کیا وہ لڑکھڑاتے ہوئے سڑک کے کنارے ہوئی

آرین وہاں سے گزرنے لگا تھا اُسے اکیلے دیکھ کر گاڑی روکی تھی اس سے کسی بھی بیوقوفی  
کی اُمید تھی اسے۔۔ مہک کا دھیان دوسری طرف تھا اور سڑک کراس کر رہی تھی خطرے  
کے احساس سے وہ فوراً باہر آیا گاڑی کے ایکدم قریب آنے پر اُس نے دوڑ کر اُسے پیچھے کیا

گاڑی والے نے گاڑی روکی لیکن آریں کے ٹکرانے کے بعد گاڑی سے ٹکڑا کر وہ سیدھے  
زمین پر گرا ہاتھ ٹیکنے سے اسے کہیں چوٹ تو نہیں لگی لیکن ایک ہاتھ کافی زخمی ہو گیا  
مہک شاک سے دیکھتی رہی وہ اب تک یقین تھی کے زندہ ہے

وہ اٹھ کر اپنی سفید شرٹ سے مٹی جھٹکتے ہوئے اور ہاتھ جھٹک کر درد برداشت کرتا ہوا  
گاڑی کے قریب آیا

Are you blind

گاڑی میں بریک نہیں ہے گاڑی چلانا نہیں آتا تو چلاتے کیوں ہو تم لوگ

وہ غصے سے ڈرائیور پر چلایا

سوری سوری صاحب

وہ بیچارہ پہلے ہی گھبرایا ہوا تھا ہٹکتے ہوئے معافی مانگی

What sorry get loss

وہ غصے سے کہہ کر پیچھے ہوا گاڑی والے نے بنا دیر کیے گاڑی آگے بڑھالی اب توپ کا  
رخ مہک کی جانب ہوا

Are u mad

[illegible]

مہک کی آنکھوں میں ڈھیر سارے آنسو آگئے ایک تو اب تک جان کا ڈر تھا اور اوپر سے ایک اجنبی کی ڈانٹ آ رہی تھی کو اپنی سختی پر ندامت ہوئی

I m sorry are you okey

اس بار نرمی سے پوچھا

مہک نے کسی بچے کی طرح اثبات میں گردن ہلا دی  
اکیلی آئی ہو

اب کے روتے ہوئے گردن نفی میں کی

تو سب کہاں ہے

اُس نے ہتھیلی سے آنسو صاف کر کے ہاتھ سے پارلر کی جانب اشارہ کیا

اچھا چلو وہاں چھوڑ دوں تمہیں

اُسے آفر کی لیکن وہ اپنی جگہ سے بھی نہیں ہٹی

آرین کو احساس ہوا وہ اب تک شک میں ہے وہ جاکر گاڑی سے پانی کی بوتل لے آیا

یہ لو پانی پیو-----

اُسے گردن نفی میں ہلادی آرین کو غصہ آگیا

چپ چاپ پانی پیو

وہ ایکدم زور سے بولا ایک پل کو گھبرا گئی اُسکے ہاتھ سے بوتل لے کر لبوں سے لگالی دو گھونٹ لیکر بوتل واپس اُسے دی

ٹھیک ہوا ب

آرین نے پھر دھیرے سے پوچھا اب بھی گردن ہلادی آرین کو غصہ آگیا

زبان سے بھی کچھ بولو گی

وہ بیزاری سے بولا وہ ایکدم سیدھی ہوئی

چلو

وہ حکمیہ انداز میں بولا

میں چلی جاؤ گی

وہ دھیرے سے بولی

اوکے جاؤ اور اب آنکھیں کھلی رکھ کر جانا

وہ سختی سے بولا

ہاتھ میں شدید درد ہونے لگا تھا اُسے بوتل کا پانی ہتھیلی پر ڈال کر خون صاف کیا ہتھیلی پر کافی گہری چوٹ آئی تھی خون اب بھی مسلسل بہہ رہا تھا مہک کے اندر جانے تک وہ اس جانب دیکھتا رہا اور پھر گاڑی میں آکر بیٹھا

کہاں رہ گئی تھی تم کتنی دیر کردی گھر بھی جانا ہے پھر

اُسکے آتے ہی حیا نے کہا وہ کچھ نہیں بولی خاموشی سے مدیحہ کے پاس بیٹھ گئی

کیا ہوا

اُسے خاموش دیکھ کر مدیحہ میں پوچھا

کچھ نہیں-----



وہ نہیں چاہتی تھی کوئی آج کے دن پریشان ہو اسیلئے بتانا مناسب نہیں سمجھا  
تمہاری کچھ سمجھ نہیں آتی کبھی بس بولتی رہتی ہو کبھی ایکدم سے چپ ہو جاتی ہو۔۔۔۔۔ تم  
تو کچھ کھانے کے لیے لینے گئی تھی نا کیا ہوا کیوں نہیں لائی

حیا نے یاد آنے پر پوچھا

بس من نہیں کیا چلو گھر چلتے ہیں۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

آرین

یہ سب کیا ہے

شرٹ کے بٹن کھوٹے ہوئے وہ جیسے ہی اندر داخل ملک صاحب اُسکے ہاتھ پر بندھی پٹی  
دیکھ کر بولے

کچھ نہیں ڈیڈ بس چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا

وہ شرٹ نکالتے ہوئے بولا

کیا۔۔۔۔۔ کیسے۔۔۔۔۔ کس نے کیا

ملک صاحب نے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے ایک ساتھ کہا  
کچھ نہیں ہوا ڈیڈ۔۔۔۔۔ میں ٹھیک ہوں ڈرینگ کروائی ہے  
وہ اپنا ہاتھ واپس کھینچ کر سمجھاتے ہوئے بولا  
ہوا کیسے۔۔۔۔۔

ملک صاحب نے پریشانی سے پوچھا  
کیسے کیا۔۔۔۔۔ بس ہو گیا۔۔۔۔۔ روڈ کراس کرتے  
وہ نظریں چرا کر شرٹ کاندھے پر ڈال کر بولا  
درد تو نہیں ہو رہا  
انھونے پریشانی سے پوچھا وہ قہقہے لگاتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا  
ڈیڈ میں کوئی چھوٹا بچہ ہوں کیا جو آپ ایسے باتیں کرتے ہو  
وہ ہنستے ہوئے بولا

میرے لیے بچے ہی ہو  
انھونے بھی ساتھ بیٹھ کر سکون کا سانس لیا

ڈیڈ آپکا بچہ بہت سڑانگ ہے۔۔۔۔۔ اسے درد نہیں ہوتا ان معمولی زخموں سے۔۔۔۔۔  
ڈونٹ دری میں ٹھیک ہوں

وہ سٹائل سے بولا

اوکے جاؤ جا کر آرام کرو

نہیں ڈیڈ مجھے عیان کی انگیجمنٹ میں جانا ہے ابھی کال آئی تھی اُسکی

وہ جیب سے فون نکال کر چیک کرتے بولا

چوٹ لگی ہے۔۔۔۔۔ بتادو اُسے نہیں آسکتا

ڈیڈ ہلکی سی خراش ہے۔۔۔۔۔ آپ بھی نہ اتنی سی بات پر ٹینشن لیتے ہو۔۔۔۔۔ کچھ

نہیں ہوا مجھے۔۔۔۔۔ اب اگر اتنی سی چوٹ کو بھی لیکر گھر بیٹھوں تو کیا عزت رہ

جائگی دا گریٹ آیرن ملک کی

وہ اٹھتے ہوئے بولا

ایک تو تمہارا دا گریٹ بھی میرے لیے آفت بنا ہوا ہے

ملک صاحب نے کہا اُسے قہقہہ لگایا اور کسی بچے کی طرح اُنکے گال پر پیار کیا اور سیڑھیاں  
چڑھ گیا

\*\*\*\*\*

گھر آکر روم میں جانے کی بجائے وہ سیدھے چھت پر آگئی اور بیتے واقعے کو سوچنے لگی  
اب تک جو ہوا سو ہوا لیکن آج تو حد ہی ہو گئی۔۔۔۔ انھوں نے میری جان بچائی میں نے  
شکریہ تو دور انکی بات کا ڈھنگ سے جواب تک نہیں دیا۔۔۔۔۔ میری وجہ سے انہیں چوٹ  
تک لگ گئی اور میں نے دیکھا تک نہیں۔۔۔۔ لعنت ہے مجھ پر۔۔۔۔۔

اُسے اپنے رویے پر ندامت ہوئی کچھ سوچ کر موبائل میں آرین کا نمبر ڈائل کیا ایک گہری  
سانس لے کر موبائل کان سے لگایا

وہ اپنے روم میں صوفے سے ٹیک لگائے آنکھیں مندے وہی سب سوچ رہا تھا آواز پر  
آنکھیں کھول کر موبائل اٹھایا مہک کا نمبر دیکھ کر ایک پل کو حیرت ہوئی دوسری بیل پر  
فون اٹھایا

ہیلو۔۔۔۔

اُس نے دھیمے لہجے میں کہا

# Classic Urdu Material

میں ----- میں مہک ----- مہک -----

وہ ہلکتے ہوئے بولی

جانتا ہوں تم مہک ہو --- بولو

وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا مہک ایک پل کو خاموش ہوئی

میں -----

وہ اتنا کہ کر پھر خاموش ہو گئی

پہلے فون کیا تو چپ نہیں ہوتی تھی اب بول نہیں رہی عجیب لڑکی ہو تم -----

وہ ہلکا سا مسکرایا

میں آپ سے ----- سوری کہنا چاہتی ہوں

وہ رکے ہوئے بولی

نہیں اسکی ضرورت نہیں

میں نے بہت تنگ کیا ہے آپکو ----- پہلے کال کر کے ----- پھر پارٹی میں جوس گرا

دیا ---- اور پھر اس دن پیپس ----- لیکن آج تو حد ہی کر دی میری وجہ سے آپکو چوٹ



بھی لگ گئی اور میں نے پوچھا تک نہیں  
وہ ایک پل کو کی

میری ساری غلطیوں کے لیے سوری اور میری زندگی بچانے کے لیے شکریہ اگر آپ نہیں  
آتے تو-----

کچھ نہیں ہوتا-----

وہ اُسکی بات کاٹ کر ایکدم سے بولا

مطلب----- سوری یا تھنکس کہنے کی ضرورت نہیں ہے اُس اوکے

وہ سنبھل کر بولا

مطلب آپ نے مجھے معاف کیا

وہ خوش ہوتے ہوئے بولی

ہاں

مطلب آپ ناراض نہیں مجھ سے

وہ بچے کی طرح بولی

نہیں۔۔۔ نہیں ہوں ناراض

وہ ہلکا سا مسکرایا

ایک۔۔۔ بات بتاؤں آپکو

وہ جھجھکتے ہوئے بولی

بولو

مجھے آپکا نمبر عیان کے فون سے ملا تھا میں اُسکی بہن ہوں

وہ ڈرتے ڈرتے بولی

جانتا ہوں

وہ سکون سے بولا

آپ جانتے ہیں۔۔۔۔ لیکن کیسے

اُسے واقعی حیرت ہوئی

بس پتا چل گیا عیان کو اس دن بات کرتے سنا تو

اُسے بتایا

آپ عیان سے ناراض تو نہیں ہونگے نہ میری غلطیوں کے لیے

وہ معصومیت سے بولی

نہیں میں کیوں اس سے ناراض ہوں جب تم سے ہی نہیں ہوں اک منٹ مطلب تم  
اسلیئے مجھے چھپ رہی تھی ڈر رہی تھی کے کہیں میں عیان سے تمہاری شکایت ناکروں

وہ دھیان آنے پر بولا

ہاں وہ میں -----

آرین نے قہقہہ لگایا

عجیب لڑکی ہو تم

وہ ہنسی کے دوران بولا

ڈونٹ وری ایسا کچھ نہیں ہوگا میں سب بھول چکا ہوں بے فکر رہو

اوکے ----- تھینک یو

تم ٹھیک ہو نہ کہیں چوٹ تو نہیں آئی

اُسے فکر سے پوچھا

نہیں میں ٹھیک ہوں لیکن میری وجہ سے آپکو چوٹ آئی ہے آئی ایم ریلی سوری

اُسے ایک بار پھر شرمندگی سے کہا

تم اتنا سوری کیو کہتی ہو

وہ دوبارہ صوفے سے ٹیک لگاتے ہوئے بولا

کیوں کہ میں بہت غلطیاں کرتی ہوں

نیچے سے اسے مدیحہ نے آواز لگائی

اچھا میں رکھتی ہوں تمھیں کس آگین خدا حافظ

اُسے جلدی جلدی کہا

خدا حافظ

آرین نے فون سائڈ پر رکھا اور ہلکا سا مسکرا دیا

وہ نیچے آئی

مہک کہاں تھی تم تیار نہیں ہونا کیا چلو

مدیحہ اُسکے آتے ہی بولی  
تم چلو میں ابھی آتی ہوں

او کے جلدی آنا۔۔۔۔

مدیحہ اُسے کہہ کر سیڑھیاں چڑھ گئی

رانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اُس نے ملازمہ کو سدا کی طرح لمبی تان کے ساتھ پکارا وہ کان کو سہلاتی نازل ہوئی

افو بی بی جی کتنی بار کہا میرا نام رانی نہیں رہتا ہے

میں نے بھی تم سے کتنی بار کہا ہے مجھے رانی کہنا ہے اور میں رانی ہی کہوں گی

وہ ڈھٹائی سے بولی

اچھا۔۔۔۔۔ کیسے کیا چاہیے

بھوک سے مر رہی ہوں۔۔۔۔۔ مجھے کچھ کھلاؤ جلدی ورنہ سب کو انگیچمینٹ چھوڑ کر

مجھے ہسپتال لے جانا پڑے گا

وہ کرسی پر بیٹھ کر بولی

توبہ توبہ بی بی جی ایسا نہیں کہتے میں ابھی لاتی ہوں



\*\*\*\*\*

اسٹیج پر ہانیہ اور عیان ایک دوسرے کو رنگ پہنا رہے تھے ہانیہ دونوں کے چہرے پر  
خوبصورت سی مسکراہٹ تھی اور وہ کھوئی کھوئی سی اس منظر کو دیکھ رہی تھی

دونوں کی جوڑی کتنی اچھی لگ رہی ہے نا ----  
اُسے مدیحہ سے کہا جو ساتھ ہی تھی

ہاں لیکن ہم سے کم

آرین نے جواب دیا اُسے حیرت سے پلٹ کر دیکھا مدیحہ نہیں تھی لیکن آرین بلیک سوٹ  
میں اپنی خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ موجود تھا

تم ----

تم مجھے دیکھ کر ایسے شوک کیوں ہو جاتی ہو

وہ آکر اُسکے پاس کھڑا ہوا

تم ایسے بھوت کی طرح ایکدم سے ٹپک پڑتے ہی کوئی بھی شوک ہوگا

اُسے کہہ کر ہنسی دبا لے اسٹیج کی جانب دیکھنے لگی

کوئی بھی ہو۔۔۔ تو کوئی بات نہیں لیکن تمہارا شوک ہونا ذرا ٹینشن دیتا ہے

وہ کیوں

وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولی

کیونکہ میں سوچتا ہوں تم مجھے یاد کر رہی ہوگی مجھے اسپکٹ کر رہی ہوگی اور دیکھ کر خوش ہو جاؤ گی لیکن تم شاک ہو کر شاک کر دیتی ہے مجھے

وہ آنکھیں بڑی کیے بولا مہک ہلکا سا ہنسی اُسکی ہنسی بھی اسی کی طرح خوبصورت تھی آریں نے ایک بھرپور نظر اُسکے خوبصورت سراپے پر ڈالی وہاٹ ڈریس میں گندمی رنگت ہلکے میک اپ اور اپنی معصومیت کے ساتھ اور زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی

ایک بات بولوں

وہ اُسکی جانب متوجہ ہوئی اور اثبات میں سر ہلا دیا

Looking Beautiful

وہ مسکراتے ہوئے بولا

Thnks

# Classic Urdu Material

وہ بالوں کو کان کے پیچھے کرتے بولی

تم نہیں ڈریس

وہ شہرارت سے بولا مہک کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی

مطلب میں اچھی نہیں

وہ منہ بناتے ہوئے خفگی سے بولی

تم تو----- ہمیشہ ہی اچھی لگتی ہو

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا وہ مسکرائی

سچ

چُ

\*\*\*\*\*

آرین

کسی نے آواز دی

جی

دونوں نے ایک ساتھ پلٹ کر کہا دونوں کچھ فاصلے پر کھڑے تھے پھر ایک دوسرے کی  
جانب دیکھا آئین ملک ہلکا سا مسکرا کر بولا

I think that's u

آپ بھی آئین ہو

آئین نے پوچھا

یا آئین ملک-----

وہ ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا

ہاں عیان نے بتایا تمہا آپ کے بارے میں

آئین نے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا

Nice to meet you

# Classic Urdu Material

\*\*\*\*\*

بیک وقت میں آریں ملک اور مہک کا سامنا ہوا دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا مہک ہلکا سا مسکرائی

اُسکے ہاتھ سے فون نیچے گرا جسے اٹھانے دونوں ایک ساتھ جھکے اور دونوں کے سر کی زوردار ٹکمر ہوئی

اف-----

آریں نے اٹھ کر پیشانی سہلاتے ہوئے کہا

I'm sorry

وہ شرمنگی سے بولی

پتا نہیں ویلے تو میں بہت غلطیاں کرتی ہوں لیکن آجکل پتہ نہیں کیوں آپ کو

ہی-----

I m really sorry

وہ دونوں ہتھیلیاں رگڑتے ہوئے بولی آریں نے جھک کر فون اٹھایا اور اسے تھمایا مہک نے اُسکے ہاتھ پر بندھی سفید پٹی دیکھی



آپکا ہاتھ اب کیسا ہے

ٹھیک ہے

وہ سر اثبات میں ہلاتا بولا

I'm sorry

میری وجہ سے -----

آرین نے بنستے ہوئے آنکھیں گھمائی

اتنی بار سوری۔۔۔ ایک کام کرو میں سزا دیدو تمہیں۔۔۔۔ آگے سے غلطی بھی ہوئی تو  
سوری کی ضرورت نہیں

مہک نے حیرت سے دیکھا آرین نے ہاتھ بڑھایا

Frnds

کیونکہ دوستی میں سوری کی ضرورت نہیں ہوتی

وہ مسکراتے ہے بولا مہک نے پریشانی سے اُسکے ہاتھ کو دیکھا سمجھ نہیں آیا کیا کرے

شاید بہت سخت سزا دیدی میں نے

وہ اپنا ہاتھ واپس لیتے بولا

# Classic Urdu Material

نہیں۔۔۔۔۔ ایسی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ میں۔۔۔۔۔ آپکی جگہ کوئی اور ہوتا تو شاید  
انکار کر دیتی۔۔۔۔۔ لیکن آپ کو۔۔۔۔۔  
وہ کہتے کہتے روکی اور مسکرائی

Frnds

اُسکے کہنے پر آئین خوبصورت سے ہنسا

Thnks

آئے میں آپکو آئین سے ملواؤں

میں مل چکا ہوں۔۔۔۔۔ ابھی ابھی بس

مہک نے حیرت سے دیکھا مدتکہ اُسے آواز لگاتی وہ آئی

اوکے۔۔۔۔۔ مجھے جانا ہوگا بائے

وہ معذرت کرتی بولی آئین نے سر کو جنبش دیکر ہاں کہا

\*\*\*\*\*!

یہ سب کیا ہو رہا ہے ----- کیوں ہو رہا ہے ----- میں نے اسے دوستی کیوں کی  
----- اس سے تعلق کیوں بڑھا رہا ہو میں  
----- اُسے اپنے ذہن سے کیوں نہیں نکال پارہا ہوں ----- ایسا پہلے کبھی  
نہیں ہوا یے جانتے ہوئے بھی کہ وہ انگلیچڑ ہے میں اُسکے بارے میں فیل کیوں کر رہا  
ہوں

وہ گاڑی چلاتے ہوئے پریشانی سے خود سے باتیں کرنے لگا مہک کا خوبصورت چہرہ آنکھوں  
کے سامنے بس گیا تھا اُسے احساس ہو رہا تھا کہ کچھ اسے مہک کی جانب کھینچ رہا ہے  
نہیں آریں ملک اتنا کمزور نہیں ہے کہ ایک لڑکی سے ہار جائے نیور  
اُسے مضبوط ہو کر طے کیا اب وہ اُسکے متعلق نہیں سوچے گا اسے اپنے دل و دماغ سے  
نکال دیگا لیکن کُچھ چیزیں ہمارے بس میں کب ہوتی ہے

\*\*\*\*\*!

پھوپھو پلیز کُچھ دن اور رک جائیے نہ اتنی جلدی کیو جارہی ہو آپ ---

سب لوگ باہر نکلے ایک دوسرے کو مل رہے تھے وہ پھوپھو کے گلے لگتے ہوئے بولی

بیٹا کُچھ دن کی تو بات ہے پھر واپس آنا ہی ہے حیا اور افغان کی شادی سے پہلے

انھونے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا اُسے اثبات میں سر ہلایا

خوش رہو

پھوپھو نے اسے دعا دیکر باقی سب سے ملنے لگی

تم اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو مہک بھائی نہیں جا رہے ہمارے ساتھ

عدنان اُسکے پاس آکر شرارت سے بولا

عدنان ---

وہ غصے سے گھور کر بولی

سوری سوری ----

وہ کان کو ہاتھ لگا کر ہنستے ہوئے بولا سب سے ملکر وہ لوگ چلے گئی مہک بھی اندرائی

صوفے سے بیگ لیکر کندھے پر ڈالا

کہاں جا رہی ہو مہک

آرین سیڑھیوں سے اترتے ہوئے پوچھا

کالج

وہ دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے بولی

میں چھوڑ دوں

اوکے ----- اگر تم چاہو تو

وہ مسکراتے ہوئے بولی

Let's go

دونوں باہر آئے گاڑی میں بیٹھے

مدتچہ کیونہیں ائی ساتھ

اُسے سامنے نظریں جمائے کہا

اسے بہانہ چاہیے نہ جانے کا کہتی سر درد ہے

اُسے کہا آریں مسکرایا



دو دن بعد میں بھی واپس جا رہا ہوں آج کہیں باہر چلے  
وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولا

لیکن میں نے گھر میں پوچھا نہیں

وہ پریشانی سے بولی

کوئی بات نہیں میں بتا دوں گا تم کالج سے آجاؤ آج لنچ ساتھ کرتے ہے  
اوکے

آرین اسے باہر ہی اُتار کر آگے بڑھ گیا

بڑی دیر کردی مہرباں آتے آتے

وہ کلاس روم۔ میں جیسے ہی داخل ہوئی ساحل اسے دیکھ کر اُسکی جانب آتے ہوئے بولا

ہاں ٹریفک جیم تمھانا

وہ بیٹھتے ہوئے بولی سب کی ہنسی گونجی

کبھی سیدھا جواب بھی دے دیا کرو

وہ مسکرا کر بولا

کبھی سیدھے بات بھی کر لیا کرو اپنے دیوداس کو ساڈ پر رکھ کر  
دنیا کی ساری لڑکیاں مجھ پر مرتی ہے لیکن میں تم پر اور تم سیدھے منہ بات تک نہیں  
کرتی

وہ خفگی دکھاتے بولا

ساحل تم باز آجاؤ میں تمہاری شکایت پر نسیل سے اسلئے نہیں کر رہی کیونکہ تمہاری بہن  
میری دوست ہے اور میں اسے ہرٹ نہیں کرنا چاہتی ورنہ-----

اُسے انگلی دکھا کر کہا

\*\*\*\*\*!

Afternoon aaryan Malik

زاہد نے اندر داخل ہوتے ہوا کہا وہ اپنے کیمین میں کچھ لکھنے میں مصروف تھا وائٹ  
شرٹ پر بلیو پیئٹ اینڈ بلیو ٹائی آستین تھوڑا اوپر فولڈ کیے ٹیبل کی جانب جھکا ہوا جس سے  
اُسکے بال ماتھے پر بکھرے تھے

جی جناب آئے آئے

زاہد کو دیکھ کر سیدھا ہوا اور کرسی سے ٹیک لگایا

کہاں مصروف رہتے ہو آجکل

وہ بیٹھتے ہوئے بولا

کچھ نہیں یار بس کام ہی کچھ زیادہ تھا لیکن اب بالکل فری ہوں

وہ پین ٹیبل پر رکھ کر کرسی جھوٹے ہوئے بولا

یہ ہاتھ-----ہاتھ کو کیا ہوا

زاہد کی نظر ہاتھ پر پڑی تو پوچھا وہ مسکرایا

کچھ نہیں اس دن-----

وہ کہتے کہتے رکالے سوچ کر کے اگر زاہد سے سب کہا تو وہ غلط مطلب لیگا اور بار بار وہی

ذکر کریگا اور وہ مہک کے ذکر سے بھی دور رہنا چاہتا تھا

کیا ہوا-----

اسے خاموش ہو کر سوچتے دیکھ زاہد نے پوچھا

کچھ نہیں--- بس چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا

وہ نظر چرا کر اپنی آستین کے فولڈ کھولے لگا

کچھ چھپا رہے ہو

نہیں یار میں کیا چھپانے لگا چلو باہر چلتے ہے میں نے بھی لچ نہیں کیا ساتھ کرتے ہے

اٹھ کر کرسی سے اپنا کوٹ اٹھایا اور پہنتے ہوئے بولا زاہد خاموشی سے دیکھنے لگا اُسے چلنے

کا اشارہ کیا تو اٹھ گیا

\*\*\*\*\*

Wow beautiful

بڑے سے فائو سٹار ہوٹل میں اُسے خاص اہتمام کروایا تھا ٹیبل کو خوبصورتی سے سجایا گیا  
تھا گلابوں سے سجا کے بیچ میں رکھا تھا جس پر ویلکم لکھا تھا ہلکے میوزک اور مدہم روشنی نے  
دوپہر کے ماحول کو بھی زیادہ خوبصورت بنایا تھا ایک پیاری سی مسکراہٹ نے اُسکے ہونٹوں  
کو چھوا

کتنا خوبصورت ہے نا یہاں سب کچھ۔۔

وہ اطراف میں دیکھتے ہوئے بولی

ہاں واقعی بہت خوبصورت ہے

اُس نے بھی نظریں گھمائی

تو بتاؤ کیا لوگی

اُس نے متوجہ کیا

لنچ پر آپ لائے ہے مسٹر این۔ آر۔ آئے جو آپ چاہے۔۔۔

وہ خوبصورتی سے بولی

مجھے تمہاری پسند نا پسند سب پتا ہے

وہ مسکرایا اور آرڈر دیا

ایک بات پوچھو تم سے

مہک نے اُسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا

جی پوچھیے

وہ سر کو جنبش دیکر بولا



انگلینڈ کے لوگ تو بہت ایڈوانس ہوتے ہیں ---- تم اتنے سمپل کیسے ہو ---- یا صرف  
میرے سامنے بن جاتے ہو

وہ مشکوک نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی آریں خوبصورتی سے ہنسا

ہاں تمہارے سامنے بن جاتا ہوں وہاں جا کر ایڈوانس ہو جاتا ہوں پھر اپنی گرل فرینڈ کے  
مطابق رہتا ہوں اُسکے ساتھ گھومتا ہوں

وہ شرارت سے بولا

تمہاری گرل فرینڈ بھی ہے

اُسکی آنکھیں مزید بڑی ہو گئی

ہاں بس دو تین اور ----

مہک کو رونے کی تیاری کرتا دیکھ وہ چپ ہو گیا

سوری سوری میں مذاق کر رہا تھا پلیز رونا مت

فوراً بولا

روؤں بھی تو تمہیں کیا

وہ خفگی سے بولی

ہاں مجھے کچھ نہیں تمہارا میک اپ خراب ہوگا اور پھر مجھے شرم آئیگی تمہارے ساتھ بیٹھتے

وہ شرارت سے بولا

بالے

وہ غصے سے اٹھنے لگی

سوری

دونوں کان پکڑ کر بولا وہ ہنس پڑی

کیا ملتا ہے یوں تنگ کر کے

جب روٹھتی ہو تو بہت خوبصورت لگتی ہو

اُس نے اُسکی جانب جھکتے ہوئے کہا مہک شرما کر نیچے دیکھنے لگی اُسکی ایسی باتوں سے وہ

نروس ہو جاتی تھی

\*\*\*\*\*

تم نے بتایا نہیں

وہ آرڈر دیکر فارغ ہوا تو زاہد بولا

کیا

اُس نے حیرت سے پوچھا

یہی کے چوٹ کیسے لگی۔۔۔

بتایا تو ہے۔۔۔ ایکسیڈنٹ ہوا۔۔

وہ جیب سے موبائل نکالے ہوئے بولا

کیسے۔۔۔۔۔ گاڑی چھوڑ کر پیدل چلنا شروع کر دیا داگریٹ آرین ملک نے

اُس نے طنز یہ کہا آرین ہلکا سا ہنسا پھر ایک گہری سانس لی اسے سارا واقعہ سنایا

ہنس کیوں رہے ہو

زاہد اُسکی بات ختم ہونے پر مسکرانے لگا

کچھ نہیں تم برا مان جاؤ گے

ویٹر نے کھانا لگایا وہ کہہ کر کھانے لگا آرین نے اس پر سے نظریں نہیں ہٹائی

محبت ----- تو نہیں ہو گئی ---

آرین کی مسلسل نظریں خود پر پا کر وہ اُسکی جانب دیکھا اور جھجھکتے ہوئے بولا

-----Rubbish

وہ کہہ کر کھانے لگا

اُسکی فکر کرتے ہو --- اسے سوچتے ہو --- اسے دیکھ کر خود میں مسکراتے  
ہو --- کیوں

زاہد اسے نظروں سے جانچتے ہوئے بولا  
پتا نہیں -----

لیکن محبت وغیرہ نہیں ہے تم جانتے ہو ایسا کچھ نہیں ہونا مجھے

ہاں میں تو بھول ہی گیا تم داگریٹ آرین ملک ہو

زاہد آنکھیں بڑی کیے بولا

وہ خوبصورت ہے --- اچھی لڑکی ہے --- تمھوڑا اٹریکشن ہے اور کچھ نہیں

وہ کہہ کر بائٹ لینے لگا

اب تک تمہاری جتنی گرل فرنڈ----- جتنی دوست رہی ہے سب کے لیے ایسا محسوس کیا

زاہد نے پوچھا

پتا نہیں-----

وہ نے نیازی سے بولا زاہد اسے بغور دیکھنے لگا اُس نے آنکھیں بڑی کر کے دیکھا

اوکے جی مان لیا----- کون آپلے بحث کرے

زاہد نے نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے کہا

آرین نے نفی میں سر ہلایا

مجھے پتہ تھا تم یہی باتیں کرو گے اسلیئے بتانا نہیں چاہتا تھا

سچ کہوں آرین تم خود بھی کنفیوز ہو ان سوالوں سے----- تم خود کی بھی سننا نہیں

چاہتے اس معاملے میں

وہ بولا

طلے اب

وہ اٹھتے ہوئے بیزاری سے بولا



چلو

وہ بھی اٹھ گیا

\*\*\*\*\*

Hey aaryan

وہ باہر نکل کر گاڑی نکالے آگے بڑھا آریں اور مہک بھی نکلنے لگے تھے آریں نے اسے  
دیکھا تو بولا مہک ہلکا سا مسکرائی

ہائے

آریں ملک مسکرا کر کہتا انکی جانب بڑھا

زاہد وہی کھڑا رہا دونوں نے ہاتھ ملایا پارٹی میں دونوں کی اچھی جان پہچان ہو گئی تھی بزنس  
کے متعلق کافی دیر تک باتیں کی تھی

یہاں کیسے

اُس نے ایک ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے ہوئے پوچھا

مہک نے کبھی فائیو سٹار نہیں دیکھا تھا سوچا دکھا دو

اُسے شرارت سے کہا اور مہک کی جانب دیکھا مہک نے غصے سے گھور کر دیکھا وہ ہنس دیا  
آرین ملک بھی مسکرایا اور مہک کے چہرے پر ایک نظر ڈال کر ہٹالی

تو آپکا کام کیسا چل رہا ہے کہاں تک پہنچا

-----Almost done

دونوں بزنس کے متعلق باتیں کرنے لگے مہک بور ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگی  
دونوں اپنی باتوں میں مشغول تھے مہک ایکدم سے زوردار چیلنجی تو دونوں نے گھبرا کر دیکھا

مہک کیا ہوا

آرین نے پریشانی سے اس کا ہاتھ تھام کر پوچھا آرین ملک بھی بے اختیار آگے بڑا لیکن  
پھر خود کو روکا

مہک گھبرائی سے پھٹی آنکھوں سے اُسے دیکھنے لگی اُسکے لب کانپ رہے تھے

کیا ہوا-----

اُسے دوبارہ پوچھا

وہ-----وہ-----ک-----ک-----کوک-----کو کو روچ--

وہ پاس ہی دیوار کی جانب اشارہ کر کے بولی دونوں نے اس جانب دیکھا دیوار پر ایک بڑا سا  
کاکروچ تھا آریں نے زور دار قہقہہ لگایا اور ہنستا چلا گیا آریں ملک بھی اُسکی معصومیت پر ہلکا  
سا ہنسنے لگا مہک نے آریں کو خفگی سے دیکھا جو اپنی دھن میں ہنستا چلا جا رہا تھا پھر آریں  
ملک کی جانب دیکھا آریں نے اُسکے خفا چہرے کو دیکھا تو ہنسی روک لی

سوری---

وہ دھیرے سے بولا مہک آریں کو دیکھنے لگی جو اب بھی ہنسی روکنے کی ناکام کوشش کر رہا  
تھا مہک کو بہت شرمندگی محسوس ہوئی

It's ok aaryan

آریں ملک نے مہک کو اُداس ناراض دیکھا تو آریں کو متوجہ کیا کے کہیں وہ رو نہ دے  
آریں نے ہنسی روکی

سوری--- مہک----- تمہیں میوزیم میں رکھنا چاہئے

وہ ہنسی روکتا بولا مہک اُسے گھور کر وہاں سے چلی گئی اور گاڑی میں بیٹھ گئی

اچھا میں چلتا ہوں آریں پھر ملتے ہے ابھی میڈم بڑے غصے میں ہے

آرین خوبصورتی سے مسکرایا اور سر اثبات میں ہلایا آرین کے جانے کے بعد ایک منٹ یونہی  
کھڑا رہا سب کچھ سوچ کر مسکرا دیا

\*\*\*\*\*!

سوری

وہ ڈرائیو کرتے ہوئے اُسکی جانب دیکھ کر مسکرایا  
کسی کے سامنے ایسے میری ہنسی بنائی۔۔۔۔۔ کیا سوچے گے وہ میرے بارے میں  
وہ خفگی سے بولی  
یہی سوچے گے کے کتنی بہادر لڑکی ہے۔۔۔۔۔ کاکروچ دیکھ کر چیخ پڑی لیکن بیہوش  
نہیں ہوئی۔۔۔۔۔  
وہ شرارت سے آنکھیں بڑی کر کے بولا  
آرین۔۔۔۔۔

وہ غصے سے بولی آرین نے کان کو ہاتھ لگایا

I Hate you

مذاق بنا دیا میرا اب وہ سب کے سامنے میری ہنسی بنائے گے

وہ منہ بناتے ہوئے بولی

نہیں ایسا کچھ نہیں ہوگا وہ ایسا نہیں لگتا اچھا انسان ہے

ہاں وہ تو ہے

مہک نے بے دھیانی میں کہا آئین نے حیرت سے دیکھا

تم جانتی ہو اُسے

اُسکی جانب دیکھ کر پوچھا

نہیں جانتی نہیں بس یونہی

اچھا

وہ کہہ کر دوبارہ سامنے دیکھنے لگا

آئین

مہک نے اسے دھیرے سے پکارا

جی



تم جب انگلینڈ گئے تھے تب-----

وہ اُسے آئین کے متعلق سب بتانے ہی والی تھی کے آئین کے فون کی آواز پر رُکنا پڑا

فون-----

وہ جیب سے موبائل نکالے ہوئے بولا

جی-----جی بس ہم لوگ نکل گئے ہے۔۔۔آ رہے ہیں

اُس نے کہا اور فون رکھا پھر مہک سے مخاطب ہوا

امی کا فون تھا تمہاری کوئی فرزند آئی ہے جلدی بلایا ہے

اُس نے اثبات میں سر ہلایا پھر کچھ نہیں بولی

\*\*\*\*\*!

وہ مہک تھی نہ-----

وہ اپنی دھن میں ڈرائیو کر رہا تھا زاہد اُسکے چہرے پر نظریں جمائے بولا

تمہیں کیسے پتہ

اُس نے حیرت سے دیکھا

# Classic Urdu Material

تمہارا چہرہ دیکھ کر

زاہد سامنے دیکھنے لگا آریں۔ نے آنکھیں گھمائی

حد ہو گئی یار آجکل ہر بات پر ایسا جواب دیتے ہو ----- میرے چہرے پر کیا ہے

وہ بیزاری سے بولا

آئینہ دیکھ لو ذرا سمجھ آجائے شاید

زاہد مسکرا کر بولا

خود تو یاگل ہو مجھے بھی یاگل کر دو گے

وہ خود سے بڑبڑایا زاہد ہنسا زاہد کو ڈراپ کمر کے وہ آگے بڑھ گیا

آئیے دیکھ لو سمجھ آجائے گا۔۔۔۔۔ اب کیا میرے چہرے پر لکھا ہے مہک سے ملا ہوں

وہ خود سے بڑبڑاتا رہا پھر کچھ سوچنے لگا

کیا واقعی مجھے اس سے محبت۔۔۔۔۔

وہ کہتے کہتے رکا

نہیں۔۔۔۔۔ میں کیا زاہد کی باتوں میں آکر فضول سوچنے لگا۔۔۔۔۔ محبت ایسے ہو جاتی ہے کیا۔۔۔۔۔ دو تین بار لے

۔۔۔۔۔ ٹھیک سے بات نہیں کی۔۔۔۔۔ ایک دوسرے کو جانتے نہیں اور محبت ہو جائیگی۔۔۔۔۔ ضروری تو نہیں میں اُسکے بارے میں مسلسل سوچ رہا ہوں مطلب محبت ہو گئی۔۔۔۔۔

فضول باتیں ہے سب۔۔۔۔۔ ویسے بھی اگر ایسا کچھ ہوا تو پہلے مجھے پتہ چلے گا۔۔۔۔۔ لیکن ایسا کچھ ہوگا ہی کیوں۔۔۔۔۔ مجھے کبھی یے محبت وغیرہ نہیں ہوگی۔۔۔۔۔

نیور

وہ خود سے ہی طے کرنے لگا

\*\*\*\*\*!

اتنی ساری شاپنگ کرانے کے لیے بہت سارا تھینک یو

دونوں نے اگلے دن شاپنگ کی اور اب آریں جانے سے پہلے اس سے ملنے آیا تھا کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد مہک نے اُسکا شکریہ ادا کیا

اچھا چلتا ہوں بائے

وہ اٹھتے ہوئے بولا

ہائے

مہک نے مسکرا کر کہا

ہائے میری پھوٹی قسمت

وہ خود سے بولا

کیوں کیا ہوا

مہک نے حیرت سے پوچھا

نورملی جب لڑکا کہتا ہے میں جاتا ہوں تو لڑکی اُداس ہو جاتی ہے دو تین آنسو بہاتی ہے اور  
کہتی ہے پلیز اتنی جلدی مت جاؤ رک جاؤ اور یہاں -----

اُسے تاسف سے سر ہلایا مہک ہنس پڑی

Got it

وہ اُسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا

کیا

مہک نے ہنسی روک کر پوچھا

تمہاری لیے ہنسی-----تمہاری یہی ہنسی ساتھ لیکر جانا چاہتا ہوں میں-----تاکہ  
جب بھی تمہیں یاد کرو تمہارا لیے ہنستا ہوا چہرہ سامنے آجائے

مہک شرمایا سا مسکرائی

کب آؤ گے

وہ اپنے ہاتھوں سے کھیلتی ہوئی بولی

آپ ایک دفعہ کہہ کر تو دیکھئے ہم جاہنگے ہی نہیں

اسٹائل سے بولا

آرین-----

اُسے خفگی سے کہا

اب دو مہینے بعد شادی پر-----تب تک سارے کام ختم کرنے ہے تاکہ شادی فل  
انجوائے کر سکو-----تمہارے ساتھ

اُسے خلاصہ کیا

I'll miss u



وہ سنجیگی سے بولا مہک نے اثبات میں سر ہلایا

کوئی مس یو کے تو مس یو ٹو کہتے ہے۔۔۔۔۔ اف  
کوئی نہیں میں جا رہا ہوں اپنی گرل فرنڈ سے سن کر خوش ہو جاؤں گا تم نے تو کہنا نہیں ہے  
وہ شرارت سے بولا مہک نے آنکھیں دکھائی تو ہنس پڑا

چلوں

اب کے پھر بولا

اپنا خیال رکھنا  
مہک نے دھیرے سے کہا  
تم میری امانت کا خیال رکھنا

آرین بولا

کیوں چوری ہونے کا ڈر ہے

وہ ہلکا سا ہنسی

ہاں ہے ہی ایسی قیمتی۔۔۔۔۔ کیا پتہ کب کوئی اپنا دل ہر جائے اور مجھ سے چرالے

مہک نے غصے سے دیکھا آئین نے قہقہہ لگایا اور فوراً باہر نکل گیا

\*\*\*\*\*

تو تم جا رہے ہو

وہ ایئرپورٹ کے باہر تمہا تب دوبارہ آئین ملک سے ملاقات ہو گئی

ہاں بس بہت رہ لیا اب جانا ہے تم یہاں کیسے

کسی فرزند کو چھوڑنے آیا تھا

اُس نے بتایا

اچھا میں چلتا ہوں فلائٹ کا ٹائم ہو رہا ہے پھر ملتے ہے

وہ گھڑی پر نظریں ڈال کر بولا

Yeah sure take care by

دونوں نے ہاتھ ملائے اور مخالف سمت چل دیے

\*\*\*\*\*

کچھ دن بعد-----

افغان اور حیا کی شادی کے چند دن پہلے سے سب موجود تھے اور ایک بار پھر گھر میں رونق  
سی لگی ہوئی تھی آج شام حیا کو ہلدی لگائی جانی تھی جسکی تیاریاں جاری تھی گھر میں  
طرح طرح کے پکوانوں کی خوشبو بکھری ہوئی تھی

آرین نہیں

وہ پیچھے ہوتے ہوئے بولی

کیوں نہیں

وہ ہلدی کا بول لیے اُسکی جانب بڑھا

میرے کپڑے خراب ہو جائینگے

I don't care

وہ آگے بڑھتے ہوئے بولا

میں کبھی تم سے بات نہیں کرونگی

وہ انگلی دکھا کر پیچھے ہوتے ہوئے کہا

I don't care

وہ کہتا ہوا اور بڑھا اور ڈھیر ساری ہلدی لیکر اُسکے بالوں اور چہرے پر لگا دی

No no no

وہ روکتی رہی لیکن آرین کافی ساری ہلدی لگانے کے بعد ہی ہٹا

Wow looking beautiful

وہ دور ہو کر نظروں اُسے نظروں سے جانچتے ہوئے بولا مہک غصے سے اسکی جانب بڑھی وہ فوراً نیچے بھاگا

آرین میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی

وہ بھی اُسکے پیچھے بھاگی

مہک کیا بچپنا ہے یے

صباحت بیگم نے اسے کہا وہ رک گئی آرین ہنسی روکتا اُنکے پیچھے کھڑا رہا

امی دیکھو نہ آرین نے کیا کیا سارے کپڑے خراب کر دیئے

وہ غصے سے اپنی حالت دیکھ کر بولی لائٹ پنک کرتی اور دوپٹہ سارا پیلا ہو چکا تھا

ارے تو جا کر دوسرے پہن لو ہلدی ہی تو لگی ہے

صباحت بیگم نے کہا

مجال ہے جو آپ کبھی اس کی بجائے میری سائڈ لے لے۔۔۔۔۔ اور تم تمہیں تو میں  
دیکھ لوں گی

وہ جل کر بولی اور آریں کو دھمکی دی

دیکھ لو سامنے ہوں

وہ سامنا آتے ہوئے بولا وہ غصے سے بڑھنے لگی صباحت بیگم نے اسے روکا

مہک جاؤ کپڑے چینج کرو پھر کھانا لگاؤ جلدی تمہارے پایا آتے ہی ہو گے

وہ پیچھے ہوئی اور آریں کو آنکھوں میں دھمکی دی

\*\*\*\*\*!

ہیلو

وہ ڈرائیو کرتے ہوئے سامنے نظریں جمائے کان کو فون لگائے بولا

عیان مجھے وہ فائل چاہیے تھی جو کل میں نے تمہیں دی

جی سر وہ میرے پاس ہے میں ابھی لے کر آتا ہوں



عیان نے جواب دیا

نہیں تمہارے گھر میں فنکشن ہے تم مت آؤ میں اسی طرف ہوں آکر فائل لے لوں گا

وہ کچھ سوچ کر بولا

جی سر

عیان واقعی مصروف تھا اسلئے دوبارہ کچھ کہنے کی بجائے اُسکے بات مان لی

کچھ دیر میں ہی وہ وہاں پہنچ گیا عیان پہلے ہی اُسکا منتظر تھا جیسے ہی وہ گیٹ سے اندر

داخل عیان اُسکے جانب بڑھا

سر یہ رہی وہ فائل

وہ اسے فائل دیتے ہوئے بولا

اوکے تھینکس میں دیکھتا ہوں

سر اندر آئیے پلیز

عیان نے کہا

نہیں مجھے جانا ہے ----- تم تو جانتے ہی ہو یہ پیپرس کل تک سمٹ کرنے ہے آج  
کمپلیٹ کرنا ہوگا

اُسے معذرت کی

جی سر

اُسے بھی زیادہ اسرار نہیں کیا

Hey aaryan

وہ جانے کے لئے مڑا ہی تھا جب آریں نے اسے آواز دی

Hi

وہ بھی مسکرا کر اُسکے جانب بڑھا اسی وقت مہک نے اوپر بالکنی سے ہلدی پھینکی جو آریں  
صدیقی کی بجائے آریں ملک پر گری کیونکہ وہ اسی وقت ٹھیک اُسکے جگہ آکھڑا ہوا تھا جبکہ  
اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے آریں کچھ پیچھے پورچ کے نیچے ہو گیا تھا

اوہ تیری

مہک نے زبان دانتوں تلے دبائی آریں نے سر اٹھا کر دیکھا اُسکے دائیں کانڈھے سے لیکر نیچے  
تک ہلدی لگی تھی جو اُسکے واٹ شرٹ کو یلو کر چکی تھی

Oh my God

عیان بھی پریشان ہو کر اپنی جگہ سے وہاں آیا

مہک یہ کیا کیا تم نے

عیان نے اوپر دیکھ کر اسے ڈانٹا وہ فوراً اندر چلی گئی

سوری آریں یہ لڑکی تھوڑی پاگل ہے ہمیشہ ایسے اٹے کام کرتی رہتی ہے تم آؤ میرے  
ساتھ چلیج کرلو

آریں صدیقی نے شرمندگی سے کہا

No it's ok I have to go

وہ فائل عیان کو تھماتا اپنے ہاتھ سے ہلدی جھٹکتے ہوئے بولا

ایسے کیسے گھر جاؤ گے پلیز کم

آریں نے دوبارہ کہا تو وہ منع نہیں کر پایا اور اُسکے ساتھ چل دیا

سوری آگین یار وہ میں نے اسے تنگ کیا اسلیئے شاید مجھ پر پھینکنے لگی تھی لیکن غلطی  
سے تم پر گر گئی

آرین اُسے روم میں لے آیا جہاں وہ ٹھہرا ہوا تھا

تمہارے لیول کے تو نہیں لیکن آئی ہوپ میرے کپڑے تمہیں فٹ آجائنگے تم چنچ کرلو  
وہ وارڈروب دکھا کر بولا آرین خفگی سے دیکھ کر ہلکا سا مسکرا اور واشروم کی جانب بڑھا کچھ  
دیر بعد وہ باہر آیا تو آرین صدیقی وہی اُسکا منتظر تھا

Is this ok

اُسے بلیک شرٹ پہنا جو اُسے بالکل فٹ آئی جیسے اسی کی ہو اوپر کے دو بٹن کھولے سدا  
کی طرح ہاتھ سے بالوں کا پانی جھٹکتے ہوئے پوچھا

ہاں----- بالکل پرفیکٹ لگ رہا ہے

آرین مسکرا کر بولا وہ آئیے میں دیکھ کر بال ٹھیک کرنے لگا اپنی گھڑی پہنی

یہ شرٹ مہک لائی تھی میرے لیے

وہ بولا آرین نے آئیے میں اسے دیکھا پھر پلٹا

Oh I'm so sorry

مجھے پتہ نہیں تھا

# Classic Urdu Material

---

وہ ندامت سے بولا

No no it's ok

ویسے بھی مجھے اس کا رنگ کچھ خاص پسند نہیں آیا

وہ بے نیازی سے بولا

Are you sure

آرین نے پوچھا

ہاں یار چلو کھانا لگ گیا ہے کھانا کھاتے ہیں

I have to go----- No

وہ انکار کرنے لگا

Plz yaar don't be formal come

وہ اُسکے کاندھے پر بازو پھیلائے اپنے ساتھ لے جاتے ہوئے کہا

\*\*\*\*\*

کتنی دیر کر دی بیٹا آؤ کھانا لگ گیا ہے



وہ دونوں ایک ساتھ نیچے آئے تب تک سب کھانے سے فارغ ہو کر باہر لان میں جا چکے  
تھے جہاں ہلدی لگائی جانی تھی صباحت بیگم نے انہیں دیکھ کر کہا

السلام علیکم

آرین نے انہیں دیکھ کر سلام کیا

وعلیکم سلام بیٹا خوش رہے آئے آپ لوگ بیٹھے

انہیں خوشدلی سے جواب دیا دونوں آگے بڑھے مہک نے پیچھے سے آکر آرین کو روکا

تم نے انہیں بے شرٹ کیوں دی تمہارے لیے لی تھی میں نے

اُسے سرگوشی میں کہا

میں نے نہیں دی اُسے خود لی اب کیا اُسے اتارنے کا کہتا چھوڑو نہ شرٹ ہی تو ہے

دوسری آجائے گی

اُسے بھی دھیرے سے کہا

ہاں صحیح کہا ویلے بھی تم اُسکے لائق ہی نہیں

اس نے غصے کہا آرین نے محسوس کر کے پیچھے دیکھا

Sorry aaryan

میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ میں تو-----

وہ آگے آتے ہوئے بولی

it's ok

آرین نے اُسکی بات کاٹتے ہوئے کہا وہ بیٹھنے لگا مہک اس بغور اُسکے شرٹ پر دیکھنے لگی  
جہاں ایک طرح طرف ایم۔ لکھا ہوا تھا آرین نے اُسکے نظریں محسوس کر کے اُسکے جانب  
دیکھا تو فوراً دوسری طرف دیکھنے لگی

سوری مجھے پتہ نہیں تھا اسلیئے یہ شرٹ پہن لی

وہ بولا

نہیں بہت اچھی لگ رہی آپ پر ایسا لگ رہا ہے اسپتالی آپ کے لیے ہی بنی ہے

اُس نے آرین صدیقی کو دیکھ کر کہا اُس نے مشکل ہنسی روکی

باتوں سے پیٹ بھرنا ہے یا کچھ کھلاؤگی بھی تمہیں----- پتہ ہے آرین مہک  
جیسی کوکنگ ساری دنیا میں کوئی نہیں کر سکتا----- جو ایک دفعہ اسکے ہاتھ کا کھانا  
کھا لے کبھی نہیں بھول سکتا

وہ شرارت سے بولا

Nice

آرین نے مہک کی طرف دیکھا جو آرین صدیقی کو گھورنے میں مصروف تھی

But you know what

میں تمہیں ایک صلاح دوں گا تم اسکے ہاتھ کا کھانا کبھی مت کھانا ورنہ -----

وہ ہنسی رو کے سنجیگی سے کہنے لگا

آرین-----

مہک نے غصے سے چلا کر اُسے روکا اور وہاں سے چلی گئی وہ دونوں باتوں کے درمیان کھانا کھانے لگے

کیا سمجھتا ہے خود کو جب دیکھو کسی کے بھی سامنے میری انسلٹ کرتا رہتا ہے اسے تو میں چھوڑوں گی نہیں

وہ بڑبڑاتی ہوئی کچن میں آئی

رانی-----

اُسے ملازمہ کو آواز دی

اُسے ایک پیالے میں کھیر لیکر ڈھیر سارا نمک ملایا ٹرے میں دو پیالے رکھے ایک اچھا اور  
دوسرا نمک والا تبھی ملازمہ آئی

افو بی بی جی کتنی بار کہا میرا نام رانی نہیں -----

نام وام چھوڑو لیے لو اور چلو ----- باہر کہنا امی نے بھجوائی ہے ----- اور ہاں لیے والا  
پیالہ آریں کو دینا

وہ ایک ساتھ بولی ملازمہ نے پہلے حیرت سے دیکھا پھر گردن ہلاتی چلی گئی وہ آکر کچھ  
دوری پر رک کر تماشا دیکھنے لگی

صاحب بڑی میم صاحب نے کھیر بھجوائی ہے

ملازمہ نے ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا وہ دونوں کھانے سے فارغ ہو چکے تھے

واؤ کھیر آریں مامی جان بہت اچھی کھیر بناتی ہے

I love it

آریں ایکساٹڈ ہو کر بولا اور ایک پیالا اُسے تھمایا لیکن وہ وہی تھا جس میں نمک تھا مہک کی  
آنکھیں بڑی ہو گئی

تم بھی فین ہو جاؤ گے

آرین ملک کا فون بجنے لگا تو وہ بات کرنے میں مصروف ہو گیا اور وہ کھیر کھانے لگا

آرین

مہک نے آرین کو آواز دی اور اشارے سے بلایا

کیا ہوا

وہ آکر دھیرے سے پوچھا

وہ بول تمہارے لیے ہے اُنھیں کیوں دیا

مہک نے پریشانی سے کہا

اب اس میں کیا ہے دونوں ایک سے تو ہے

نہیں وہ تم لو

اُسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے

پاگل ہو ایسے واپس لینا اچھا لگتا ہے کیا

وہ جانے لگا



آرین میں نے اس میں نمک ملایا ہے

وہ دھیمے سے بولی آرین نے حیرت سے دیکھا

----What are you made oh shit

وہ حیرت سے کہہ کر اُسے روکنے کو بڑھا

آرین اُسے روکنے آگے بڑھا ہی تھا کہ آرین نے کھیر منہ میں ڈالی اور ایکدم شک رہ گیا  
مجبوری اتنی تھی کہ تمھو کتنا بھی مناسب نہیں تھا کسی طرح اُسے نگلا

Sorry aaryan

وہ شرمندہ ہوا

مہک نے میرے پیالے میں نمک ڈالا تھا لیکن غلطی سے وہ تمہیں چلا گیا۔۔۔ پانی

اُسے پانی کا گلاس دینا چاہئے آرین نے غصے سے مہک کی جانب دیکھا اور بنا گلاس لیے

اٹھ کر پیچھے ہوا

No thanks

وہ کہہ کر باہر نکل گیا

اوہ نو یے کیا ہو گیا

مہک نے کہا

مہک مجھے لگتا ہے اُسے بہت برا لگا

آرین سوچتے ہوئے بولا اُسے اندازہ لگایا جو صحیح تھا مہک کی آنکھوں میں آنسو آگئے

ارے پاگل رو کیوں رہی ہو ڈونٹ وری میں اس سے بات کرونگا۔۔۔۔۔ لیکن آگے ذرا دھیان رکھنا مجھے نقصان پہنچانا اتنا آسان نہیں ہے

مہک نے اُسے خفگی سے دیکھا اور باہر نکل گئی

\*\*\*\*\*!\*\*\*\*\*!\*\*\*\*\*!

آرین پلیز روکے

وہ معافی مانگنے کے ارادے سے اُسکے پیچھے گئی وہ گیٹ تک آگیا تھا اسکی آواز پر رکا اور پلٹ کر دیکھا مہک جلدی جلدی چلنے لگی تب ہی اُسکے پیر سے کچھ ٹکرایا اور وہ گرنے لگی لیکن اُسکے پہلے ہی آرین نے آگے بڑھ کر اُسے بچا لیا اور بازو سے پکڑ کر سیدھا کھڑے کیا

کوئی کام سیدھا نہیں ہوتا نہ تم سے اندھی ہو دیکھ کر نہیں چل سکتی گر جاتی ابھی تو

وہ غصے سے اُسکے آنکھوں میں جھانک کر بولا اور پھر کسی احساس سے دور ہوا مہک جو پہلے  
ہی رو رہی تھی اب اضافہ ہو گیا

اب رو کیوں رہی ہو

وہ بیزاری سے بولا پھر غصہ ضبط کیا

اوکے سوری چپ ہو جاؤ

وہ نرمی سے بولا

آپ کیوں سوری کہہ رہے ہیں غلطی تو میں کرتی ہوں ہر بار میری وجہ سے -----

وہ رونے کے درمیان بولی

کچھ نہیں ہوا مجھے ----- بس چپ ہو جاؤ

وہ اُسکے بات کاٹ کر بولا لیکن سختی پر مہک کو اور رونا آیا

میں چپ ہونے کا کہہ رہا ہوں اور تم زیادہ رو رہی ہو چپ ہو بلکل -----

وہ پھر سختی سے بولا

اوکے

مہک نے اپنے آنسو صاف کرتے کہا

میں غصہ نہیں ہوں پریشان مت ہو جاؤ انجوائے کرو

وہ سمجھاتے ہوئے بولا

مہک معصومیت سے سر ہلاتی اندر چلی گئی اور وہ آکر گاڑی میں بیٹھا بوتل لیکر بہت سارا  
پانی پیا اور سکون کی سانس لی

\*\*\*\*\*!

وہ آنا نہیں چاہتا لیکن عیان کی ناراضگی کا خیال کر کے شادی پر آیا ساتھ ملک صاحب  
تھے جو ابرار صاحب اور بھائیوں سے باتوں میں مصروف تھے وہ بھی سب کے درمیان  
بیٹھا ہوا اطراف میں نظر گھمائی تو مہک اور آرین ساتھ کھڑے تھے مہک بلیک انڈیڈ رنگ  
کے کپڑوں میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی آرین نے مہک سے کچھ کہا تھا جس پر وہ  
خوبصورتی سے ہنسی تھی اُسے دل میں کچھ عجیب سا محسوس ہوا وہ بس اس جانب دیکھتا رہا  
چہرے پر عجیب سے اُداسی سنجیدگی آگئی اُسے نظریں پھیر لی

مدتھ

وہ اپنا مدتھ کی جانب آتی ہوی غصے سے بولی

کیا ہوا۔۔۔۔۔۔ چلا کیو رہی ہو

مدتھ نے پوچھا

یہ دیوداس کو شادی پر کس نے بلایا

اُسے ساحل کی جانب اشارہ کر کے کہا

بڑے پاپا نے بلایا ہوگا۔۔۔۔۔۔ اُسکے پاپا کو جانتے ہیں وہ

مدتھ نے اندازے سے کہا

اف۔۔۔۔۔۔ تو کیا اس گدھے کا آنا ضروری تھا۔۔۔۔۔۔ سارا موڈ خراب ہو گیا

وہ منہ بنا کر بولی مدتھ نے کاندھے اُچکائے مہک آکر ایک طرف چیئر پر بیٹھی ساحل بھی

وہیں آ گیا

ہائے مہک



مہک نے جواب نہیں دیا کوفت سے آنکھیں گھمائی

Wow you looking beautiful

وہ بیٹھتے ہوئے بولا مہک اُسکے جانب دیکھ بھی نہیں رہی تھی کبھی ایک غصے بھری  
نظر ڈال دیتی وہ دیر تک اپنی باتیں کرتا رہا وہ بیزار ہوتی رہی لیکن بولی کچھ نہیں وہ آئین کا  
انتظار کر رہی تھی کہ وہ آئے تو وہ ساحل سے ملوئے اور اسکی یہ حرکتیں بند ہو لیکن  
آئین کہیں باہر گیا تھا کسی کام سے آئین ملک کچھ دوری پر بیٹھا کافی دیر سے بے سب  
دیکھ رہا تھا پھر کچھ سوچ کر اٹھا اور وہاں آیا

-----Any problem

وہ مہک کی جانب دیکھ کر بولا

جی نہیں یہاں کوئی پرالہم نہیں

جواب ساحل نے دیا

لیکن مجھے ہے -----چلو

وہ اُسے غصے سے دیکھ کر بولا اور مہک کا ہاتھ پکڑ کر تقریباً کھینچتے ہوئے ساتھ لے گیا

ویسے تو بہت زبان چلتی تمہاری اب کیا ہوا سانپ سونگھ گیا  
کہیں اور نہیں بیٹھ سکتی تھی----- کیا ضرورت تھی وہاں بیٹھ کر اسکی بکواس سننے  
کی

وہ اُسے لان ایک طرف لے آیا دونوں بازوؤں کو سختی سے تھام کر غصے سے بولا مہک نے  
پہلے حیرت سے اُسے دیکھا پھر اپنے بازوؤں کو جو اُسکے گرفت میں تھے آہیں کو اپنی غلطی  
کا احساس ہوا تو اسے آزاد کر کے پیچھے ہوا

-----Sorry

تمہیں دھیان رکھنا چاہیے ان باتوں کا کوئی دیکھے تو کیا سوچے گا تم کوئی چھوٹی بیچی نہیں  
ہو جو بے سمجھ نہ آئے

وہ سختی سے بولا مہک حیرانی سے اُسے دیکھنے لگی اور صفائی دینے کے لیے لب کھولے  
لیکن وہ بنا کچھ سنے چلا گیا

وہاں سے وہ سیدھے گھر آیا اور فون کر کے ملک صاحب کو بتا دیا اپنے روم میں آیا کوٹ  
نکل کر صوفے پر ڈالا شرٹ کے اوپری بٹن کھولے اور بالکنی میں آیا وہاں کھڑے وہ وہی  
سب سوچتا رہا

اب بھی یہی کہو گے آریں ملک کے۔ اس سے محبت نہیں کرتے جس پر ابھی ابھی  
ایسے حق جتا کر آئے ہو جیسے وہ تمہاری ملکیت ہو جسے کسی اور کے ساتھ دیکھنا تمہیں گوارا  
نہیں جس کا رونا تمہیں گوارا نہیں جس کے خیال سے تم ایک پل کے لیے آزاد نہیں ہو  
پارہے

اُسکا دل سایہ کی شکل میں بات کر رہا تھا

بہت گھمنڈ تھا خود پر محبت سے مقابلہ کرنے چلے تھے لیکن دیکھ لو کیا ہو گیا محبت ہوئی  
بھی تو ایسے کبھی مل نہیں سکے گی ہمیشہ لا حاصل رہیگی تمہیں تڑپاتی رہے گی احساس دلاتی  
رہیگی تمہاری ہار کا تمہاری کمزوری کا

وہ سوچنے لگا اُسکا سایہ اس پر ہنس رہا تھا

مجھے اس سے محبت نہیں ہے نہیں ہے یہ جھوٹ ہے سب جھوٹ ہے مجھے اس سے  
محبت نہیں ہے بالکل نہیں ہے آریں ملک کبھی نہیں ہار سکتا کبھی کمزور نہیں ہو سکتا  
اسے کوئی مات نہیں دے سکتا نیور

وہ غصے سے بولا وہاں کوئی نہیں تھا لیکن ایک شور اُسکے ذہن میں قائم تھا اُسکا دل اُسے  
بار بار ایک ہی بات کہہ رہا تھا اور دماغ ماننے سے انکاری تھا

\*\*\*\*\*

Good morning Dad

کف کے بٹن بند کرتے وہ سیڑھیاں اترتے بولا ملک صاحب نے مسکرا کر جواب دیا وہ  
ایک چمپر پر بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگا

کیا ہوا

وہ خاموشی سے نیچے نظریں کیے ناشتہ کرنے لگا

کچھ بھی تو نہیں ڈیڈ

وہ سنجیگی سے بولا

تین چار دن سے دیکھ رہا ہوں بہت خاموش ہو دا گریٹ آریں ملک نہیں کوئی اور لگ  
رہے ہو ----- کوئی پریشانی ہے

انھونے فکر سے پوچھا

کوئی پریشانی نہیں ہے ڈیڈ

وہ بنا دیکھے بولا

ہم دوست ہے نا تو چھپانا کیسا

میں خود بھی نہیں جانتا تو آپکو کیسے بتاؤں

وہ اُنکے جانب دیکھ کر بولا

اچھا چلو ایک بریک لے لو کچھ دن آرام کرو

انھونے کچھ سوچ کر کہا

نہیں ڈیڈ اسکی ضرورت نہیں ابھی بہت کام ہے اچھا میں چلتا ہوں

Take care

وہ سنجیدگی سے بولا اور اٹھ گیا

واقعی وہ خود اُلجھن میں تھا تو انکی اُلجھن کیسے دور کرتا وہ عیان کے خاص بلاوے پر بھی

ولیمہ کی تقریب میں شریک نہیں ہوا تھا اور فیصلہ کیا تھا ان سب سے دور ہی رہیگا

لیکن وہ آفیس آیا تو آریں صدیقی نے اُسے کال کر کے کھانے پر بلایا اُس نے انکار کیا لیکن

آریں کے بے حد اصرار پر اُسے ہاں کرنی پڑی



\*\*\*\*\*!\*\*\*\*\*

راجہ کو رانی سے پیار ہو گیا  
پہلی نظر میں پہلا پیار ہو گیا  
دل جگر دونوں گھاٹل ہوئے  
تیر نظر دل کے پار ہو گیا

وہ روز کی طرح بے سرے گانے گا کر پودوں کو پانی دے رہی تھی آریں دور سے دیکھ  
کر ہنسنے لگا

بن جا تو میری رانی  
تینو محل بنوا دوں گا  
بن میری محبوبہ  
تینو تاج پہنوا دوں گا

وہ گانے لگا مہک نے اُسے غصے سے دیکھا ایک بات پھر اُسے وہی کیا تھا جس سے وہ  
چڑتی تھی اُسے پائپ کا رخ اُسکے جانب کر دیا اور سارا بھگو دیا آریں نے آگے بڑھ کر  
پائپ چھینا اور رخ اُسکی جانب کر کے اسے بھی بھگو دیا

آرین-----

وہ زور سے چلائی اور اُسکے پیچھے دوڑی وہ فوراً ہنستے ہوئے دور بھاگا مہک نے اُسے آنکھیں دکھائی اور دوبارہ اُسکے پیچھے بھاگے لگی اور چند قدم پر ہی باہر سے آتے آرین ملک سے ٹکرائی اور اُسکے ساتھ سیدھے زمین پر جا گری وہ اُسکے بہت قریب تھی ایک پل کے لیے دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر مہک نے نظریں پھیر لی لیکن آرین اُسے دیکھتا رہا وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی آرین صدیقی نے آکر اُسے ہاتھ دیکر کھڑے کیا آرین بھی اٹھ گیا زمین گیلی ہونے سے کپڑوں پر سب مٹی لگ گئی تھی سفید شرٹ رنگ بدل چکی تھی اور اوپر سے مہک کے گیلے کپڑوں سے اُسکے کپڑے باقی کپڑے خراب ہوئے تھے وہ شرمندگی سے بس رونے کو تھی

I'm sorry

اُسکی غلطی نہیں تھی لیکن مہک کو روتے دیکھ کر بولا مہک نے خفگی سے آرین صدیقی کو دیکھا اور دوڑ کر اندر چلی گئی

Sorry aaryan

وہ میں اسے تنگ کر رہا تھا تو غلطی سے

آرین نے اس سے معافی مانگی وہ کپڑے ہاتھ سے صاف کرنے لگا

کوئی بات نہیں میں چلتا ہوں

آرین ایسے کیسے جاؤ گے چیخ تو کرلو

by ---No it's ok I'll manage

وہ سراسر بولا اور باہر نکل گیا آرین نے پریشانی سے سر پر ہاتھ رکھا اُس نے پہلی ناراضگی دور کرنے کا سوچ کر اُسے بلایا تھا اور ایک بار پھر وہی ہوا تھا جسکا اُسے بہت افسوس تھا

گھر آیا تو ملک صاحب گھر پر نہیں تھے اُسے سکون کا سانس لیا ورنہ اُنکے سوال کا جواب دینا مشکل ہوتا وہ روم میں آیا اور منہ کر فریش ہوا

پتا نہیں کس قسم کی لڑکی ہے..... ایک موقع نہیں چھوڑتی غلطی کرنے کا..... جب دیکھو کچھ نہ کچھ کرتی رہتی ہے

وہ باہر آکر ٹاول سے بال سکھاتے ہوئے بڑبڑایا اُسے مہک پر بہت غصہ آ رہا تھا اُسے واٹ شرٹ نکال کر پہنی بٹن لگانے لگا جب اُسکا موبائل بجا مہک کا نام دیکھ کر اُسے آنکھیں گھمائی اور کل اٹھائی

کیا ہے.... اب کچھ باقی رہ گیا ہے کیا

وہ غصے سے بولا

آرین ----- سو -----

وہ کہنے لگی تھی آرین نے اُسکی بات کاٹ دی

چپ -- چپ ---- ایکدم چپ ---- خبردار جو سوری کہا

وہ غصے سے چلا آیا

سوری کہتی ہو پھر کچھ کرتی ہو ----- پھر سوری کہتی ہو پھر کچھ کرتی ہو ----- ایک  
موقع بتاؤ جب تم نے کُچھ کیا نہ ہو

وہ غصے سے بولا مہک جو کب سے رو رہی تھی آرین کو محسوس ہوا

پھر رونے لگی ----- یار تمہاری پرابلم کیا ہے رونے کیو بیٹھ جاتی ہو ----- غلطی  
بھی کرتی ہو روتی بھی ہو ----- حد ہو گئی ----- مطلب تم کو کچھ کہ بھی نہیں  
سکتے

وہ ایک پل کو چپ ہوا

اب بولوگی کُچھ یا روتی رہوگی

آپ نے کہا تھا-----ہم فرندس ہے-----مجھے غلطی بھی ہوئی-----تو  
آپ ناراض نہیں ہوگے-----نہ مجھے سوری کہنے کی ضرورت ہوگی آپ کبھی-----

آرین نے پھر اُسکی بات کاٹی

غلطی ہوئی مجھے-----تب یہ نہیں جانتا تھا کہ پاگل کردوگی مجھے-----اگر پتہ  
ہوتا تمہاری وجہ سے میری لیے حالت ہوگی تو بہت دور رہتا تم سے-----بس اب  
چھوڑو میرا پیچھا

اُس نے غصے سے کہا لیکن معنی وہ نہیں تھے جو مہک کی سمجھ میں آئے یہاں اُسکا مطلب  
کُچھ اور تھا اسلئے وہ بات کرتے کرتے ایکدم سے خاموش ہو گیا  
اوکے چھوڑ دیا۔۔۔ لیکن یاد رکھیے جب تک آپ مجھے معاف نہیں کرینگے اور کھانے پر  
نہیں آئینگے میں روتی رہونگی اور میں بھی کھانا نہیں کھاونگی

وہ رونا روک کر ڈھٹائی سے بولی

جو کرنا ہے کرو-----مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا-----تمہارے رونے یہ ناراض ہونے  
سے-----میں نہیں آؤنگا-----کیا پتہ پھر سے کیا کرو تم

وہ بے نیازی سے بولا



آپ آئنگے اگر دوست بنے ہیں تو آئنگے

اب کے وہ غصے سے بولی

نہیں اونگا سن لو

اُسے موبائل دور کر کے کہا اور کال بند کی اور غصے سے فون بیڈ پر ڈالا آئنے کے سامنے  
کھڑے ہو کر کف کے بٹن بند کرنے لگا

پاگل لڑکی ----- مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا بیٹھی رہے روتے ----- وہ تمہارا کزن کم  
منگیتر ہے نا ----- اسے کیوں نہیں ہرٹ کرتی ----- ہر بار میں ہی کیوں نظر آتا ہوں  
تمہیں

وہ بالوں میں برش کرتے ہوئے بڑبڑانے لگا پھر رکا اور کچھ سوچنے لگا

اگر وہ واقعی روتی رہی تو -----

\*\*\*\*\*

وہ وہاں آیا تو سب لان میں ہی تھے مہک ایک طرف کھڑی اسی کی منتظر تھی فل وائٹ  
ڈریس پر پنک دوپٹہ کاندھے پر لے کا جل سے سچی آنکھیں بالوں کو چوٹی بنا کر سامنے کو  
کے جیسے ہی وہ اندر آیا وہ اُسکی جانب آئی

مجھے پتا تھا آپ ضرور آئینگے

ہاں سوچا ہو سکتا ہے پھر سے تمہیں گرنے گرانے کا من ہوگا میں نہیں ہوا تو کہیں  
کینسل نہ کرنا پڑے کیوں ساری دنیا میں میں ہی تو ہوں جو اس خاص کام کے لیے مقرر  
ہوں

وہ اُسکی جانب نہیں دیکھ رہا تھا

اب تک ناراض ہے آپ-----

نہیں بلکہ بہت شگزار ہوں سب کو کہاں ملتا ہے ایسا موقع بار بار انسلٹ کروانے کا  
اب کے اسکی جانب دیکھ کر بولا

کیسے دوست ہے آپ ہر بات پر طنز کرتے ہیں --- اچھا ایک کام کیجئے مجھے سزا دے  
دیں

وہ معصومیت سے بولی آریں نے اُسے بغور دیکھا



تم سے تو کوئی ناراض بھی نہیں رہ سکتا

وہ خوبصورتی ہنستے ہوئے بولا

----Thank you your great

وہ خوش ہو کر بولی اور اٹھ کر چلی گئی آریں اُسے دیکھتا رہا دیر تک دعوت چلی ہنسی مذاق گانا  
بجانا گیمس وغیرہ کھیلتے رہے لیکن آریں ملک خاموشی سے بیٹھا رہا نظریں بھٹک کر بار بار  
مہک پر جاتی آریں اور مہک کو ساتھ دیکھ کر ایک چبھن سے محسوس ہوتی اب بھی وہ  
دونوں ایک ساتھ بیٹھے تھے کھانا کھاتے ہوئے باتیں کر رہے تھے آریں بظاہر تو عیان اور  
نہال سے بات کر رہا تھا لیکن سارا دھیان وہی تھا ایک خوبصورت گانا بج رہا تھا جس پر  
کچھ کیپلز ڈانس کر رہے تھے

چہرہ کیو ملتا تیرا

یوں خوابوں سے میرے

یہ کیا راز ہے

کل بھی میری نہ تھی تو

نہ ہوگی تو کل

میری آج ہے

لے جائے جانے کہاں ہوائے ہوائے  
لے جائے تجھے کہاں ہوائے ہوائے

اُسکی نظر وہیں کی تھا  
آرین صدیقی اُسے کھینچ کر ڈانس کے لیے لے گیا وہ منع کرتی رہی لیکن نہیں مانا اُسکے  
دونوں ہاتھ اپنے کندھے پر رکھے ایک ہاتھ کمر میں ڈالے دوسرے سے اُسکا ہاتھ تھامے  
مسکراتے ہوئے ڈانس کرنے لگا

بناتی ہے جو تو  
وہ یادیں جانے سنگ میرے کب تک چلے  
انہی میں تو میری  
صبح بھی ڈھلے  
شامیں ڈھلے  
موسم ڈھلے

آرین نے ڈانس کرتے ہوئے مہک کے چہرے پر آئے بال پیچھے کیے اُس نے نظریں ہٹائی  
اور کچھ دیر نیچے دیکھنے لگا پھر دوبارہ دیکھا آرین اور مہک مسکرا کر ڈانس کر رہے تھے دونوں  
ایک دوسرے کے قریب تھے جو اُسے برداشت نہیں ہو رہا تھا



دیتی ہے جو صدائے ہوائے ہوائے  
نہ جانے کیا بتائے ہوائے ہوائے  
لے جائے مجھے کہاں ہوائے ہوائے  
لے جائے مجھے کہاں ہوائے ہوائے

وہ اٹھ گیا اور بنا کسی سے کچھ کہے وہاں سے نکل گیا

\*\*\*\*\*

کچھ وقت بعد-----

وقت گزرتا گیا اور اسے اپنے سوالوں کا جواب ملتا گیا اور ہر جواب کے ساتھ اُسکی بچیہنی  
میں اضافہ ہوتا گیا کہاں سوچا تھا کہ محبت اس مقام پر لے آئیگی جہاں نہ آگے جانے کا  
راستہ ہوگا نہ پیچھے مڑنے کا آپشن ایک غیر معمولی خاموشی تھی جو اسکے وجود کا حصہ بنی  
تھی اس دن کے بعد اُس نے اُن سارے راستوں سے قطع کیا جو اُسے مہک تک  
لیجاتے عیان سے بھی تعلق براہ راست ہی رکھا وہ بھی کام کی حد تک اسے اپنے وجود سے  
دور رکھنے کی ساری کوشش کی لیکن اپنے دل و دماغ سے نکالنے میں ناکام رہا  
لیکن آج پھر وہ ایک کشمکش میں تھا عیان کی شادی تو انگلینڈ میں ہوئی اُس نے کام کا  
بہانہ کر کے آسانی سے انکار کر دیا تھا لیکن اب ولیمہ پر اُسے جانا تھا کیونکہ ملک صاحب

نے خود اُسے جانے کو کہا تھا وہ آفیس میں بیٹھا کام کرنے کی بجائے بس یہی سوچ رہا  
تھا کہ کیا کرے کیا کرے

\*\*\*\*\*!

Thanks you so much for coming

وہ ملک صاحب کے ہمراہ وہاں گیا ابرار صاحب نے دونوں کا ویلکم کیا اُس نے اطراف میں  
نظریں دوڑائی وہ اسٹیج پر سب کے ساتھ کھڑی تھی رخ دوسری جانب تھا ملک صاحب  
نے اُسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اور ہلکا سا مسکرائے

افغان اسٹیج پر مانک بے آیا اور مہک اور آرین کی انجمنٹ کا اعلان کیا گھر والوں نے  
اچانک فیصلہ کیا تھا کہ آج ہی دونوں کی منگنی کر دی جائے وہ کسی سے بات کر رہا تھا  
ایکدم سے شاک ہو کر اس طرف دیکھا مہک اور آرین صدیقی اسٹیج پر آئے آرین بلیک سوٹ  
میں اور مہک خوبصورت لائٹ گرین اور وائٹ ڈریس میں ملبوس تھی دونوں نے ایک  
دوسرے کو رنگ پہنائی آرین کی نظریں مہک کے چہرے پر جم گئی تھی مہک نے آرین  
کو رنگ پہنا کر اطراف میں دیکھا نظر آرین ملک پر پڑی تو ہلکا سا مسکرائی لیکن وہ اسی طرح  
دیکھتا رہا اُسکی آنکھوں میں دردنا زنگی شکوے نہ جانے کیا کیا تھا وہ ایک پل کو چونکی  
لیکن اگلے ہی پل کسی کے پکارنے پر دھیان دوسری طرف چلا گیا لیکن ملک صاحب کا

دھیان اسی پر تھا اُسکی اتنے وقت سے خاموشی اُداسی ہر سوال کا جواب آج اُنہیں مل گیا تھا

آرین وہاں سے چلا آیا کیونکہ اس کے بعد ایک پل بھی وہاں کھڑے رہنا اُسکے لیے ناممکن تھا

\*\*\*\*\*

گھر آکر وہ اپنے روم میں آیا بیڈ کے سائڈ ٹیبل کا ڈر اور کھولا اور اس میں سے وہ پایل نکالی جو مہک کی تھی اُسے وہ پایل وہاں سے نکلتے وقت ملی تھی اور اس دن کے بعد آج ہی اُسے وہ پایل نکالی تھی وہ چند پل یونہی دیکھتا رہا پھر بالکنی میں آکر پایل نیچے گارڈن میں پھینک دی

I don't love you I Hate you

سنا تم نے آرین ملک کو کوئی فرق نہیں پڑتا ایک لڑکی کے چلے جانے سے تم کوئی نہیں کچھ نہیں ہو میرے لیے جو مجھے فرق پڑے گا

وہ وہی کھڑے ہو کر زور سے بول رہا تھا کچھ دیر اُسے طرح کھڑے رہا پھر نیچے گارڈن میں آیا اور پایل اٹھائی

کیوں آئی تم میری زندگی میں کیا ملا مجھے بے درد دیکر بے تکلیف دیکر اچھا خاصا جی رہا تھا  
خوش تھا کیا ملا تمہیں ایک زندہ دل انسان کو یوں مارتے ہوئے آریں ملک کو توڑ دیا تم  
نے

اُسے آنکھیں بند کی وہیں زمین پر دو زانو بیٹھ گیا

\*\*\*\*\*!

یوں اچانک منگنی کرنا گھر والوں کا فیصلہ تھا اور سبھی اس فیصلے سے بے حد خوش تھے  
جانے سے پہلے دونوں کی شادی کی تاریخ بھی طے کر دی گئی تھی اور دونوں طرف ہو  
تیا ریاں شروع ہو چکی تھی دونوں کا تعلق منگنی کے بعد بھی ویسا ہی تھا اچھے دوستوں جیسا  
جو کی ہر رشتے میں ہونا چاہیے کبھی کبھار دونوں کی بات ہو جاتی تھی

آریں ملک بدل چکا تھا اب صرف اُسکی آنکھیں بولتی تھی اُسے مہک سے بے انتہا محبت  
تھی زبان سے نہ صحیح لیکن دل ہی دل میں وہ اس بات کو قبول کر چکا تھا وہ اُسے  
زبردستی حاصل کر سکتا تھا لیکن وہ ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا ملک صاحب بھی اُسکی اس  
حالت سے واقف تھے اور پریشان بھی لیکن کچھ کر نہیں سکتے تھے وہ پوری کوشش کرتا  
تھا کہ کسی کو اُسکی کیفیت کا اندازہ نہ ہو لیکن چہرے بے ایک اُداسی سے تھی ہنسی



میں بھی درد ساتھ سارا وقت کام کرتے گزرتا پہلے سے کوئی خواہش نہیں تھی

\*\*\*\*\*!!

کچھ دن بعد-----

وہ روم میں اندھیرا کیے زمین پر بیٹھا تھا بیڈ سے ٹیک لگائے ایک پیر فولڈ کیے وہاٹ شرٹ کے تین بٹن کھلے واٹ پینٹ ماتھے پر بکھرے بال ہلکی بڑھی ہوئی شیو آنکھوں میں ہلکی سی سرخی تھی ایک ہاتھ میں سگریٹ لیے رہ رہ کر ایک کش لیتا پھر آنکھیں بند کر لیتا

آرین-----

ملک صاحب اندر آئے اُسے فوراً سگریٹ پھینکا اور سیدھا ہوا

کیا ہوا----- تم ٹھیک تو ہونا

وہ بھی اُسکے ساتھ زمین پر بیٹھ گئے

میں بالکل ٹھیک ہوں ڈیڈ----- مجھے کیا ہونا ہے

اُسے بنا دیکھے کہا آواز میں سنجیگی تھی پہلے لی طرح کوئی شوخی نہیں تھی ملک صاحب نے اُسے بغور دیکھا



اس طرح اندھیرا کیے خاموش کیوں بیٹھے ہو دا گریٹ آرین ملک کو سوٹ نہیں کرتا

وہ ہلکا سا ہنسا لیکن ہنسی سے بھی درد عیاں تھا

کہاں ہے وہ آریں ملک جو ہر بات پر ہنستا تھا خوش رہتا تھا جس نے کبھی اُداس ہونا نہیں

سیکھا تھا جس سے ہار جانے پر مجھے خوشی ہوتی تھی جو ہر بات میں آگے تھا

انھوں نے اس کے چہرے پر نظریں جمائے کہا اُس نے نظر اٹھا کر انھیں دیکھا اور اُن کے سینے سے

## لگ گیا

مجھ سے لے درد برداشت نہیں ہوتا ڈیڈ مجھ سے لے درد برداشت نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ میں

لاکھ کوشش کر کے بھی اس سب سے نکل نہیں پارا ہوں میں۔۔۔۔۔ میں ہار چکا ہوں

-----ٹوٹ چکا ہوں----- بکھر چکا ہوں

وہ دھیمے آواز میں کہنے لگا ایک آنسو اُسکی آنکھ سے نکل کر اُنکے ہاتھ پر گرا

میرا بیٹا اتنا کمزور نہیں ہے کہ کوئی چیز اُسے ہرا سکے۔۔۔۔۔ اُسے دنیا کی ہر خوشی کا حق

حاصل ہے۔۔۔۔۔ اللہ پر بھروسہ رکھو وہ اپنے بندوں کو کبھی مایوس نہیں کرتا

انھونے اسے تسلی دی وہ کتنی ہی دیر معصوم بچے کی طرح اُنکے سینے سے لگا رہا

\*\*\*\*\*|

وہ نظروں سے کسی کو ڈھونڈتا آگے بڑھتا گیا ہچکیوں کی آواز قریب سے قریب محسوس ہو رہی تھی ایک سے دوسرے کمرے میں تلاش کیا لیکن کوئی نہیں تھا پھر ایک کمرے کا دروازہ کھلا آواز وہیں سے آرہی تھی وہ آگے بڑھا ایک کونے میں سرخ جوڑا پہنے گھٹنوں میں سر دیے زور زور کی ہچکیوں کے ساتھ رو رہی تھی مہندی کے ہاتھ پیروں کے گرد پھیلائے چہرہ چھپا ہوا تھا وہ تجسس کے ساتھ آگے بڑھنے لگا تب اس نے سر اٹھایا

مہک

آرین کے منہ سے دھیمی آواز نکلی

کیا ہوا مہک -----

وہ اس کے ہاتھ کو تھامنے لگا تو ایکدم سے وہ غائب ہو گئی جیسے وہاں تھی ہی نہیں وہ پریشان سا ہو کر اس جگہ کو دیکھنے لگا پھر ادھر ادھر نظریں دوڑائیں اٹھ کر اسے پکارنے لگا

مہک -----

ایک ہلکی سی چیخ کے ساتھ اُسکی آنکھ کھل گئی ماتھے پر بہت سارا پسینہ تھا اُس نے ایک گہری آہ لی اور آنکھوں اور پیشانی پر ہاتھ پھیرا



اور بتاؤ کیا چل رہا ہے

کچھ دیر وہ اس سے باتیں کرتا رہا پھر کال کاٹی گاڑی روک کر ایک بلڈنگ کے اندر جانے  
لگا تب ہی دوبارہ موبائل بجا ملک صاحب کی کال دیکھ کر مسکرایا

آرین

اُسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ بول پڑے

Yes Dad

تم فوراً یہاں آجاؤ

اُنکی آواز سے پریشانی کا گمان ہو رہا تھا

کیا ہوا ڈیڈ

Is there every thing ok

اُسنے اُنکی آواز سے اندازہ لگا کر فکر سے پوچھا

ہاں ----- تم یہاں آجاؤ تو بات کرتے ہیں

Ok dad

اُسے فون بند کر کے رکھا اور ایک پل کو لب بھینچے سوچنے لگا پھر آگے بڑھ گیا

\*\*\*\*\*

کیا۔۔۔۔۔ یہ آپ کیا کہ رہے ہو ڈیڈ

ملک صاحب کی ساری باتیں سن کر اُسے حیرت سے کہا

ہاں۔۔۔۔۔ عیان سے پتہ چلا ہے۔۔۔۔۔ کل رات پتا چلا اس لڑکے نے کسی اور سے  
شادی کر لی ہے۔۔۔

نہیں ڈیڈ۔۔۔۔۔ ضرور کوئی کینفوجس ہے میں جانتا ہوں اُسے۔۔۔۔۔ وہ ایسا نہیں  
ہے۔۔۔۔۔ ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ اور اگر کیا بھی ہے تو اُسکے پیچھے کوئی بہت بڑی وجہ  
ہوگی

وہ بیقینی سے بولا

یہ تو کسی کو نہیں پتہ کہ کیا وجہ ہے۔۔۔۔۔ احمد صاحب کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اُنکے  
حالت بھی کافی سیریس ہے۔۔۔۔۔ ظاہر سی بات ہے کل بیٹی کا نکاح ہے اور ایک  
دن پہلے ایسی خبر لے تو باپ کی کیا حالت ہوگی



اتنا کچھ ہو گیا مجھے پتا تک نہیں چلا پتا نہی کیسی ہوگی وہ -----

وہ سامنے دیوار پر نظریں جمائے سوچتے لگا

آرین

ملک صاحب نے اسے مخاطب کیا

میں نے ایک فیصلہ کیا ہے

انہوں نے پرسوج لہجے میں کہا

\*\*\*\*\*

ہاسپٹل کے کمرے میں غیر معمولی سی خاموشی تھی بیڈ پر نیم جان پڑے احمد صاحب  
کی نظریں سامنے تھی اُنکی حالت اب بھی بہت سیریس تھی آکسیجن ماسک لگا تھا اُنکی  
آنکھوں میں تکلیف کے تاثرات تھے ٹھیک سامنے صوفے پر نکاح خواہ کے ساتھ اُنکے  
بھائی اور ملک صاحب موجود تھے وہیں پاس صوفے پر عیان کے ساتھ آرین بیٹھا تھا ڈارک  
گرین شرٹ ہمیشہ کی طرح دو بٹن کھولے وائٹ جینز ایک ہاتھ میں مختلف بینڈز پہنے  
سپاٹ چہرے کے ساتھ

کچھ فاصلے پر ایک کرسی پر وہ سر جھکائے بیٹھی تھی ساتھ افغان۔ امی اور چاچی کھڑی تھی بلیو ڈریس پر وائٹ دوپٹہ سر پر لیے اُسکی خالی خالی نظریں اپنے مہندی سے سجے ہاتھوں پر تھی جہاں آئین کا نام لکھا تھا اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ کچھ گھنٹوں میں اتنا کچھ بدل جائیگا اُسکی قسمت ایسے رخ بدلیگی سالوں کی حقیقت ایک پل میں بدل جائیگی کے مہندی کسی کے نام کی لگیگی اور کسی اور کا نصیب بنے گی

آئین نے ایک بھرپور نظر اُسکے چہرے پر ڈالی اور نکاح نامے پر دستخط کیے نکاح خواہ نے دعا کروائی اور مہک کی جانب مڑ کر نکاح کے کلمات دہرائے لیکن وہ خاموش تھی صباحت بیگم نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا تو وہ ہوش میں آئی اور سر اٹھا کر بے بسی سے اُنہیں دیکھا انہوں نے آنکھوں سے آنسو صاف کر کے اثبات میں سر ہلایا

قبول ہے

اُس نے نظریں نیچے کر کے کہا دوسری بار پوچھا گیا اُس نے آئین کی جانب دیکھا وہ اُسے ہی دیکھ رہا تھا اُس نے آنکھیں بند کی اور کہا

قبول ہے

یونہی آنکھیں بند کئے رہی تیسری بار پوچھا گیا چند پل خاموش رہی پھر بولی  
قبول ہے

چند سیکنڈ بعد آنکھیں کھولی کانپتے ہاتھوں سے دستخط کیے ایک آنسو اُسکے رخسار پر گرا اور  
پھر اُسکا چہرہ بھیکتا رہا

آرین عیان افغان اور سب سے گلے ملا لیکن چہرہ سپاٹ تھا مہک اٹھ کر احمد صاحب کے  
پاس آئی بیڈ کے کنارے پر بیٹھی انھوں نے کانپتے ہاتھ بڑھا کر اُسکے سر پر رکھنا چاہا لیکن  
اُس نے پہلے ہی تھام کر آنکھوں سے لگا لیا اور بے اختیار روتی گئی صباحت بیگم نے اسے  
کندھوں سے تھاما اُنکے بھی آنسو رواں تھے پھر اسے کھڑا کیا وہ اُنکے سینے سے لگ کر بے  
آواز روتی رہی آرین بھی احمد صاحب کے پاس آیا انھوں نے تشکر سے اُسے دیکھا اور اُسکے سر  
پر ہاتھ رکھا ملک صاحب نے بھی وہاں آکر اُنسے ہاتھ ملایا اُنھیں مبارک باد دی

شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں نکاح کے دس دن بعد شادی ہوئی تھی اور نکاح کے دو دن  
پہلے ان سب نے آنا تھا لیکن وہ لوگ نہیں بلکہ ایک خبر آئی پھوپھو نے ڈھیر ساری  
معافیاں مانگتے ہوئے اطلاع دی کی آرین نے کسی سے نکاح کر لیا ہے وجہ سننے کی  
ہمت ہی نہیں بچی تھی اتنا سن کر ہی احمد صاحب کے دل کی دھڑکن تھم گئی تھی

ہانیہ نے بات کر کے وجہ معلوم کرنا چاہا لیکن عیان نے سختی سے انکار کر دیا اور دھمکی دی کہ اگر بات کی تو اُنکے رشتے پر اثر پڑے گا پھوپھو نے دوبارہ فون نہیں کیا نہ کسی نے پوچھنے کی کوشش کی کیونکہ سب احمد صاحب کو لیکر پریشان تھے

وہ کسی غیر مرعی نقطے پر نظریں جمائے کھڑی تھی وہی شام کا وقت تھا وہی اُسکا پسندیدہ لان کا حصہ جہاں خوبصورت پھول گے ہوئے تھے وہی موسم کچھ بدلہ تھا تو حالات اب وہ بڑبڑاتی گانے گاتی ہنستی کھلکھلاتی نہیں بلکہ خاموش تھی بہت خاموش ----

اس جگہ سے بہت سی یادیں جڑی تھی وقت گزر جاتا ہے انسان چلے جاتے ہیں لیکن یادیں نہیں مٹی ہر وقت اُن کی اہمیت کا احساس دلاتی ہے پچھلے چند مہینوں میں دونوں ایک دوسرے کو سمجھنے لگے تھے لیکن اس طرح اچانک آئین کے بدل جانے سے وہ ٹوٹ گئی تھی اُسے کسی طرح یقین نہیں ہو رہا تھا کہ وہ ایسا کچھ کر سکتا ہے

مہک یہاں کیا کر رہی ہو اندر چلو نا

مدتچہ وہاں آئی اور بولی لیکن اُسے جیسے سنا ہی نہیں

مہک ---- بھول جاؤ پچھلا سب کچھ اب آگے کا سوچو گزرے ہوئے کل میں جینے سے صرف تکلیف ہوتی ہے تم ایسے اُداس رہو گی تو سب پریشان ہو گے



مدیحہ اُسکے چہرے پر نظریں جمائے بولی

چلو اندر چلیں

وہ اُسکے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی مہک نے اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

تم چلو میں آتی ہوں

مدیحہ نے اثبات میں سر ہلایا اور چلی گئی وہ آنکھیں بند کئے اپنے آنسو روکنے لگی دھیمے  
قدموں سے چل کر جھولے پر بیٹھی

آرین اندر جاتے جاتے اُسے دیکھ کر رکا اور وہی آکر اُسکے پاس بیٹھ گیا مہک نے محسوس کیا  
لیکن دیکھا نہیں

کیا تم ٹھیک ہو

اُس نے سامنے نظریں جمائے دھیمے سے پوچھا مہک نے اُسکی جانب دیکھا اور دوبارہ سامنے  
دیکھنے لگی

I am sorry

اُسے لگا نہیں پوچھنا چاہئے تھا چند پل یونہی خاموشی سے گزرے



آپ بنا غلطی کے سوری کیوں کہ رہے ہیں-----ہوتا تو وہی ہے جو نصیب میں لکھا  
ہو----ویسے بھی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا

وہ رکے رکے بولی آریں نے اُسکے چہرے پر نظریں ڈالی

فرق نہیں پڑتا تو رو کیوں رہی ہو

اُس نے کہاں مہک نے اپنے ہاتھ سے آنسو صاف کیے لیکن پھر روتی رہی

اُس نے-----مجھے-----میری غلطی بھی نہیں بتائی

وہ بے آواز روتی رہی

کیسے بتاتا جب تمہاری کوئی غلطی ہے ہی نہیں

مہک کی نظریں اپنے پیروں پر اور آریں کی اُسکے چہرے پر تھی

غلطی ہو نہ ہو قصور وار ایک لڑکی ہی کہلاتی ہے سب کو اسی کی خامی نظر آتی ہے کوئی

بھروسہ نہیں کرتے

وہ ہتھیلی سے آنسو صاف کرتے بولی

کسی کے بھروسہ کرنے سے کیا ہوتا ہے جب ہمیں پتہ ہے ہم غلط نہیں ہے تو کسی کے کچھ بھی سوچنے سے فرق نہیں پڑتا چاہیے

مجھے اب تک یقین نہیں ہو رہا وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔۔ اُس نے مجھ سے کہا تھا کہ اُس کے لیے میری خوشی میری مرضی اہمیت رکھتی ہے تو پھر۔۔۔ وہ بوٹے ہوئے رک گئی

ضرور کوئی وجہ ہوگی مجھے بھی نہیں لگتا وہ جان بوجھ کر ایسا کریگا ڈونٹ وری میں پتہ کرونگا کے بات کیا ہے

وہ سوچتے ہوئے بولا

اب کیا فرق پڑتا ہے کوئی بھی وجہ ہو جو ہونا تھا ہو گیا کچھ جاننے سے کیا سب کچھ پہلے جیسا ہو جائیگا

وہ سامنے دیکھتے ہوئے بولی وہ اس کے سامنے کسی اور کے لیے رو رہی تھی وہ کیسا محسوس کر رہا تھا خود ہی جانتا تھا

چلو اندر چلتے ہیں رات ہو رہی ہے

وہ اٹھ کر ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا مہک نے اُسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا اور اٹھ گئی

\*\*\*\*\*

احمد صاحب کی طبیعت اب کافی بہتر تھی انہیں گھر لایا گیا تھا مہک بہت ہی کم روم سے نکلتی تھی کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی اُسے اُداس دیکھ کر اُسکے لپٹوں کو تکلیف ہو سب ہی کوشش کرتے کے اُسے خوش رکھے لیکن ناکام رہتے اُسکی اُداسی کی وجہ صرف وہ نہیں جو ہوا بلکہ وہ بھی تھی جو ہونے والا تھا آئین سے اُسکی شادی ہونے والی تھی جب کے وہ اپنی پچھلی یادوں سے ہی نکل نہیں پارہی تھی ایک ڈر تھا بچپنی تھی لیکن وہ انکار نہیں کر سکتی تھی مجبور تھی

\*\*\*\*\*

وہ دن بھی آگیا جب اُسے پوری طرح کسی اور کی ہو جانا تھا سرخ جوڑے میں دلہن بنی خاموش سے اُسکے بازو بیٹھی تھی اُسکی طبیعت ناساز تھی چہرہ مرجھایا ہوا تھا آنکھیں اُداس تھی وہ مسکرا کر کسی سے بات کر رہا تھا لیکن سارا دھیان اسی کی جانب تھا اُسکی خاموشی چہرہ رہی تھی احمد صاحب کی طبیعت بہتر تھی اسلئے دھوم شام سے شادی ہو رہی تھی بہت اچھا انتظام کیا گیا تھا سب ہی خوش تھے

اپنا بچپن اپنے رشتے سب کچھ پیچھے چھوڑے یادوں کو سمیٹے آخر اُسے ایک نئی دنیا میں قدم رکھا جو ایک لڑکی کی اصل دنیا ہوتی ہے سب کچھ وہ ہو رہا تھا جو اُسے کبھی نہیں سوچا تھا

اپنے بیگانے ہو چکے تھے اور اب تک جو انجان تھے وہ اپنے بن چکے تھے  
آرین کمرے میں داخل ہوا لیکن وہ اسی طرح بیٹھی تھی آرین نے مصنوعی کھانستے ہوئے  
اُسے متوجہ کیا وہ ہوش کی دنیا میں آئی اُسکی جانب دیکھا اور پھر نیچے دیکھنے لگی آرین آکر  
اُسکے پاس بیٹھا

Are you ok

یہی بات وہ اکثر اس سے پوچھتا تھا اور آج تو بہت دیر سے اُسکی تکلیف محسوس کر رہا تھا  
اُسنے اثبات میں ہلکا سا سر ہلا دیا

تم اتنی خاموش اتنی اُداس اچھی نہیں لگتی ----- ہنستی مسکراتی غلطیاں کرتی اچھی لگتی  
ہو ----- دل میں جو ہے کہہ دو ----- نکال دو ----- خالی کردو اسے ہر درد ہر اُداسی  
سے ----- یاد رکھو میں سب سے پہلے تمہارا دوست ہوں جس سے تم اپنا ہر غم بانٹ  
سکتی ہو

آرین نے اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

جو ہوا اُسے بھول جاؤ ----- پلیز مک

مجھے تھوڑا وقت چاہیے آرین



وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولی

تیرہ سال اس حقیقت کے ساتھ گزارے ہیں نے جب بھی اگلے زندگی کے سوچا وہی سوچا اور اچانک ایکدم سے سب کچھ ایسے سوچ سے ہٹ کر ہو جائے تو قبول کرنا بہت مشکل ہوتا ہے

جتنا چاہے وقت لے لو بس اب رونا مت یاد رکھو میں ہر موڑ ہر قدم پر تمہارے ساتھ ہوں آریں نے دوسرے ہاتھ سے اُسکے آنسو صاف کیے اُسنے کچھ نہیں کہا چکر سا محسوس ہوا تو آنکھیں بند کر کے سر پر ہاتھ رکھا

تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے آرام کرو صبح بات کرینگے

آریں نے اُسکی حالت دیکھ کر کہا اُسنے اثبات میں سر ہلایا اور اٹھ کر واشروم کی جانب بڑھی

چینج کر کے باہر آئی مسلسل چکر آنے لگی تھے لڑکھڑا کر گرنے لگی لیکن آریں نے تھام لیا

تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں بخار بھی ہے تم نے دوائی لی یہ نہیں

اُسنے نفی میں سر ہلا دیا آریں نے اسے سہارا دیکر بیڈ پر بٹھایا اُسے دوائی اور پانی دیا



تم نے کچھ کھایا

آرین نے پھر پوچھا اُسے اثبات میں سر ہلا دیا مدیحہ اور حیا نے اسے زبردستی تھوڑا کھلایا تھا

اوکے۔۔۔۔۔ تو پھر سو جاؤ

آرین نے لائٹ آف کرتے ہوئے کہا اور خود بھی دوسری طرف آکر لیٹ گیا اور اُسکے چہرے کی جانب دیکھ کر کچھ سوچنے لگا اُسے اپنی محبت کا اظہار کرنے کے لیے یہ وقت صحیح نہیں لگا اس وقت وہ صرف اسے پچھلے سب سے باہر نکالنا چاہتا تھا مہک نے خود پر نظریں محسوس کی تو اُسکی جانب دیکھا وہ ہلکا سا مسکرایا اور آنکھیں بند کر لی

\*\*\*\*\*!\*

صبح اُسکی آنکھ کھلی تو آرین بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھے بیٹھے سو رہا تھا اُسکا دایاں ہاتھ مہک کے بائیں ہاتھ میں تھا اسکا ٹی بلیو شرٹ پر ڈارک بلیو جینز پہنے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔ سوتے ہوئے بہت دلکش لگ رہا تھا مہک کی نظر ایک پل کو اس پر تھم گئی۔ آج پہلی بار اسے اتنے غور سے دیکھا تھا اُسکا رنگ ہلکا سا نولا دلکش نقوش کالے سلکی بال ایک عجیب سی کشش تھی اُسکے چہرے میں ایک مستقل مسکراہٹ جو اُسکے شخصیت کو مزید نکھارتی تھی وہ شخص اچانک سے اسکی زندگی کا اتنا اہم حصہ بن گیا تھا

اُسکی نظروں کی تپش محسوس کر کے آراین نے آنکھیں کھولیں مہک نے گھبرا کر فوراً نظریں نیچے کر لی

تم ٹھیک تو ہونا

آراین نے اُسکے ہاتھ پر گرفت مضبوط کر دی

ہاں ----- میں ----- میں

وہ اپنا ہاتھ کھینچنے لگی آراین نے ہاتھ کی جانب دیکھا پھر خود ہی چھوڑ دیا

رات کو تمہیں ---- بہت تیز بخار تھا --- بار بار اپنی امی کو پکار رہی تھی

وہ سیدھا ہو کر بیٹھا

ہاں ---- میں جب بھی بیمار ہوتی ہوں ---- امی سارا وقت میرے ساتھ ہی رہتی

ہے ---- پڑھ کر دم کرتی رہتی ہے

وہ بھی اٹھ کر بیٹھ گئی آراین نے ایک گرمی سانس لی ایک ہاتھ سر کے نیچے رکھے بیڈ سے

سرٹکائے اوپر دیکھنے لگا

مائیں سب ایسی ہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔ مجھے اب بھی یاد ہے۔۔۔۔۔۔ میں جب  
تک سو نہیں جانتا تھا مام میرے سرہانے بیٹھی رہتی تھی۔۔۔۔۔۔ جب وہ کہانی سناتے  
ہوئے میرے بالوں کو سہلاتی تھی۔۔۔۔۔۔ دنیا جہان کا سکون محسوس ہوتا تھا۔۔۔۔۔۔ اللہ  
نے صرف ماں کے ہاتھوں میں وہ سکون دیا ہے۔۔۔۔۔۔ جو اور کہیں نہیں مل سکتا  
۔۔۔۔۔۔ آج بھی جب تھک کر آنکھیں بند کرتا ہوں اور مام کو یاد کرتا ہوں تو وہی سکون  
محسوس ہوتا ہے

وہ دھیمی آواز میں رک رک کر کہتا رہا

I m sorry

مہک کو لگا اُس نے اُسکی امی کی یاد دلا کر اُداس کر دیا اسلئے معافی مانگی آریں اُسکی جانب  
دیکھ کر خوبصورتی سے ہنسا

اب تو بیوی بن گئی ہو۔۔۔۔۔۔ اب بھی سوری۔۔۔۔۔۔ میڈم جی شاید آپکو پتہ نہیں بیویاں  
سوری کہتی نہیں شوہر سے کہلاتی ہے۔۔۔۔۔۔ چلئے اب اگر آپ کی اجازت ہو تو بندہ  
کچھ دیر سو جائے

وہ اُسکے جانب جھکتے ہوئے بولا اور سرہانہ ٹھیک کرنے لگا

آرین-----آپ میری وجہ سے ساری رات جاگتے رہے-----

وہ شرمندگی سے بولی

تو کیا تمہیں اس حال میں چھوڑ کر سو سکتا تھا

اُس نے بات کاٹتے ہوئے کہا

----I am so sorry

اُس نے پھر سے کہا آرین نے آنکھیں گھمائی اور سر نفی میں ہلایا پھر اٹھ کر اُسکے ایکدم قریب

ہوا

اب اگر آئندہ تم نے سوچی کہا نہ تو بدلے میں میں جو کرونگا اس کی ذمہ دار تم خود ہونگی

وہ اُسکے آنکھوں میں جھانک کر بولا وہ گھبرا کر پیچھے ہوئی اور بیڈ سے اتر گئی

\*\*\*\*\*

شام کو بڑے ہی عالیشان طریقے سے ولیمہ کا اہتمام کیا گیا تھا شہر کی مشہور ترین  
ہستیاں تقریب میں شامل تھی روشنی اور خوشبو سے سجے لان میں خوبصورت اسٹیج پر دونوں  
mad for each other ایک ساتھ بیٹھے





وہ دھیمے لہجے میں بولی اور اٹھ کر بیڈ پر دوسری جانب آکر بیٹھی

ایسا تمہیں لگتا ہے۔۔۔۔۔۔ لیکن پتا ہے مجھے کیا لگتا ہے

وہ اُسکی جانب گھوما

مجھے لگتا ہے اس کمزور سی چوہے کا کروچ سے ڈرنے والے لڑکی کے اندر ایک بہت مضبوط لڑکی چھپی ہے جو وقت آنے پر ہر حالت کا سامنا کر سکتی ہے۔۔۔۔۔۔ بس ضرورت ہے اُسے باہر نکالنے کی اور پھر میں تو ہوں ہی نہ ہر قدم پر تمہارے ساتھ آئین نے اُسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا

بس۔۔۔۔۔۔ بھول جاؤ سب کچھ۔۔۔۔۔۔ چھوڑ دو لیے اُداسی

اُسکے لہجے میں التجا تھی

ایک چیز۔۔۔۔۔۔ صرف ایک چیز ہے آئین جو مجھے کچھ بھولنے نہیں دے رہی

۔۔۔۔۔۔ کے میں کہاں غلط تھی۔۔۔۔۔۔ میں خود سے ناراض ہوں۔۔۔۔۔۔ خود پے

غصہ ہوں۔۔۔۔۔۔ ضرور میری کوئی بات میری کوئی حرکت اس سب کے وجہ ہے۔۔۔۔۔۔

لیکن میں جانتی تک نہیں کے وہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔

بس----- کچھ نہیں----- کچھ غلط نہیں کیا تم نے----- میں کہہ رہا  
ہوں----- تم کچھ غلط نہیں کر سکتی----- پورا بھروسہ ہے مجھے تم  
پر----- اور میں پر مس کرتا ہوں تمہاری اس غلط فہمی کو بھی دور کر دوں گا کے غلطی  
تمہاری ہے تمہارے سوالوں کا جواب لے گا تمہیں-----

وہ بیڈ پر پیر کیے اُسکے قریب ہوا اور اُسکے آنسو صاف کیے  
بس----- اب چپ ہو جاؤ ورنہ پھر طبیعت خراب ہو جائیگی----- چلو سو جاؤ  
وہ سمجھاتے ہوئے بولا مہک بستر پر لیٹ گئی اُس نے اُسے چادر اڑھائی اور سائڈ لائٹ آف کیا

Good night

وہ ہلکا سا مسکرا کر بولا مہک نے آنکھیں بند کی وہ چند لمحوں کے چہرے کو دیکھتا رہا پھر  
چھٹنگ روم کی جانب بڑھ گیا

\*\*\*\*\*!

کتنے خوبصورت ہے یہ

کھڑکی سے لان کا جائزہ لے رہی تھی جہاں بہت خوبصورت رنگ برنگے پھول گے تھے اُسکے  
چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ آگئی

بالکل آپ کی طرح

ملک صاحب نے اسے دیکھ کر جواب دیا وہ گھبرا کر مڑی اور ندامت سے نیچے دیکھنے لگی

السلام علیکم۔۔۔ ڈیڈ

اُس نے اسی طرح سلام کیا

ہمیشہ خوش رہو

انہوں نے جواب دیکر اُسے دعا دی

یہ پھول آپ ہی کی طرح ہے۔۔۔۔ آپ بھی اگر ہنستی مسکراتی رہیگی تو ان پھولوں کی طرح اس گھر کی خوبصورتی میں اضافہ کرتیگی

انہوں نے باہر کی جانب دیکھ کر کہا

جی۔۔۔۔۔ جی ڈیڈ۔۔۔۔۔

وہ پہلی بار اُن نے بات کر رہی تھی اسلئے گھبرا گئی ملک صاحب مسکرائے

آپ ہماری بیٹی ہے۔۔۔۔۔ اور ہم اپنی بیٹی کو اُداس نہیں دیکھنا چاہتے۔۔۔۔۔ چلئے  
ناشتہ کرتے ہے  
انھونے اسکی جانب دیکھ کر کہا

اُسنے اُنکے ساتھ ہی ناشتہ کیا اور باتیں بھی کی اُنلے باتیں کر کے اسے واقعی اچھا لگا اور  
اُسکا ڈر بھی کم ہو گیا ناشتہ کے بعد وہ روم میں آئی تو آئین بیگ میں فائلیں وغیرہ رکھ رہا  
تھا جس میں پہلے سے کچھ کپڑے رکھے ہوئے تھے مطلب وہ کہیں جانے کی تیاری کر  
رہا تھا

آپ کہیں جا رہے ہیں  
اُسنے بیڈ کے قریب آکر کہا  
میں نہیں ہم جا رہے ہیں

وہ فائل رکھ کر وارڈروب کی جانب جاتے ہوئے بولا

کہاں۔۔۔۔۔

اُسنے حیرت سے پوچھا

# Classic Urdu Material

کچھ ٹائم سے میں کینیڈا میں تھا ---- وہاں ایک پروجیکٹ پر کام کر رہا تھا ڈیڈ کے بلانے پر یہاں آنا پڑا۔۔۔۔۔ لیکن اب واپس جانا ہے اب اکیلے تو جا نہیں سکتا سو۔۔۔۔۔

اُس نے بات ادھوری چھوڑی

آرین پلیز آپ اکیلے ہی چلے جائے میں

اکیلے چلا جاؤں تاکہ میرے پیچھے تم یہاں شوق سے روتی رہو

وہ دوبارہ کیڑے لینے جاتے ہوئے مڑ کر بولا

جی نہیں تم میرے ساتھ چل رہی ہو بس۔۔۔۔۔ جلدی پیکنگ کرو۔۔۔۔۔ آج شام تک نکلنا ہے۔۔۔۔۔ یہاں آنے کی وجہ سے بہت کام پینڈنگ پڑا ہے پتہ نہیں کیسے ہوگا

وہ بیگ پیک کرتے ہوئے پریشانی سے بولا

میری وجہ سے آپکو بہت پر اہم ہوئی نہ

اُس نے شرمندہ ہو کر کہا آریں اُسکی جانب دیکھنے لگا

سوری میں -----



اُسکے لبوں سے الفاظ ادا ہوتے اس سے پہلے آریں نے شہادت کی انگلی ہلکے سے اُسکے لبوں پر رکھ دی مہک نے نظریں جھکالی

سست

اُس نے قریب ہو کر مہک کی خم آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ہلکے سے کہا اور دھیرے سے انگلی بیٹائی

اُسکے چہرے پر آتے بالوں کو کاندھے کے پیچھے کیا اور جھک کر کان کے قریب ہوا اور دھیمی مدہوش آواز میں کہا

-----I love you

مہک نے نظریں اٹھا کر اُسکی آنکھوں میں دیکھا تو خوبصورتی سے مسکرایا بنا مڑے دھیرے  
دھیرے چار قدم پیچھے ہوا اور پھر مڑ کر باہر نکل گیا جب کہ وہ اگلے کئی منٹ یوں ہی  
کھڑی اس دروازے کو دیکھتی رہی

\*\*\*\*\*

وہ بالکنی میں کھڑی اطراف کا جائزہ لے رہی تھی چھوٹا سا گھر جو جدید آرائشوں سے آراستہ تھا ایک پہاڑی علاقے میں جھیل کے قریب واقع تھا جہاں آس پاس بہت کم بس چار

پانچ گھر بنے ہوئے تھے جہاں لوگ گھومنے پھرنے چھٹیاں منانے کے ارادے سے آتے  
تھے بہت خوبصورت جگہ تھی دل میں اتر جانے والا منظر آنکھوں کے سامنے تھا

اُنہیں یہاں آئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی اور تب سے وہ صرف یہی کھڑی اس منظر میں  
کھوئی تھی

کیسا لگا -----

آرین فریش ہو کر اپنی وائٹ شرٹ پہنتے ہوئے وہیں آگیا اُسے دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا اور  
دھیمے سے پوچھا وہ ایک سحر سے باہر آئی اور مسکرائی

بہت خوبصورت ہے ----- بہت سکون ہے یہاں۔۔ ایسا لگتا ہے ساری دنیا کی خوبصورتی  
ایک جگہ آکر سمٹ گئی ہے

اُسے جواب دیکر وہ دوبارہ باہر دیکھنے لگی

واقعی -----

اسی لیے مجھے یہ جگہ بہت پسند ہے -----

اچھا چلو باقی صبح دیکھ لینا۔۔۔۔۔ فلحال بہت بھوک لگ رہی ہے اور تھکان سے نیند بھی  
آ رہی ہے

وہ اندر کی جانب جاتے ہوئے بولا مہک بھی اُسکے پیچھے اندر آئی دونوں باہر نکلتے اس سے پہلے اچانک لائٹ چلی گئی اور روم میں اندھیرا چھا گیا بس کھڑکی سے آتی چاندنی تھی جس سے کمرے میں کچھ روشنی تھی

یہ لائٹ کو کیا ہو گیا ----- ایک منٹ میں دیکھتا ہوں

وہ کہہ کر باہر جانے لگا لیکن مہک نے فوراً آگے بڑھ کر اُسکا بازو پکڑ کر اسے روکا

آرین -----

م-----م---مجھے اندھیرے سے بہت ڈر لگتا ہے ---- پلیز مت جانیے

وہ گھبراتے ہوئے بولی

اوکے اوکے ریلیکس --

-شکر ہے خدا کا کہ لائٹ چلی گئی

وہ مسکراتے ہوئے بولا

کیوں ----

وہ حیرت سے اُسکے چہرے کو دیکھنے لگی

ورنہ تم میرے اتنے پاس کیسے آتی  
وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے دھیمے سے بولا مہک نے نظریں جھکالی لیکن وہ اسے دیکھتا  
رہا اور محفوظ ہوتا رہا

اچھا تم بھی میرے ساتھ چلو دیکھتے ہے  
وہ اُسکی نروسنز کو محسوس کر کے بولا مہک نے اثبات میں سر ہلایا

\*\*\*\*\*

Good morning

اُسے نیند سے جاگئے دیکھ کر وہ بیڈ کے پاس آیا اور اُسے وش کیا  
میں اتنی دیر تک سوتی رہی آپ نے مجھے جگایا کیوں نہیں  
وہ اٹھتے ہوئے بولی وہ اب تک سوئی تھی جبکہ آریں افس جانے کے لیے تیار بھی ہو چکا  
تھا وہ وہیں بیڈ پر بیٹھ گیا

تم سوتے ہوئے اتنی خوبصورت لگ رہی تھی میں کوئی بیوقوف ہوں جو جگاتا

وہ اُسکی جانب جھک کر بولا وہ تھوڑا پیچھے ہوئی

آپ---- کہیں جا رہے ہیں----

وہ بات بدلتے ہوئے بولی

جی ہاں ---- لیکن اگر آپ کہے تو نہیں جاتے

وہ اُسکے اور قریب ہوا اور شہادت کی انگلی سے اُسکے گال پر آتے بال پیچھے کرتے بولا

آں ---- میں آپکے لئے ناشتہ بنا دوں

وہ بیڈ سے اترتے ہوئے بولی

نہیں --- تم رہنے دو ---- تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ---- تم

ریسٹ کرو ---- اوکے

وہ اٹھ کر اپنی گھڑی پہننے لگا پھر آئینے میں اپنا جائزہ لیا آئینے میں ہی مہک کو دیکھا جو

اُسے خفگی سے دیکھ رہی تھی

کیا ہوا ----

وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولا وہ وہیں بعد پر بیٹھ گئی



آپ اس لیے ایسا کہہ رہے ہیں نہ کیونکہ آپ جانتے ہیں مجھے کھانا بنانا نہیں آتا اور کہیں  
میں پھر سے اس دن کی طرح-----

وہ اپنے ہاتھ پر نظریں جمائے بولی

یار ایسا کچھ نہیں ہے---- میں صرف اسلئے کہہ رہا ہوں کیونکہ تمہاری طبیعت ٹھیک  
نہیں ہے اور سروئٹس ہے ناپے سب کرنے کے لئے----- پھر تم کیوں کروگی

وہ سمجھاتے ہوئے بولا مہک نے نظریں نہیں اٹھائی وہ اُسکی جانب دیکھتا رہا اور ہلکا سا  
مسکرایا

اچھا سنو-----

اُسنے مخاطب کیا مہک نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا

یہ بٹن نکل گئی ہے لگا دوگی

وہ بٹن دکھاتے ہوئے کہاں اُسکے بلیک شرٹ کی تیسری بٹن نکلی ہوئی تھی مہک اثبات  
میں سر ہلا کر اٹھ گئی

وہ بٹن لگانے لگی آہیں اُسکے چہرے کو دیکھتا رہا اور محفوظ ہوتا رہا وہ پیچھے ہوتی رہی اور وہ  
آگے آگے ہوتا رہا پھر ایکدم سے اپنے دونوں ہاتھ اُسکی کمر پر رکھے وہ گھبراگی ہاتھ رک گئے

کیا ہوا

وہ معصومیت سے پلکیں جھپکا کر بولا

ک۔۔۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔۔۔

وہ گھبرا کر بولی

تو تمہارے ہاتھ کیوں اتنا کانپ رہے ہیں وہ اُسکے چہرے کے بہت قریب ہوتے ہوئے

بولا

وہ میں۔۔۔۔۔

وہ اُسکی آنکھوں سے گھبرا کر دوبارہ نیچے دیکھنے لگی آہیں نے اُسکے بالوں کے پیچھے کیا اور قریب ہوا

ہو گیا۔۔۔۔۔

وہ ایکدم سے پیچھے ہوئی

اف۔۔۔۔۔ اتنی جلدی ہو گیا

وہ معصوم شکل بنائے بولا مہک نے اُسکے ہاتھ ہٹائے لیکن اُسکی جانب دیکھا نہیں

اچھا تو میں چلوں

وہ ہنسی روکتے ہوئے بولا مہک نے اثبات میں سر ہلا دیا

اوکے ٹیک کیئر

وہ کہہ کر باہر نکلا گاڑی میں بیٹھ کر سٹارٹ کرنے لگا تب ہی اُسکا فون بج اُس نے رک  
کر فوراً فون کان سے لگایا

ہیلو----

وہ خاموشی سے سامنے والے کو سنتا رہا

اوکے تمھیںکس-----

اُس نے کال کاٹ کر کسی کو کال لگائی

ہیلو

دوسری جانب سے کہا گیا

Helo aaryan here

کیو فون کیا ہے

دوسری جانب آریں صدیقی نے بیزاری سے کہا

آریں ----- مجھے تم سے بات کرنی ہے

اُسے سکون سے کہا

لیکن مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی

اُسے کہا آریں کو غصہ آگیا

مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تم سے بات کرنے کا----- میں صرف وجہ جاننا چاہتا

ہوں کہ تم نے یے سب کیوں کیا

وجہ----- تم ہو وجہ----- سب کچھ تمہاری وجہ سے ہوا ہے----- تمہاری وجہ سے

اتنے سالوں کے مضبوط رشتے ٹوٹ گئے----- تمہاری وجہ سے ہم سب کی لائف بدل

گئی----- تمہاری وجہ ہوا سب کچھ----- آریں ملک

Are you mad

وہ غصے سے چیخا

میرا ان سب سے کیا تعلق ہے  
چند پل آنکھیں میچ کر اُسے اپنے غصے کو روکا پھر بولا

میں تم سے ملنا چاہتا ہوں

لیکن میں نا تم سے ملنا چاہتا ہوں نہ بات کرنا چاہتا ہوں

Dont disturb me again

اُسے کہہ کر فون کاٹ دیا آریں نے غصے سے سڑنگ و ہیل پر ہاتھ مارا

Damn it

\*\*\*\*\*

ہاؤ-----

وہ گارڈن میں کھڑی دونوں ہاتھ اپنے گرد لپٹے پھولوں کو دیکھتے ہوئے کسی گہری سوچ  
میں گم تھی جب آریں نے پیچھے سے آکر اُسے ڈرایا

امی-----



وہ گھبرا کر چلائی آریں نے قہقہہ لگایا اور ہنستا چلا گیا اُسکی جانب دیکھا تو وہ اسے ہنستا دیکھ  
رونے لگی تھی آریں کی ہنسی فوراً تھم گئی اور وہ سنجیگی سے اُسکی جانب بڑھا اور دونوں  
ہاتھوں سے اُسکا چہرہ تھاما

اے ---- تم پاگل ہو ---- میں تو بس مذاق کر رہا تھا ---- صرف تمہارا موڈ ٹھیک  
کرنے کے لئے

وہ اُسکے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا

اچھا اب چپ ہو جاؤ دیکھو

اُس نے مہک کا چہرہ اوپر کیا اور پوچھا

کیا ہوا

اُسے پتہ تھا وہ ضرور کسی اور وجہ سے اتنا رو رہی ہے اس لیے پوچھا

کچھ نہیں۔

وہ دوبارہ نیچے دیکھنے لگی

مجھے تمہارا رونا بالکل اچھا نہیں لگتا مہک

وہ اُسکی جھکی پلکوں کو دیکھتے ہوئے بولا

اس سے اچھی تو تم پہلے تھی مجھے تنگ کرتی تھی بار بار مجھے ٹکراتی تھی کبھی ننگ والی کھیر  
کھلا دیتی کبھی ہلدی سے سواگت کرتی کبھی کچھ لیکن کم سے کم ایسے روتی تو نہیں تھی  
اب تو ہر بات پر رونے لگتی ہو تمہیں پتہ ہے تم روتے ہوئے کتنی خراب لگتی ہو اگر بندہ  
تم کو روتے ہوئے دیکھ لے تو فوراً بھاگ جائے  
وہ اُسے ہنسانے کی خاطر بولا

ہاں شاید آپ صحیح کہہ رہے ہیں میں اتنی بری ہوں کہ کوئی بھی چھوڑ جائے  
میں تمہیں ہنسانے کے لیے سب کہہ رہا ہوں اور تم بے سب -----  
اُسے آنکھیں گھمائی

کچھ نہیں تو میرے لیے کم سے کم مسکرا تو سکتی ہونا  
وہ پیار سے بولا مہک نے اثبات میں سر ہلایا  
چلو پھر ہنسو

وہ زبردستی کا مسکرائی آریں نے آنکھیں بڑی کر کے اسے دیکھا

# Classic Urdu Material

رہنے دو مت ہنسو۔۔۔ ورنہ اب میں رونے لگوں گا  
وہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا مہک کی ہنسی چوٹ گئی

Thats like a good girl

وہ اُسے ہنستے دیکھ کر لولا

دیکھو یے پھول کیا کہہ رہے ہے

کیا کہ رہے ہیں۔۔۔

کہہ رہے ہیں

- ہم تو سب بے معنی ہے۔۔۔۔۔ یہ بہار تو تم سے ہے۔۔۔۔۔ لیے خوشبو تم سے

ہے۔۔۔۔۔ تم ہنستی رہو تو یے کبھی مرجھا نہیں سکتے

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

پھول باتیں بھی کرتے ہیں

وہ ہنستے ہوئے بولی

ہاں بالکل سنو گی  
وہ آنکھیں بڑی کر کے بولا

ہاں

دیکھو یے کیا کہ رہا ہے  
وہ ایک پھول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

کیا کہہ رہا ہے

کہہ رہا ہے مجھے تم سے جیسی ہوتی ہے کیوں کہ تم مجھ سے کہیں زیادہ خوبصورت ہو  
مہک خوبصورتی سے ہنسی

اور یے کہہ رہا ہے تم سامنے تو میں شرما کر چھپ جاتا ہوں کیوں کہ تم مجھ سے کہیں  
زیادہ حسین ہو

اب کے دوسرے پھول کی جانب دیکھتے ہوئے بولا پھر اُسکے پاس آیا

اور یے

وہ ایک پھول کی جانب اشارہ کر کے بولی

یہ

اُس نے اس جانب دیکھا پھر دوبارہ اُسے دیکھنے لگا اور اُس کے قریب ہوا  
لے کہہ رہا ہے تمہارے ہونٹ اسکی پنکھڑیوں سے بھی زیادہ خوبصورت اور سو فٹ ہے

وہ اُس کے بے حد قریب ہوا مہک کی مسکراہٹ کی جگہ گھبراہٹ نے لے لی آہیں کبھی  
اُسکی آنکھوں میں کبھی اُس کے لبوں کو دیکھتے ہوئے اس کے چہرے پر آتے بال پیچھے کرنے  
لگا اُسکی سانسیں مہک کو اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھیں اور اُسکا پرفیوم مدہوش کر رہا  
تھا

م۔۔۔۔۔ میں۔۔۔

وہ گھبرا کر کچھ کہنے لگی لیکن اسے کوئی فرق نہیں پڑا تو اُس نے آنکھیں بند کر لی آہیں چند لمحوں  
اُسکی بند آنکھوں کو دیکھتا رہا بخودی کی جگہ آنکھوں میں سنجیگی آگئی وہ دھیرے سے پیچھے ہوا  
اور بنا کچھ کہے اندر چلا گیا

مہک نے آنکھیں کھول کر اُسے جاتے دیکھا اور خود بھی اُس کے پیچھے چل دی

\*\*\*\*\*!

Hey

کیا ہو رہا ہے



وہ تیار ہو کر روم سے باہر آیا تو وہ صوفے پر گم صم سے بیٹھی تھی

کچھ نہیں-----

کیا ہوا اتنی اُداس کیو ہو

وہ وہیں اُسکے پاس بیٹھ گیا

کچھ نہیں بس بور ہو رہی تھی

اسنے کہا آریں اُسکے چہرے کا جائزہ لینے لگا

گھر کی یاد آرہی تھی پایا کی

وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولی

تو بات کرلو نہ

ہاں کی ہے بات

وہ کہہ کر اپنے ناخنوں سے کھیلنے لگی آریں اُسے دیکھنے لگا پھر کچھ سوچ کر اٹھا

اچھا چلو۔۔۔۔۔ تم کہہ رہی تھی نا۔۔۔۔۔ کھانا بنانے کے لیے۔۔۔۔۔ ہم دونوں مل کر کھانا  
بناتے ہیں

وہ اُسکا ہاتھ تھامے ہوئے کچن میں لے آیا

آپ کو آفس نہیں جانا ہے آج

مہک نے پوچھا

کتنی ظالم ہو تم۔۔۔۔۔ سنڈے کو بھی آفس بھیجی

وہ معصوم سی شکل بنائے بولا

نہیں میں بھول گئی تھی۔۔۔۔۔ لیکن آپ کھانا۔۔۔۔۔

وہ حیرت سے بولی

ہاں۔۔۔۔۔ کیوں میں نہیں بنا سکتا کیا۔۔۔۔۔ میڈم شاید آپ جانتی نہیں میں داگریٹ آرین

ملک ہوں۔۔۔۔۔ سب کچھ کر سکتا ہوں یہ دیکھو یہ

وہ کہتے ہوئے پورے زور سے ڈبا کھولے لگا جس سے سارا آٹا اُسکے اوپر آگیا اُسکی بلیو شرٹ

آٹے سے سفید ہو گئی چہرے اور سر پر بھی کچھ آٹا لگ گیا مہک کو ہنسی آگئی

واقعی۔۔۔۔

وہ ہنستے ہوئے بولی

کچھ نہیں یے تو ہوتا رہتا ہے

وہ ایک ہاتھ سے چہرہ اور بال صاف کرتے ہوئے بولا

اچھا مجھے دیجئے

مہک اُسکے ہاتھ سے لیتے ہوئے بولی اور بول میں آٹا نکالے لگی آئین کی نظریں خود پر محسوس

کر کے اُسکی جانب دیکھا

کیا ہوا کچھ لگا ہے کیا

وہ اُسکی نظریں پڑھ کر پوچھنے لگی

ہاں یہ

آئین میں ایک انگلی سے اُسکے گال کو چھوا اور آٹا دکھایا

اوہ سوری پتا نہیں کیسے میں ابھی صاف کرتی ہوں

وہ بول کر ایک ہاتھ سے صاف کرنے لگی لیکن آئین۔ نے ہاتھ روک دیا

رہنے دو مجھے تو تم ہر حال میں بہت پیاری لگتی ہو

وہ آنکھوں میں بے انتہا محبت لیے بولا اور اُسکا ہاتھ اپنے لبوں سے لگا لیا مہک نے فوراً اپنا ہاتھ چرایا آرین نے ایک پل اُسکے گھبرائے چہرے کو سنجیگی سے دیکھا پھر سامنے دیکھنے لگا

میرے پاس آنے پر تم جب ایسے uncomfartabel ہو جاتی ہو نا مجھے بہت برا لگتا ہے۔۔۔۔۔ ایسا لگتا ہے میں تمہارے ساتھ زبردستی کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ مطلب حد ہے یار میں تمہارا شوہر ہوں غیر تو نہیں ہوں شرمنا الگ بات ہے لیکن یہ۔۔۔۔۔

وہ اُسکی جانب دیکھے بنا بولا

آرین میں۔۔۔

اُس نے کچھ کہنا چاہا لیکن آرین نے ہاتھ دکھا کر روک دیا

It's ok I know

تم ابھی بہت دُسرُب ہو

Take your time

وہ اُسے روک کر بولا چہرے پر سنجیگی تھی

فلحال کھانا بناتے ہے

وہ کہہ کر گلاس اٹھائے پانی پینے لگا مہک اُسے دیکھنے لگی وہ ناراض تھا لیکن دیکھنا نہیں چاہتا تھا ڈارک بلیو شرٹ وائٹ پینٹ میں ماتھے پر بکھرے بال ہلکی بڑھی شیو کے ساتھ بہت اچھا لگ رہا تھا اُسکی نظریں محسوس کر کے آریں نے دیکھا اور اشارے سے پوچھا

کچھ نہیں

وہ کہہ کر دوسری جانب دیکھنے لگی

\*\*\*\*\*

پہاڑی کے اوپر اوپن ریسٹورانٹ تھا جہاں سے سارے شہر کا نظارہ کیا جا سکتا تھا آریں اُسے ڈنر کے لیے وہاں لایا تھا تاکہ اسے اچھا لگے دونوں ایک طرف والے ٹیبل پر بیٹھے تھے شام کے خوبصورت موسم میں وہاں کا منظر بے حد خوبصورت تھا مہک اس منظر میں پوری طرح کھوئی تھی اور آریں اُسے خوش دیکھ کر خوش ہو رہا تھا مہک نے ڈارک بلیو اور وہائٹ سوٹ پر وہائٹ جیکٹ پہنا تھا ہلکے میک اپ کے ساتھ بنا کسی جویلمری کے بالوں کو خوبصورت سٹائل دیکر کھلا چھوڑا ہوا تھا آریں نے وہائٹ شرٹ پر ڈارک بلیو جینز اور بلیو



جیکٹ پہنا ہوا تھا بالوں کو سٹائل سے سیٹ کیے اپنی مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ بہت دلکش لگ رہا تھا

واؤ۔۔۔۔۔ کتنی خوبصورت جگہ ہے یہ ۔۔۔۔۔

اُس نے اطراف کا جائزہ لیکر مسکراتے ہوئے کہا

ہاں لیکن تم سے کم-----یہ سارے نظارے تمہارے آگے پھینکے ہے

آرین اُسکے چہرے پر نظریں جمائے پیار سے بولا

بس بس -----

اُس نے ہنستے ہوئے کہا

[illegible]

وہ خفگی سے بولا

نہیں تو۔۔۔۔۔ مجھے آپکی باتیں بالکل ٹھیک لگتی ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ آپ داگریٹ آرین ملک  
ہے۔۔۔۔۔ آپ کی بات غلط ہو ہی نہیں سکتی

وہ معصومیت سے پلکیں جھپکا کر بولی

کیا ہوں میں-----

وہ تھوڑا سا اٹھ کر اُسکی جانب جھکا اور پوچھا

The great aaryan Malik

اف----- مار ڈالا-----

وہ سینے پر ایک ہاتھ رکھے آنکھیں بند کر کے گرنے کے انداز میں کرسی پر بیٹھا مہک کی  
ہنسی چھوٹ گئی وہ بھی مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگا  
ایسے ہنستی رہا کرو یا----- بہت اچھی لگتی ہو

وہ دھیمے پیار بھرے لہجے میں بولا مہک نے اُسکی نظروں سے اُلجھ کر پلکیں جھکائی اُسکی  
مسکراہٹ گہری ہو گئی

ہائے آریں-----

ایک لڑکی وہاں آئی اور آریں کو مخاطب کیا آریں بھی اسے دیکھ کر حیران ہوتے ہوئے  
کرسی سے اٹھا

اوہ ہائے----

وہ بھی ہنس کر اس سے گلے ملا

کیسی ہو

آرین نے مسکراتے ہوئے پوچھا

میں بالکل ٹھیک ہوں ---- تم کیسے ہو اور کب آئے یہاں ----

قیمتی بلیک اینڈ ریڈ ڈریس میں میک اپ اور کھلے بالوں میں خوبصورت وہ لگ بھگ آرین کی  
ہم عمر ہی تھی

میں بس کچھ دن پہلے ---- پلیز سٹ لے میری وائف مہک

مہک ---- لے میری دوست نہیہا ہے

اُسے دونوں کو ایک دوسرے سے متعارف کرایا نہیہا نے خوشدلی سے ہاتھ آگے بڑھایا مہک  
نے بھی مسکرا کر اس سے ہاتھ ملایا آرین نے اسے بھی اپنے ساتھ ڈنر کرنے کا آفر کیا  
پہلے اُسے انکار کیا لیکن پھر قبول کر لیا دونوں آپس میں باتیں کرتے رہے مہک بس ہاں  
یہ نا میں کوئی جواب دے دیتی اسی دوران کھانا بھی آگیا دونوں کھانے کے درمیان بھی

باتیں کرتے رہے مہک نے خاموشی سے کھانا ختم کیا اور باہر دیکھنے لگی من تو تھا اٹھ  
کر چلی جائے لیکن ایسا کر نہیں سکتی تھی

چلیں

نہا کے جاتے ہی آریں نے اٹھ کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا مہک نے اُسکے ہاتھ کو دیکھا پھر  
اُسکے چہرے پر ایک سنجیدہ نظر ڈالی اور سائڈ سے نکل گئی

کیسا لگا ڈنر----

وہ کافی دیر خاموشی سے گاڑی چلاتا رہا پھر بولا

اچھا تھا

وہ بے نیازی سے کہہ کر باہر دیکھنے لگی آریں خوبصورتی سے مسکرایا

اور میری دوست----

وہ سامنے نظریں جمائے ہنسی روک کر بولا مہک نے غصے سے اُسکی جانب دیکھا

وہ تو بہت ہی اچھی تھی ---

اُسے دانت پیس کر کہا اور سامنے دیکھنے لگی آئین خاموش رہا ہونٹوں پر مدہم ہنسی تھی

بیویاں جب جیلس ہوتی ہے تو کتنی کیوٹ لگتی ہے

وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولا

میں جیلس نہیں ہو رہی

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھ کر جتاتے ہوئے بولی

لیکن میں نے تو تمہارا کہا ہی نہیں

آئین نے اُسکی جانب جھکتے ہوئے کہا اور دھیرے سے ہنسا دوبارہ سامنے دیکھنے لگا

سچ میں کیوٹ لگ رہی ہو۔۔۔ لیکن وہ بہت زیادہ کیوٹ ہے

وہ کچھ ڈر کر بولا

تو جایئے نا۔۔۔۔۔ اسی کے ساتھ رہیے۔۔۔۔۔ اسی کی تعریف کریں۔۔۔۔۔ اسی کو

گھمائیں۔۔۔۔۔ مجھے کیو لے گئے



اُسے غصے سے کہا

تم بیوی جو ہو۔۔۔۔۔ لیکن اب اپنی بیوی اگر ایسے دور دور رہیگی۔۔۔۔۔ تو بندہ دوسری  
جانب تو اٹریکٹ ہو گا ہی نہ

وہ اُسے تنگ کرنے کے لیے بولا مہک نے کچھ دیر خاموشی سے اسے بغور دیکھا

سوری۔۔۔۔۔

اُسے الیکدم دھیمی آواز میں کہا آریں نے اُسکی جانب دیکھا تو وہ سر جھکائے اپنے آنسو  
صاف کر رہی تھی

اف۔۔۔۔۔ یار کیا چیز ہو تم ہر بات پر رونے لگتی ہو۔۔۔۔۔ بندہ مذاق بھی نا  
کرے۔۔۔۔۔ ادھر دیکھو

آریں نے پریشان ہو کر کہا اور ہاتھ سے اُسکا چہرہ اپنی جانب کیا

میں جانتی ہوں غلطی میری ہی ہے میں اچھی بیوی نہیں ہوں

وہ رونے کے درمیان بولی آریں نے گاڑی کو سائڈ پر لیکر بریک لگایا اور اُسکی جانب ہوا

بلکل صحیح کہا۔۔۔۔۔ ایسے رونے والی بیویاں اچھی نہیں ہوتی بہت بری ہوتی ہے

اب اگر چپ نہیں ہوئی نا تو آگے جو ہوگا اُسکی ذمے دار تم خود ہوگی سمجھ ائی

وہ اُسکی آنکھوں میں جھانک کر بولا پھر ایک ہاتھ سے اُسکی آنسو صاف کیے

میں صرف مذاق کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔ مجھ سے پوچھو تو میرے لیے یہی کسی معجزے سے

کم نہیں کے تم میرے ساتھ ہو۔۔۔۔۔میری ہو۔۔۔۔۔تم اگر میری لائف میں نہیں

ہوتی تو میں کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ میری زندگی کے کوئی معنی نہیں ہوتے۔۔۔۔۔ تم

سے میری ہر خوشی ہے تمہاری جگہ کبھی بھی کوئی بھی نہیں لے سکتا کیونکہ میں تم سے

بہت محبت کرتا ہوں تمہیں ہمیشہ خوش دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ مجھے کوئی فرق نہیں

پڑنا تم چاہے جتنا وقت لے لو میرے لیے اتنا کافی ہے کہ تم میرے ساتھ ہو اور لیے

ساتھ کبھی نہیں چھوٹے گا

وہ ایک ہاتھ اُسکے چہرے پر رکھے بولا پھر اسے مسکرانے کا اشارہ کیا مہک ہلکا سا مسکرائی

وہ دوبارہ گاڑی سٹارٹ کرنے لگا

لیکن اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم مجھ سے یونہی دور بھاگتی رہو۔۔۔۔۔ مجھے غصہ

آیا نہ تو میں زبردستی بھی کر سکتا ہو۔۔۔۔۔ تم جانتی نہیں مجھے

وہ دھمکانے والے انداز میں بولا اور سامنے دیکھنے لگا مہک پھر سے اُسکے چہرے کو بغور  
دیکھتی رہی اُسکی ہر بات ہر انداز میں اچھائی تھی اُسکے دلکش چہرے پر نظر آ رہا تھا کہ اُسکی  
ہر بات سچ ہے آہیں نے اُسکی نظریں محسوس کی تو مسکرا کر اسے دیکھا

اب ایسے مت دیکھو ورنہ سارا صبر ابھی ٹوٹ جائیگا اور آہیں ملک کو اپنی زبان سے پلٹنا  
پڑے گا

وہ شرارت سے بولا مہک نے گھبرا کر رخ پھر لیا

\*\*\*\*\*

کیسی ہو مہک

وہ بالکنی میں کھڑی تھی مدیحہ کی کال آئی تو مسکرا کر فون کان سے لگایا  
میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔ تم بتاؤ سب کیسے ہے

مہک نے پوچھا

یہاں سب ٹھیک ہے

پھوپھو سے بات ہوئی۔۔۔

اُسے دھیمے سے پوچھا

نہیں۔۔۔۔ بڑے پایا بات کرنے کو تیار ہی نہیں ہے ہانیہ نے بات کی تو پتہ چلا  
کہ۔۔۔۔

وہ کہتے کہتے رک گئی

کیا پتہ چلا۔۔۔۔۔

مہک نے بیتابی سے پوچھا

کچھ نہیں مہک جانے دو یے ساری باتیں ان میں کچھ نہیں رکھا

مدتہمہ بتاؤ کیا ہوا کیا بات ہوئی

اُسے سختی سے پوچھا

آرین بھائی نے جھوٹ بولا تھا۔۔

اسے جھجھکتے ہوئے کہا

کیا جھوٹ بولا تھا۔۔۔

اُسے حیرانی سے پوچھا

یہی کے انکا نکاح کسی اور سے ہو چکا ہے۔۔ انھوں نے صرف شادی سے انکار کرنے کے  
لئے ایسا کہا تھا۔۔۔۔۔ پھوپھو کو بھی لے بات بعد میں بتائی

کیا۔۔ لیکن کیوں کیو کیا ایسا

اُس نے مشکل اپنے آنسو روک کر پوچھا

پتہ نہیں لے بات کسی کو بھی نہیں پتہ۔۔۔۔۔ پھوپھو بہت پریشان ہے کیونکہ بڑے  
پاپا کوئی بات سننے کو تیار نہیں ہے۔۔۔۔۔ سب کو منع کیا ہوا ہے کہ کوئی تعلق نا  
رکھے

پاپا کی طبیعت کیسی ہے

لاکھ کوشش کے باوجود اُسکی آنکھیں بھر آئیں

کافی بہتر ہے

مدیحہ نے جواب دیا

اچھا میں رکھتی ہوں

وہ اس سے زیادہ بات نہیں کر سکتی تھی



مہک لیے سب باتیں بھول جاؤ اب صرف اپنی موجودہ اور آنے والی لائف کے بارے میں  
سوچو آئین بھائی کے بارے میں سوچو ٹھیک ہے

مدیحہ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

ہاں ---- ٹھیک ہے ---- خدا حافظ

اُس نے کال کاٹی اور سامنے دیکھنے لگی

مہک -----

آئین اُسے پکارتے ہوئے وہاں آیا اُس نے فوراً اپنے آنسو صاف کیے لیکن وہ دیکھ چکا تھا

کیا ہوا

اُس نے پوچھا

کچھ نہیں

وہ نظریں چڑائے بمشکل مسکرانے کی کوشش کر رہی تھی

ادھر دیکھو کیا ہوا

آرین نے اُسکا چہرہ اوپر کر کے پوچھا وہ دوبارہ روتے ہوئے اُسکے سینے سے لگ گئی اور  
روتے ہوئے اُسے ساری بات بتائی

اس نے ایسا کیو کیا ---- میں نے کیا کیا تھا جو اُس نے ایسا کیا آرین

وہ رونے کے درمیان بولی

کچھ نہیں تم نے کچھ نہیں کیا ---- اوکے

وہ اسے خود سے الگ کر کے اُسکے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا اور اُسکے ماتھے پر پیار کیا

ٹھیک ہو تم ----

اُس نے دھیرے سے پوچھا مہک نے اثبات میں سر ہلا دیا

ایک بات پوچھوں ----

وہ اُسکے چہرے کو جانچتے ہوئے بولا مہک نے سر ہلا کر اجازت دی

کیا تم اس سے محبت کرتی تھی

اُس نے پوچھا مہک نے ایک پل اُسے دیکھا پھر بولی

پتہ نہیں ----

مجھے تمہارا اُسکے لیے یوں رونا بہت تکلیف دیتا ہے آئے نو کے اتنے سال تک کسی ریلیشن  
شپ میں رہنا پھر ایکدم سے سب کچھ پلٹ جائے تو جذباتوں کو چوٹ پہنچتی ہے لیکن

وہ کہتے کہتے رک گیا

-- خیر چھوڑو چلو کہیں باہر چلتے ہے موڑ ٹھیک ہو جائیگا

وہ اُسکا ہاتھ تھام کر بولا

نہیں آریں پلیز----

اُس نے انکار کرنا چاہا آریں نے اُسکے لبوں پر انگلی رکھی اور آنکھیں دکھائی

چلو-----

\*\*\*\*\*

دیکھ رہی تھی لیکن دھیان سارا آریں کی جانب تھا جو سامنے tv وہ بیڈ پر لیٹی بظاہر  
صوفے پر بے ترتیبی سے بیٹھا لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے کچھ ٹائپ کر رہا تھا بلیک جینز  
پر وائٹ شرٹ جسکے آدھے سے زیادہ بٹن کھلے تھے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے ہلکی

بڑھی شیو میں چہرے پر سنجیگی لیے بہت دلکش لگ رہ تھا وہ اسکی باتوں کو سوچ رہی تھی  
اُسکا انداز اُسکی باتیں اُسکے ذہن میں گردش کر رہی تھی

I know

میں بہت ہنڈسم ہوں-----ڈشنگ ہوں-----تم مجھے آرام سے گھور سکتی ہو

یوں چپکے چپکے دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے

وہ لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے بولا وہ ایکدم سے گھبرا گئی

نہیں-----میں-----میں وہ-----

وہ گھبرا کر سوچنے لگی کیا کئے آریں ہنسی ضبط کیے اُسے دیکھنے لگا

وہ-----میں

آریں اٹھ کر اُسکے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا

سوچو آرام سے سوچ کر بتاؤ کیا کر رہی تھی

وہ قریب ہو کر اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

آپکی-----ش-----ش-----شرٹ-----اچھی لگ رہی ہے مجھے

وہ بمشکل مسکرا کر بولی آریں ہلکا سا مسکرایا اور شرٹ اُتار کر اُسکے کندھے پر رکھ دی  
اوکے لیے لو اور کچھ

نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا مجھے لیے نہیں چاہیے  
وہ شرٹ اُسے دیتے ہوئے بولی آریں نے شرٹ لیکر سائڈ پر رکھی اور اُسکے قریب ہوا

تو کیا مطلب تھا کیا چاہیے  
آریں نے اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

ک۔۔۔ک۔۔ک۔ کچھ نہیں

وہ گھبراتے ہوئے بولی آریں نے ایک ہاتھ اُسکی کمر پر رکھا

لیکن مجھے چاہئے

وہ مزید قریب ہوا ہلکے سے اُسکے گال پر پیار کیا پھر دوسرے گال پر پیار کیا مہک نے  
آنکھیں زور سے بند کر لی آریں اُسکی بند آنکھوں کو دیکھنے لگا اور تھوڑا بیچھے ہوا

It's oke

اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے



وہ خفگی سے کہ کراٹھ گیا اور شرٹ پہننے لگا

آرین -----

وہ بھی اٹھ کر کھڑی ہوئی

آرین آپ کہاں جا رہے ہیں

باہر جا رہا ہوں گھر رہ کر بھی کیا کرنا ہے خواہ مخواہ تم ان کمفر ٹیبل فیل کروگی

ایسے مت کہیے پلیز

وہ شرمندگی سے بولی

تو اور کیا کہوں بتاؤ

وہ اُسکی جانب رخ کیے سختی سے بولا مہک کی آنکھ سے آنسو پھسل کر گال پر بہنے لگا

اف ایک تو تم بیویاں بڑی چالاق ہوتی ہو پتا ہے شوہر نے آنسوؤں کے سامنے ہار جانا ہے  
تو گے رونے

ناراض ہے آپ ----

اُسے روتے ہوئے پوچھا

نہیں خوش ہوں کے میری ناراضگی سے تمہیں فرق پڑتا ہے اور ناراض ہوا بھی تو جانا کدھر  
ہے دل ادھر ہے جان ادھر ہے روح ادھر ہے  
مہک کے چہرے پر ہنسی آگئی

ارے واہ یہ تو شعر بن گیا  
مہک مسکرا کر وہاں سے جانے لگی آئین نے اُسکی کلائی تھام کر اُسے روکا

کہاں جا رہی ہو  
یہ شرٹ کی بٹن لگا دو  
وہ بٹن اُسے دیتے ہوئے بولا  
اوہ پھر سے ایک منٹ

اُس نے کہہ کر بٹن لی اور سوئی دھاگہ لانے کے لئے آگے بڑھی آئین خوبصورتی سے ہنس دیا  
\*\*\*\*\*!

وہ بالکنی میں کھڑی تھی آئین ابھی گھر نہیں آیا تھا اسلئے وہ بالکنی میں آگئی وہ آئین کے  
بارے میں ہی سوچ رہی تھی وہ اُسکی اتنی فکر کرتا تھا اتنا خیال رکھتا تھا اور وہ شکریہ تو دور  
اُسے مزید پریشان کرتی تھی

تم اتنی ٹھنڈ میں یہاں کیو کھڑی ہو

وہ پیچھے سے آکر اپنا کوٹ اُسکے کاندھے پر ڈالے ہوئے بولا وہ مسکرائی آریں نے ایک انگلی  
سے اُسکے گال کو چھوا اور باہر دیکھنے لگا اور وہ اسے دیکھنے لگی اسکائی بلیو شرٹ اور بلیو  
جینز میں وہ بہت اچھا لگ رہا تھا اُسکی نظریں محسوس کر کے اُسے دیکھا اور مسکرایا مہک  
نے نظریں نہیں چرائی

آریں-----مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے

مجھے بھی

وہ پلکیں جھپکا کر بولا

جی آپ کیسے

وہ بولی

نہیں پہلے تم

آریں نے اُسکی جانب انگلی کر کے کہا

نہیں پہلے آپ میری بات-----ذرا لمبی ہو سکتی ہے

میری بات ذرا موٹی ہو سکتی ہے  
وہ آنکھیں بڑی کیے بولا مہک کو ہنسی آگئی آریں بھی ہلکا سا ہنسا

اچھا سنو کل صبح مجھے کچھ ضروری  
کام ہے جلدی جانا ہے اور رات دیر ہو جائیگی تم ایسا کرو کل اپنے لیے شاپنگ کرو ورنہ  
گھر میں بیٹھی روتی رہوگی

نہیں میں ٹھیک ہوں گھر میں ہی مجھے نہیں کرنی اکیلے شاپنگ  
اُسے انکار کرتے ہوئے کہا

سیدھا کہو نہ بیگز سنبھالے کے لیے شوہر کی موجودگی ضروری ہے  
وہ کہہ کر ہنسنے لگا مہک نے خفگی سے دیکھا  
اچھا بتاؤ کیا کہہ رہی تھی تم۔۔۔۔

وہ چپ ہو کر پوچھنے لگا وہ کچھ نہیں بولی اپنے ہاتھوں کو دیکھتی رہی

بولو

اُسے آنکھیں بڑی کیے پھر سے پوچھا

آپ بہت اچھے ہے

اُسے نظریں جھکائے کہا آریں نے قہقہہ لگایا

وہ تو میں ہوں تم بتاؤ کیا کہنا تھا

وہ ہنستے ہوئے بولا مہک نے اُسکی آنکھوں میں دیکھا اُسے کہا ضرور تمہا بات کرنی ہے لیکن

وہ کہہ نہیں سکی لیکن آریں بنا کئے بھی سمجھ گیا اُسے اپنے قریب کر کے ماتھے پر پیار

کیا اور سینے سے لگا لیا مہک نے کوئی اعتراض نہیں کیا نا کوئی گھبراہٹ بلکہ سکون

محسوس کیا

I love you

آریں نے دھیرے سے کہا

\*\*\*\*\*

Good morning

اُسکی آنکھ کھلی تو آریں آئینے کے سامنے کھڑا تھا وہیں سے اسے وش کیا

آپ مجھے جگاتے کیوں نہیں آریں آج بھی میں اتنی دیر تک سوئی رہی



وہ خفگی سے بولی آریں آکر اُسکے قریب بیٹھا

تو اچھا ہے نا تم سوئی رہو تو میں ذرا خود پے دھیان دوں ورنہ تو دھیان بھٹک بھٹک کر  
کبھی ادھر کبھی ادھر کبھی ادھر-----

وہ باری باری اُسکے گالوں کو چھوتے ہوئے بولا

بس۔۔۔

میں کافی لے آتی ہوں

وہ مسکرا کر بیڈ سے اتری اور جانے لگی لیکن آریں نے ہاتھ پکڑ کر روک دیا

ایک منٹ۔۔۔ صبح صبح کافی کی نہیں آپکی ضرورت ہوتی ہے

وہ اٹھ کر اسے قریب کرتے ہوئے بولا اور اپنے ہاتھ اُسکی کمر پر رکھے مہک خود کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگی

اچھا لیے شرٹ کی بٹن تو لگا دو

آرین نے اُسکے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہا مہک نے حیرت سے اُسکی شرٹ کر جائزہ لیا

لیکن ساری بٹن تو لگی ہوئی ہے

اچھا ایک منٹ

آرین نے کہا اور شرٹ کی ایک بٹن کھینچ کر الگ کر دی اور اُسکے ہاتھ میں دی

اب لگا دو

آرین---

مہک نے حیرت اور غصے سے کہا اُس نے ہنستے ہوئے ایک کان پکڑا

بہت خراب ہے آپ---

وہ خفگی سے کہہ کر رخ پھر گئی

سچ میں

آرین نے اُسکے کان کے قریب ہو کر دھیرے سے پوچھا مہک نے اُسکی آنکھوں میں دیکھتے

ہوئے نفی میں سر ہلا دیا \*

\*\*\*\*\*

وہ اپنے آفیس میں بیٹھا تھا سامنے والی کرسی پر آرین صدیقی تھا جو اُسکے بار بار کہنے پر۔ اس

سے ملنے آیا ہوا تھا

کیوں بلایا ہے مجھے

اُسے بے رخی سے پوچھا

تم وجہ جانتے ہو

آرین نے کرسی سے ٹیک لگائے اُسکے

چہرے پر نظر جمائے پوچھا

میں کچھ نہیں جانتا

اُسے بیزاری سے جواب دیا آرین نے غصے سے دانت پیسے

آرین میں صرف لیے جانتا چاہتا ہوں کہ تم نے ایسا کیوں کیا وجہ تھی جو تم نے اتنا

بڑا جھوٹ بولا مجھے نہیں لگتا کہ تم بے وجہ ایسا کچھ کر سکتے ہو اور میں لیے بھی جانتا

ہوں کہ مہک کی کوئی غلطی نہیں ہے وجہ کچھ اور ہے لیکن کیا ایسا کیا ہوا جو تم نے

سالوں سے جڑے رشتے کو یوں اچانک سے ختم کر دیا

وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

Wow amazing

کتنی اچھی ایکٹنگ کر لیتے ہو تم سب کچھ جان کر ایسے انجان معصوم بن رہے ہو  
اُسے طنزیہ ہنستے ہوئے کہا

For God sake

مجھے کچھ نہیں پتا میں پاگل نہیں ہوں جو خواہ مخواہ تمہارے پیچھے وقت برباد کروں میں  
صرف اُسے اس اُلجھن سے نکالنا چاہتا ہوں اسلئے تم سے وجہ پوچھ رہا ہوں  
وہ غصے سے بولا

وجہ تم ہو تم نے کیا ہے یے سب اپنے باپ کے ساتھ مل کر  
بہت بڑے لوگ ہو نہ تم لوگ دا ملک -  
اُسے دانت پستے ہوئے کہا

صاف اور سیدھی بات کرو

وہ اٹھ کر غصے سے بولا

سیدھی بات یے ہے کہ یہ سب کرنے کے یے مجھے تمہارے ڈیڈ نے مجبور کیا مجھے دھمکا  
کر مجھ سے جھوٹ بلوایا شادی توڑنے پر مجبور کیا اور تم بھی اس میں برابر کے شریک ہو

کیا بکواس ہے یہ

آرین نے اُسکی کالر پکڑ کر کھینچتے ہوئے کہا اُس نے ایک جھٹکے سے کالر چھڑائی

بکواس۔۔ جاکر پوچھو۔۔۔۔۔ جواب مانگو۔۔۔۔۔ اُلجھن دور کرنا چاہتے ہو نہ تم اُسکی تو اب اپنے ڈیڈ سے سوال کرو۔۔ اور بتاؤ اُسے کے کون ذمے دار ہے اسکا میری فیملی کا سوال نہیں ہوتا تو میں کبھی ایسا نہیں کرتا

جھوٹ بول رہے ہو تم

اُس نے اُسے تنقیدی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

میرے پاس جھوٹ بولنے کی کوئی وجہ نہیں ہے لیکن اُن کے پاس یہ سب کرنے کی بہت بڑی وجہ ہے انھوں نے ایسا کیوں کیا یہ بات تم بھی بہت اچھی طرح سے جانتے ہو اور میں بھی

وہ اٹھ کر کھڑا ہوا

جا کر پوچھو اور بتاؤ اُسے کے تم ہی ہو اُسکی اُلجھن اُسکی پریشانی کی وجہ

\*\*\*\*\*

آرین۔۔۔۔۔



وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوا مہک نے اُسے دیکھ کر سکون کی سانس لی

کتنی دیر کردی آپ نے میں-----

وہ پوچھتے پوچھتے رک گئی

کیا ہوا

اُسکے چہرے پر پریشانی آثار دیکھ کر اُس نے فکر سے پوچھا

کچھ نہیں بہت تھک گیا ہوں

I want to sleep

وہ روم میں جاتے ہوئے بولا

لیکن کھانا

مجھے بھوک نہیں تم کھالو

وہ بنا دیکھے بولا اور آگے بڑھ گیا وہ کچھ دیر وہی کھڑی رہی پھر اُسکے پیچھے اندرائی

ہم صبح واپس جا رہے ہیں پیکنگ کرلو

وہ ہاتھ سے گھڑی نکالنے ہوئے بولا

لیکن آپ نے تو کہا تھا ہم کچھ دن اور یہاں رہینگے پھر یو اچانک----

ہاں بس کچھ ضروری کام ہے

وہ آرام سے بولا اور موبائل پر کچھ ٹائپ کرنے لگا

مجھے ایسا کیو لگ رہا ہے کہ آپ پریشان ہے کیا ہوا----

وہ اُسکے پاس آتے ہوئے بولی

کہا نہ کچھ نہیں ہوا اور کیسے کہو سمجھ نہیں آرہی تھیں----- جسٹ لیو

وہ سختی سے بولا مہک گھبرا کر پیچھے ہوئی اور دوڑ کر باہر نکل گئی آئین کو اپنی غلطی کا

احساس ہوا اُس نے پریشانی سے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور ایک گرمی سانس لی

آئین نے پہلی بار اس سے اس لمحے میں بات کی تھی اسلئے اُسے بہت خراب لگا وہ

صوفے پر پیر اوپر کیے بیٹھی رو رہی تھی آئین اسکے پاس آکر بیٹھا

اے۔۔۔ ادھر دیکھو

آئین نے دھیرے سے کہا مہک نے رخ اُسکی جانب کیا آئین نے اُسکے آنسو صاف کیے

اور پیشانی پر پیار کیا

سوری-----

وہ اسے سینے سے لگاتے ہوئے بولا

آرین مجھے معاف کر دیں میں آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی

وہ رونے کے درمیان بولی

I know

اُس نے دھیرے سے کہا

\*\*\*\*\*

Why

وہ ملک صاحب کے روم میں تھا اور ان سے وجہ جاننے آیا تھا

کیا مطلب کیوں تم اچھی طرح سے جانتے ہو میں نے صرف تمہارے لیے ایسا کیا ہے  
میں تمہیں تکلیف میں کیسے دیکھ سکتا تھا تم میرے بیٹے ہو میں یہی چاہتا ہوں کہ تمہاری  
ہر خواہش پوری ہو تو کیا میں نے ایسا کر کے غلط کیا تمہیں اُداس خاموش دیکھتا رہتا

صرف ایک مشکل اور حل کر دیجئے مجھے بتا دیجیے اُس سے نظریں کیسے ملاؤں

تم ایسے کیوں کہہ رہے ہو اس میں تمہاری تو کوئی غلطی نہیں ہے جو شرمندہ ہونا پڑے  
جو ہوا صحیح ہوا اُسے خود اس بات کا احساس ہو جائیگا کسی دن کے تم اُسکے لیے زیادہ بہتر  
ہو

صرف بات اتنی تو نہیں ہے نہ ڈیڈ کتنے رشتے بکھر گئے کتنا کچھ غلط ہو گیا کتنے لوگوں کو  
تکلیف ہوئی صرف میری وجہ سے اپنی خوشی کے لیے کسی کی خوشی سے کھیلنا صحیح ہے  
کیا میں اس سے محبت کرتا ہوں اگر حاصل ہی کرنا ہوتا تو میں بھی زبردستی کر سکتا تھا  
لیکن -----

وہ کہتے کہتے رک گیا

I am sorry Dad

وہ کہہ کر باہر نکل گیا

آرین

انہوں نے دھیرے سے پکارا لیکن وہ جا چکا تھا

!\*\*\*\*\*

آرین-----

وہ آنکھیں مندے صوفے پر لیٹا تھا مہک نے دھیرے سے پکارا آرین نے آنکھیں کھولیں  
اور اُسکا ہاتھ تھام کر اپنے قریب بٹھایا

مجھے تم سے کچھ کہنا ہے مہک-----

آرین نے اُسکے ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے کہا

مجھے کچھ نہیں سننا ہے

وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

I m serious

وہ سامنے دیکھنے لگا

میں بھی ----

مہک نے ایک ہاتھ سے اُسکا چہرہ اپنی جانب کیا

کیا تم نہیں جاننا چاہتی آرین نے شادی سے انکار کیوں کیا----- کیوں جھوٹ بولا

وہ سنجیگی سے بولا



نہیں مجھے اب اس کے متعلق کچھ نہیں جاننا۔۔۔۔۔ اب صرف آپ اور آپ سے مطلق  
باتیں میرے لیے ضروری ہے

اور تمہیں پتہ چلے کہ میں ہی تمہاری تکلیف تمہارے آنسوؤں کی وجہ ہوں تو  
وہ سنجیگی سے بولا

تو میں کہوں گی۔۔۔ نہیں ایسا ہو ہی نہیں سکتا  
وہ اُسکے ہاتھ پر دوسرا ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

یہ سچ ہے مہک۔۔۔۔۔

نہیں لیے سچ ہو ہی نہیں سکتا آپ غلطی سے بھی کچھ غلط نہیں کر سکتے آپ ایسے ہی تو  
نہیں داگریٹ آریں ملک ہو

وہ ہلکا سا مسکرائی

مہک۔۔۔۔۔۔۔

اُسنے ایک لمبی آہ کے ساتھ کہا اور کچھ کہنا چاہا مہک نے اُسکے لبوں پر ہاتھ رکھ دیا

کچھ مت کہیے آریں ڈیڈ نے مجھے سب بتایا ہے

آرین نے حیرت سے دیکھا مہک نے اپنا ہاتھ ہٹایا

کیا بتایا ہے۔۔۔۔۔ مطلب تم جانتی ہو

ہاں اور مجھے بہت برا بھی لگا پہلے۔۔۔۔۔ لیکن جب آپ کا خیال آتا ہے نہ آرین تو سب کچھ معمولی لگتا ہے۔۔۔۔۔ اگر یے سب نہیں ہوتا تو آپ میری زندگی میں نہیں آتے تو اچھا ہے کہ یے سب ہوا۔۔۔۔۔ آپ کے آگے سب کچھ بے معنی ہے اللہ کا بہت بڑا احسان ہے مجھ پر جو اُس نے مجھے آپ جیسا ہمسفر دیا ہے

آرین نے اُسکے ہاتھ پر اپنے لب رکھے

ڈیڈ مجھے بہت چاہتے ہے اسلئے انھوں نے ایسا کیا کیونکہ وہ مجھے دکھی نہیں دیکھ سکتے تھے بچپن سے ہی میری ہر خواہش انھوں نے کہنے سے پہلے پوری کی ہے لیکن اس بار میری خواہش پوری کرتے ہوئے بہت کچھ غلط ہو گیا اور سب سے زیادہ تمہارے ساتھ

وہ کہتے کہتے رک گیا

آرین-----

بس پاپا پھوپھو کو معاف کر دے سب کچھ پہلے جیسے ہو جائے سب ساتھ رہے بس اتنا  
چاہتی ہوں میں

اُسے آرین کے سینے پر پیشانی ٹکائے کہا

ڈونٹ وری سب ٹھیک ہو جائے گا

\*\*\*\*\*!!\*

آرین

وہ باہر نکل رہا تھا جب ملک صاحب نے پیچھے سے آواز دی

ہاں ڈیڈ-----

مجھ سے ناراض ہو تم بیٹا

انھوں نے دھیرے سے کہا

نہیں ڈیڈ یے آپ کیا کہہ رہے ہیں میں آپلے کیسے ناراض ہو سکتا ہوں بھلا بلکہ مجھے

معاف کر دیں میں نے آپلے ایلے بات کی

وہ اُنکا ہاتھ تھام کر بولا ملک صاحب نے اسے گلے لگایا

تم فکر مت کرو میں سب ٹھیک کردونگا خود احمد صاحب سے بات کرونگا

انھوں نے اسے الگ کرتے ہوئے تسلی دی آریں نے اثبات میں سر ہلا دیا

\*\*\*\*\*

پاپا آپ مجھے خوش دیکھنا چاہتے تھے نا دیکھیے میں بہت خوش ہوں آریں کے ساتھ وہ بہت آپ بھی پچھلی باتیں بھول جائے پاپا اچھے ہے اُنکے جیسے انسان خوشنصیبی سے ملتے ہیں اور آریں کو معاف کر دیجئے پھوپھو کے لیے اُنکی کیا غلطی ہے پاپا پلیز اُن کے ساتھ ساتھ آپ خود کو بھی سزا دے رہے ہیں

بھول جائیں سب کچھ پلیز

وہ اُنکا ہاتھ تھام کر بولی احمد صاحب نے شفقت سے اُسکے سر پر ہاتھ پھیرا اور اثبات میں سر ہلایا وہ مسکراتے ہوئے اُنکے سینے سے لگ گئی

آریں نے خود احمد صاحب سے بات کی تھی پھوپھو اور اُنکی فیملی کو بھی بلوایا تھا سب مان گئے تھے لیکن احمد صاحب کا غصہ برقرار تھا لیکن مہک نے اُنھیں بھی منالیا اور سب کچھ ٹھیک ہو گیا آریں کچھ دوری پر کھڑا مسکراتے ہوئے اُسے دیکھ رہا تھا مہک نے بھی

اُسکی جانب دیکھا تو خوبصورتی سے مسکرایا

\*\*\*\*\*

وہ دونوں گارڈن میں جھولے پر بیٹھے تھے خاموشی سے

مہک -----

آرین نے دھیرے سے اسے پکارا مہک نے اُسکی جانب دیکھا

میں تمہیں اس وقت سے پیار کرنے لگا جب تمہیں یہاں پہلی دفعہ دیکھا تھا جب تم اپنی پایل ڈھونڈ رہی تھی

وہ ایک طرف اشارہ کر کے بولا اور جیب سے پایل نکالی مہک نے حیرت سے دیکھا

آرین یہ آپکے پاس کیسے کتنا ڈھونڈا میں نے اسے ----

اس دن یہ پایل مجھے ملی تھی اور پتہ نہیں کیا سوچ کر میں نے پاس رکھ لی ایک فیلنگ

تھی جو سمجھ نہیں آتی تھی لیکن کچھ الگ کچھ خاص تھی تمہیں سوچنے لگا تھا میں ہر وقت

پھر اتفاق سے ملتے رہے ٹکراتے رہے تمہارا آرین کے ساتھ ہونا بچیں کر دیتا تھا مجھے اور

اس دن جب تم دونوں کی انگیجمنٹ ہوئی تب تو میں ٹوٹ گیا تھا تب مجھے احساس ہوا تھا



تم میرے لیے کیا ہو کتنی ضروری ہو  
وہ ایک پل کو خاموش ہوا

مجھے امید نہیں تھی لیکن شاید میری محبت میں سچائی تھی جو تم میری ہو گئی  
وہ اُسکی جانب دیکھ کر بولا مہک بھگی آنکھوں سے مسکرائی آریں نے اسے سینے سے لگایا

I love you

\*\*\*\*\*

کچھ سال بعد

آیرا ادھر آؤ ایسے نہیں کرتے تمہیں لگ جائیگی  
پانچ سال کی اڑا جو مہک کی کاپی تھی پنک فروک میں صوفے پر ادھر سے ادھر کود کر  
شور مچا رہے تھی اور مہک ایک سال کے امن کو خاموش کرتے ہوئے اُسے ڈانٹ رہی  
تھی وہ مہک کے پاس آئی اور بیڈ کے اوپر چڑھ کر کھڑی ہوئی

مما آیرا نہیں دا گریٹ آیرہ ملک

اُس نے کمر پر ہاتھ رکھ کر کہا آریں جو اندر داخل ہو رہا تھا اُس نے زور کا قہقہہ لگایا مہک کو بھی  
ہنسی آگئی

آپکی بیٹی بلکل آپ جیسی ہے ضدی

وہ غصے اور خفگی سے بولی آریں بیڈ کے کنارے پر بیٹھا

اور آپکا بیٹا بلکل آپ جیسا ہے روندو

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا

آریں خبردار جو میرے بیٹے کو کچھ کہا

مہک خبردار جو میری بیٹی کو کچھ کہا

آریں نے پھر اسی کے انداز میں کہا

آریں

مہک نے خفگی سے کہا

مہک

آریں نے آنکھیں بڑی کر کے کہا

اچھا --

اُس نے ہار مانتے ہوئے منہ پر انگلی رکھی

دیکھ لو بیٹا داگریٹ ملک کو بھی بیوی کے سامنے چپ ہونا پڑتا ہے  
اُسے امن کو پیار کرتے ہوئے کہا مہک نے اُسے خفگی سے دیکھا آریں نے مسکراتے  
ہوئے اسی فلائنگ کس کی

آریں آپکو شرم نہیں آتی بچوں کے سامنے ایسی حرکتیں کرتے ہوئے  
وہ غصے سے بولی

اُنکی امی کے ساتھ کر رہا ہوں آیا کے ساتھ کرتا تو شرم آ بھی جاتی  
وہ شرارت سے بولا مہک نے آنکھیں دکھائی  
آریں

اچھا چلو اکیلے میں جا کر کرتے ہے  
وہ اُسکے قریب ہو کر دھیرے سے بولا مہک نے اُسے دھکا دیکر پیچھے کیا

آریں پلیز بس کریں ہمیں دیر ہو رہی ہے سب انتظار کر رہے ہونگے  
آریں اٹھ کر کھڑا ہوا آج اُنھیں احمد ولا جانا تھا

اچھا ٹھیک ہے جو حکم آپکا

\*\*\*\*\*

ماشاء اللہ بہت پیاری ہو جانتی ہے آپ ہم آپکی نانی ہے

مہک پھوپھو کے ساتھ بیٹھی مسکرا رہی تھی جب کے پھوپھو آڑہ کی باتیں سن کر مسکرا  
رہی تھی

ہاں

اُسے گردن کو زور سے ہلاتے ہوئے جواب دیا

کیسے پتا۔۔۔۔۔

انھوں نے اسکے گال پر پیار کیا

کیونکہ ہم داگریٹ آڑا ملک ہے سب جانتے ہے

اُسے معصومیت سے کہا پھوپھو کو ہنسی آگئی

بلکل تمہارے جیسے باتونی ہے یے

پھوپھو نے مہک کو دیکھ کر کہا وہ مسکرائی کچھ دیر اُنے باتیں کرتی رہی

مہک مہک دیکھو نا اسے ----- مجھے تنگ کر رہا ہے

نہال اور ماڑا ہمیشہ کی طرح لڑتے ہوئے ایک دوسرے کو مارنے دوڑ رہے تھے

چاہے بڑھے ہو جاؤ تم دونوں کے جھگڑے ختم نہیں ہونے

اُسے کوفت سے کہا

پتہ نہیں سب نے کیا سوچ کر اس پیٹو سے میری شادی کا سوچا جب دیکھو کھاتا رہتا ہے

ماڑا نے منہ چڑھاتے ہوئے کہا

تو تم میرے کھانے سے اتنا کیو جلتی ہو

اُسے بھی بدلے میں منہ بنایا

اپنا کھاؤ نہ ---- میرا حصہ کیو کھاتے ہو

اور تم جو ہر وقت میرا سر کھاتی ہو اُسکا کیا

دونوں باقاعدہ جنگ کرنے لگے

بس ---- کتنا لڑتے ہوئے تم دونوں بس بھی کرو اب



مہک نے زور کی آواز میں کہا

مہک ان کے جھگڑے کبھی ختم نہیں ہونے تم چلو میرے ساتھ کچھ دکھاتی ہوں

مدیحہ اُسے کھینچ کر باہر لے جانے لگی

کیا

چلو تو صحیح

مدیحہ اُسے باہر لان میں لے آئی اور ایک طرف اشارہ کیا

وہ دیکھو

آرین پائپ لیئے پودوں کو پانی دے رہا تھا وہ مسکراتی ہوئی اُسکے پاس آئی

یہ کیا ہو رہا ہے

آرین نے پلٹ کر دیکھا اور مسکرایا

تم روز ان پودوں کو پانی دیتی تھی نا ان سے باتیں بھی کرتی تھی اب تو انہیں بھول گئی

ہو اسلئے یہ ناراض ہے تم سے تو میں انہیں منا رہا ہوں

وہ سٹائل سے بولا

اچھا

اُسے ہنستے ہوئے کہا آرین نے اثبات میں سر ہلایا

۵

بہت بہت شکریہ آپکا

اُسے پلکیں جھپکا کر کہا

نہیں ایسا شکریہ نہیں چاہیے

وہ منہ بنا کر بولا

تو کیسا چاہیے

آرین نے ایک ہاتھ پھیلا کر اُسے سینے سے لگنے کا اشارہ کیا مہک بنا دیر کے اُسکے سینے سے لگی

Thank you aaryn

اُسے مہگی آواز سے کہا

میری زندگی میں آنے کے لیے اسے اتنا خوبصورت بنانے کے لیے

# Classic Urdu Material

---

آپکا بھی شکریہ مہک آریں ملک مجھے اور میری زندگی کو مکمل کرنے کے لیے

I love u-

اُسے اپنے لب مہک کے ماتھے پر رکھ دیے

ختم شد

